

# ا پنی تلاش

خودشاس کے موضوع پر قاسم علی شاہ کے متفرق لیکچرز سے انتخاب

#### قاسم على شاه - أيك تعارف



الم كل شاه بنيادي فورياك التاويل كب 1998 من ويتدلس عواب ويل أب كَ 2001 عَرَا مَا مَا كُولُ وَالْمُ اللِّي اللَّهِ الللَّالِيلَّا اللَّالِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ال فرين المسفايان مقام وكتاب والموال شاواكذي كالمرشيب بالمعلم والمرك والم طله وطالبات كالعليم كراتهان كاظلاق تربيت اوتغير فنسبت يديلودخاص وجب آب ويزيلك يروفير كالدريتان في الماها عام الحامد على -

المداحيكا ألاخ الارتقادر ويدب كالدان كالمدب كتليم كالمل معدريت ادرازيت كالخرفع إدالا والمراس كالتي ين في كارس عدد اليداك الكالم على ادر ويدن كيلي وقف كريني إلى المرحمن عن آب الماذ تان ك موجه ين يمترمون يتجنب وكنفرا سي تعلقات ويني وباة ادر فع بالادمام جين الإرشي واخلال اقدار الماق كمام ل كرف كمارت بينيم الى المعلمين ك ملاجتول كالكواد كالروك يثر اخذا فرقع والتمر بخصيت كالقير كروادما ذي آيى تنازعات كاحل ويسالتها في اجم بيغوهات يستجرزه وركتالي شبينا رزاوت وزيجا بالقاعد والفقاد كرت في

مل كانايال تغيى ادار د (اسكول، كائ ادر يو يودي) جوام على شاه معاجب استفاده كريك ين ، الن كرنام يدهد ، كورنست كائ يونوري لا مدر يعير يري يغري لا يدور ، يوب إلى تورقى لا يدور في يورقى آف مركودها ، يونيوش آف الجيئز تك اينز عينادى لا يدو الكور الكول آف يجدن ، كام يوك استغيرك أف إقاريش فيكالوي المعدولات كري كالح الموريطل فيكال ويوري فيل إياده ويودى المدجمة عادى المعدد ويورق آف مشرل بغاب العدد يروفيك يجدث المنظيد مل العدد اسلام العالى المنز العدد يونيرش آف الكرانيول فعل آباد ، يونيدش آف المحتريك الط الكالدى تعدد اربلوچتان درجتاكا في آف ألينتر تك اين تيكالوت كريرانوال. يخواكول سلم لاجود، قا ويؤيش يوخ رق داوليتري، لاجود كاف فارودي يوغوز في لاجود داليدني اسكول لا بدور حسن اركالرز تاردوال، وفي ايم بي اسكول آف ليزرش كراي، في بومز اسكول سنم فيمل آياد، يو يوزي آف كمرات، وميدادها كالي تحرات، العريد كائ مريد الاربي في زاق الد الحينز كل الطلق الذي المسال الدي المسلسان والاراب بيد

مركاري اوركار يوريث ادارول يشرباك بريشك كودات كي اجهز ين خروروت مجراجات بعام كان خاداب كلدون كالمراب ادارول معدد التالث كورينك كما يقري : اسكول آف أهيتري اج بملكس توي واز يكنود يت استاف واليدين الهود يجنث يرفيش اليرين ين المراح والمرادة والمرادة المراجعين بالي وس المد مول مدر المنظمة على المنظمة على والمن المن المن المراد الكد بالدياس المنك المن المناف المالاس المالة والت لذيك الإساعة والناش مثل كالدلت الكي مست ليون على (SIMENS) بن كوب يدسول برا توييس وكرين كرود يا كتال كوب يده ال الا وين كروب، مرل قاربا كلن وكفر سليمين والمسليك وميلن قارباء يبين كولا التوصيل، يك التك يبيش ، يحري الكيده ايذى واس الدوارش قارباء يولين اليول اينز لليسأل: تركيم، دارانه ان بدارالهنافيد، داخوت فاكتفريش مكريت شيالات كلب درازي كلب، مريز فالانزيش بحمر آزاد تشيريه

المق مهادت اور تجرب كراحث آب معرما هر كر حلول ترين ترييزان ملك كمركزى شوول كعلاه ووردواز علاقول سدياكتا في جول تديوق ثناه مادب سر ترق بوراموں على بعر يور فركت كرت ول وقت باعواى وليوں على بعض وقات ايذوائى وكا كيك ملولى الكاركرة يوانا بد ا عددون ملک کے ماتھ ماتھ دیرون ملک بھی آپ کے پروگراموں کی طلب روز بدوز بردوی بے مال بی شراحدن سے کامیاب بڑونک بیٹو کر کے لو کے این ر

ور تعالی کے عادد اللہ ایم ریڈ اور وی س کے فی دی چینو سے می اسے لائے پروٹرا موں کے دریے تعقال علم کی بیاس مجارب اس کے عاددہ موال ميذيا يراب وقت إكتاك كرمب س لياده مرى وف والمعرف المحكرين جال دولاك بياد يرون محر س المحول الوك آب ك الإيداي المرادان المراج المناسب الما المراج المرادان المراج المراج المراجع الم بيكام في دى د بيب في دى اور 100 FM 98.6.FM 98.6.FM و 101 FM بر الخورم الن بلايا ما يكاسب ريسلسلسواري ب

الم على شاه ما حب كاريم روى 2017 من والمعلى شاه 10 والع عن كان من آيادان واو المعنى كادر يعدد على كالله عبول عالى ركة والفكامياب اورنامور يروفشلونك مغردتناي كلنيك كقعت البياني الدمهار عما وجوان الروفق كركتيل كالم

كاسافي كايدام ورام ووسدة كالجكاميات وسلك بدوى مول كاسافروا في اوان

ووكن كايل "ليفاقل" اور "موي كامالي" ويراثامت إلى-

قام على شاه ماحب كي ارب على مزيد معلومات اورتاز ومركر ميون سن واقت ريخ كيلن وري ويل لك كوسه سكرائب يجيع:

# ا پنی تلاش

"ميل كون بول؟"

دنیا کی تاریخ بیل بیسوال بمیشہ نجیدہ فخض کو طا ہے۔ آئ تک اللہ تعالی نے بیسوال غیر شجیدہ فض کودیا بی نہیں ہے۔ کیا بیل نے صرف والدین کے کہد
دینے پردا خلہ لیا ہے؟ کیا صرف میرا میر شاسے بیل نام آگیا ہے، اس لیے داخل ہوا ہوں؟ آپ دیکھیں کہ آپ کو خدانے کس کام کیلئے پیدا کیا ہے۔ حضرت
واصف علی واصف کے پاس ایک فخض آیا۔ اس نے سوال کیا کہ سر، کیسے پتاگلا ہے اپنے آپ کا؟ انہوں نے جواب دیا کہ چند دن بعد بیسوال کرنا۔ ہفتے بعد
آپ نے اس سے پوچھا کہ تمہار اسوال کیا تھا؟ اس نے کہا، بیسوال بھول چکا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ جسسوال کوتم ایک ہفتے بھی اپنی سنجال کے
نیس رکھ سکے، قدرت تمہیں اس کا جواب نیس و ہے گی۔ اللہ تعالی نے آپ کے اندرایک خوبی، ایک صلاحت بلاکی رکھی ہے۔ آپ نے کھی اس کودیکھا ہی
نہیں ۔ مکن ہے، کوئی بہت چھا ستاد ہو، کوئی بہت اچھا متنق ہو، ممکن ہے کوئی بہت بڑاکاروباری آدی ہو۔

ا ظلا قیات آپ یس آ جا کی گیان آپ یضرور دیکمیس کراللہ تعالی نے آپ کوئن فاص صلاحیت سے وازا ہے۔ یہ و کی بری بات نیس ہے کہ آپ و گری لینے کے بعد اپنی لائن تبدیل کرلیں لیکن جس کام کیلئے اللہ تعالی نے آپ کو بھیجا ہے، کہیں وہ کام رہ نہ جائے۔ اگر آپ اس سارے نظام کود کھ کرای و گری لینے کے بعد اپنی لائن تبدیل کرلیں لیکن جس کام کی جب آپ اپنی تو پھر آپ کو کام ایک کام آپیں لگا، کام اس کو کام لگا ہے جو کام کو کام بھی دیا ہے۔ جس کیلئے کام فن ہے، عبادت ہے، شوق ہے، وہ بھی نیس مسلے گا۔ حضرت بابا بلیے شاہ جسے صوفیا کرام نے فرمایا، 'اپنے اندر جماتی مار' کہ اپنے اندر میں کو دیت ہے، وہ آپ کا اپنی ذات پراحتا وہ وہ تا ہے۔ قدرت کی ہر چیز کو پتا ہے کہ دیک بھول کو شاہ کی دوبارہ اس دنیا میں کہ اور کی تاری جب کہ بھول کی دیں ہول خوشبود نے کیلئے ہے، وہ آپ کا ایک ذات پراحتا وہ وہ فرق می زندگی ہے۔ دوبارہ اس دنیا میں آپ کوئیس آ تا۔ آپ کو ایک بارموقع ملا ہے، لبذا آپ اپنے اندر یہ نجیدہ سوال پیدا تیجے۔ ( کتاب ''بڑی منزل کا مسافر' سے )

# شان دارزندگی

ایک شخص اپنی بہترین صلاحیتوں کا اظہار کرتا ہے تو وہ شان دار ہے۔ ہر فردگی اپنی صلاحیت مختلف ہوتی ہے۔ ہم ساری زندگی انظار کرتے ہیں کہ اسکلے وقت میں بہتر کریں گئے۔ انظار کرتے ہیں کہ اسکلے وقت میں بہتر کریں گئے، گروہ'' اگلا' وقت نہیں آتا۔ اس کیلئے بہتریں ہے کہ ہم اپنی بہترین صلاحیتوں کا اظہار فوری کرنا شروع کردیں۔ بیاظہار ایک وقت کا ایک زمانے کا ایک زمانے کا ایک دریا ہے کہ اور ہے مثال کے طور پر ، آج آپ کی بہترین صلاحیت کچھاور ہے ، دل سال پہلے بچھ اور ہے ، دل سال پہلے بچھ اور ہے ، دل سال پہلے بچھ اور ہے ۔ اظہار کا معیار بدل جائے گا، کیونکر آپ میں بہتری آری ہے۔

حضرت مولانا جلال الدین روی فرماتے ہیں، بیس نے دیکھا کہ بھیڑوں کے ایک ملے بیس شیر کا بچدر بنے لگا۔ دیکھتے ہی دیکھتے اس کی ساری عادات بھیڑوں والی ہوگئیں۔ایک دن اس نے شیروں کا جہنڈ کودیکھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہاں سے ایک شیر نگلااور اس نے ایک بھیڑکو چر بھاڑ دیا۔اس عمل سے اس بچے کے اندرکا شیر جاگ کیا۔

مشہور زمان فریز اور مصنف روبن شرما کی لوگول کوٹرینگ دے رہا تھا۔ اس نے تمام شرکا ٹیل ایک ایک سیب تقسیم کیا اور کہا کہ اسے کھا کیں۔ ان سب نے سیب کھانا شروع کردیا۔ ان بیس سے کسی نے جلدی سیب کھالیا تو کسی نے زیادہ وقت لگایا۔ ایک بنگامہ سانچ گیا۔ آ دھے کھنے بیس بیش ختم ہوگی۔ اس کے بعد نے سیب دیے گئے اور شرکا سے کہا گیا کہ اب بیسیب اس طرح کھانا ہے کہ بیآ پ کی زندگی کا آخری سیب ہے۔ بیسننے کے بعد شرکا نے اپنے اپنے سیب کی واکف سیب اس طرح کھانا ہے کہ بیآ ہی کو خلدی نہیں تھی۔ جب انھیں بتا چلا کہ بیسیب ان کی زندگی سیبوں کو مزے لے لے کہ کھانا شروع کردیا۔ ہر فروا ہے سیب کے واکف سیب ان کی زندگی کا آخری سیب ہے تو وہ اس سے مزہ لینے گئے۔ اس مثل کے بعدرو بن شرما کہتا ہے کہ بیلی جو وہ گئی آخری سیب بی سے جو وہ گئی تری سیب بیس ہے، مربیس واجہ ہوتا ہے کہ بیآخری الوزیس ہے، بیآخری سیب نہیں ہے، بیآخری سیب نہیں ہے، بیآخری الوزیس ہے۔ بیآخری الوزیس ہے۔ بین نہ بی کی آخری سیب بیس ہے، مربیس واجہ ہوتا ہے کہ بیآخری سیب نہیں ہے، بیآخری الوزیس ہے۔ بین نہ بینی زندگی سے لطف نہیں اٹھایا ہے۔

ہم دنیا کے کیلنڈر پرلا کھ جادوکرلیں ممکن نہیں ہے کہ آج کا دن آپ کی زندگی میں دوبارہ آئے ،اس لیے آج کے دن کوسلام کیجیے اور نوش دلی سے اس کا استقبال ۔ آج کا دن اللہ تعالیٰ نے آپ کو انعام کے طور پردیا ہے۔اس کا بہترین استعال کیجیے کیمی بھی زندگی میں کوئی چیز ضائع کرنے لکیس تو آخری سیب کو ضروریا دکر لیجیے۔اس مثال سے بیفائدہ ہوگا کہ آپ کی سوچ بدل جائے گی ، آپ کے جذبات بدل جائیں گے۔

کی کوبھی بیٹین ٹیس کہ وہ آنے والے کل میں زندہ رہ گا یا ٹیس یعین صرف یہی ہے کہ اس وقت سائس چل رہی ہے۔ جب کل کا بیٹین ہی ٹیس ہے تو پڑا آج کا دن و نیا کا سب سے قیمتی ون ہے، کیونکہ بیدن و و بارہ ٹیس آنا۔ آج سے دس سال پہلے بھی آپ بھی سوچتے تھے کہ انجی بہت وقت پڑا ہے، آج زندگی کی ساعتیں باتی رہ گئی ہیں تب بھی اس وحوے میں ہیں کہ ابھی بہت وقت ہے۔ کتنی تجیب بات ہے کہ ہماری زندگی کے لحات کم ہوتے رہتے ہیں اور ہم ہرسال زندگی کم ہونے کی خوشی مناتے ہیں۔ گزرے ہوئے دنوں کی خوشی منانے کی بجائے مقل مندی ہے کہ اس گزرتے ہوئے وقت کوشان وار بنالیا جائے۔ حضرت شیخ سعدی شیر از گ فرماتے ہیں، ' جو کہتا ہے، میر اکل آئے گاتو میں کروں گا ، اس کا کل بھی ٹیس آتا۔''

آپ سوسال پیچے چلے جائے اور ایک کھے کیلئے سو چئے کہ سوسال پہلے تو ہمارے والدین بھی ٹیس تھے، ہمارے وجود کی بات تو دُور کی ہے۔ ای طرح،
آپ سوسال آگے چلے جا تیں اور فور کیجے کہ ہم اس دنیا بیس ٹیس ہوں گے۔ شاید ہمارا نام بھی ندہو۔ جب سوسال بعد ہمارا وجود یا نام ٹیس ہوگا تو ہم محسوس کے
آپ سوسال آگے چلے جا تیں اور فور کیجے کہ ہم اس دنیا بیس ٹیس ہوں گے۔ شاید ہمارا نام بھی ندہو۔ جب سوسال بعد ہمارا وجود یا نام ٹیس ہوگا تو ہم محسوس کے
آپ سوسال آگے چلے جا تیں کربی ٹیس آئے۔ جھے تو صرف ایک ہی سیب طاقعا اور شی اس واہبے کے ساتھ اس سیب کو تیزی کے ساتھ ہڑپ کر گیا کہ ابھی اور سیب
میں گے۔ زندگی تو ایک بار لی ہے اور ہم نے ایک بار کی زندگی کو ایک قرم سے ہڑپ کر کے ضائع کردیا۔ ہم نے زندگی سے فائدہ اٹھا یا اور ندو مروں کو
فائدہ دیا۔ زندگی یوں بی بے کیف اور بے سرورگز ارڈالی۔

# زندگی کاسبق

ہرآ دی، ہرمرووزناس فلط بنی میں جالا ہے کہ بھے نہیں مرنا، دوسروں کومرجانا ہے۔ بیحادث بیدا قد، بیسا نحد جو کی دوسرے کے ساتھ ہوا ہے، میرے ساتھ نیس ہوگا۔ بدایک واہمہ ہے جو تقریباً ہرانسان میں پایاجاتا ہے۔ ایک ایسادن بھی ضرور آنا ہے جس دن ہم نے چلے جاتا ہے، جس دن ہم زمین سے چار پائی فٹ نئے ہوں گے، جس دن ہماراد نیا میں وجو دنیس ہوگا، جس دن ہماراد نیا میں کوئی نذکرہ نمیس ہوگا۔ کتنے ہی ماہرفن، کتنے ہی طرم خال ایسے ہیں جنہیں آتا ہے کوئی نہیں جاننا، مگر وہ اپنے وقت کے بڑے تام تھے۔ ہم بھی اپنے بڑوں کوئیس جانتے، ہمیں اپنی تاریخ کا بھی نہیں بتا۔ ہم کل کی با تیس تو جائے ہیں، مگر سوسال پہلے جو قبر ستانوں میں وُن ہو گئے، آج ان کے نام تک کا بھی نہیں معلوم۔ انسان اتنا مچھوٹا ہے کہ پوری کا نئات میں ایک زمین ہاں زمین میں ایک طور ہارے۔ ہمین ایک صوبہ ایک صوبہ ایک شہر اور ایک شہر میں ایک انسان۔۔۔ بیسے اس کا محالی کو باتا نہیں ہوتا۔ کی وقت ایسا آتا ہے کہ پھر اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ بھی ہوتے ہیں۔ ایک وقت ایسا آتا ہے کہ پھر اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ بھی ہوتے۔ پھرایک وقت وہ بھی آتا ہے کہ جب کی کو پتائی نہیں ہوتا۔ کس قدر ہے ہیں ہے۔

# زندگی کی سمت

ہم زمانہ طالب علی سے بی موٹیویش کے ذرائع حاش کرتے ہیں۔ جوآ دی بغیر کی ذرائع کے موٹیویش لے رہا ہے، بیاس کی خوش شمتی ہے۔ جس طرح اللہ تعن لوگوں کوزیادہ ذہانت دیتا ہے، ای طرح بعض کوموٹیویش بہت زیادہ دے دیتا ہے۔ گھران کی موٹیویشن زمانے کو ملتی ہے۔ کئی لوگوں کو اللہ تعن لوگوں کو اللہ تعن لوگوں کو معنوت داخی الوگوں کو الکارزیادہ ملتے ہیں۔ ان کی سوچ اور کھر بہت اچھی ہوتی ہے جیسے حصرت علامہ اقبال جن کی گھرسے زمانہ فیض یاب ہورہا ہے۔ ای طرح حضرت واصف علی واصف کے حازل ہوئے جملے جن سے زمانے کوفیض ل رہا ہے۔ ایسے لوگ معاشرے کیلئے ذہنی آئے جن کا کام کرتے ہیں۔ بیدہ لوگ ہوتے ہیں جنہوں نے المبنی زندگی ہیں اپنی سمت کا تعین کر لیا تھا۔

جب زندگی بین تم بھی ہوکہ چلنا ہے اور کہیں پہنچنا ہے اور ساتھ سالمیہ بھی ہوتا ہے کہ پھوٹر سے کیلئے ہم اردگرد کے لوگوں کے بختاج ہوتے ہیں۔ ہرجگہ ست بتانے والے دوسرے لوگ ہوتے ہیں۔ ہم اپنی مرضی ٹیس چلا سکتے۔ ان ست بتانے والے لوگوں بیں ہمارے والدین، ہمارے عزیز دشتے دار ہوتے ہیں۔ شروع میں ہمارے والدین اس سکول میں وافل کرائیس کے جن کے بارے میں ان کا خیال ہوتا ہے کہ اس کا معیارا چھا ہے۔ ہماری زندگی میں ہم کیڑے بھی اپنی مرضی کے ٹیس کی بینتے ہمیں ایک عرصے تک لباس دوسرے لوگوں سے ماتا ہے۔

یاں لیے ہوتا ہے کہ م بی شعور نہیں ہوتا۔ شعور کی آ کو میں اس وقت ملتی ہے جب ہم محتان نہیں رہے۔ ہم آ زاد ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ ندگی بی ہم آزاد ہی ایک دَم نے نہیں ہوتے۔ ہم آ ہستہ آزاد ہوتے ہیں۔ پھرخوش شعبی یہ ہوتی ہے کہ ایک وقت وہ بھی آتا ہے کہ ہم کمل آزاد ہوجاتے ہیں۔ کی لوگ تو بڑی عربی بھی آزاد نہیں ہوتے۔ ہم آ ہستہ سترور کی آ کو کھلنے گئے تو سب سے پہلاکا م یہ پہیے کہ با قاعدہ پیٹھ کرخورد خوش کر کے زندگی کو کوئی ست ضرور دہ بچے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس وقت ہمارے پاس جتی زیادہ تو انائی ہوتی ہے، اتی تو انائی ہوتی ہے، اتی تو انائی ہوتی ہے، اتی تو انائی ہوتی ہے۔ وہ آدی ترقی کرجاتا یا آگے بڑھ جاتا ہے جو ان منٹس کو استعال کرتا ہے۔ جو انائی آب کے باس ہے، استعال کرتا ہے۔ وہ آدی ترقی کرجاتا یا آگے بڑھ جاتا ہے جو ان منٹس کو استعال کرتا ہے۔ وہ آدی ترقی کرجاتا یا آگے بڑھ جاتا ہے جو ان منٹس کو استعال کرتا ہے۔ وہ آدی ترقی کرجاتا یا آگے بڑھ جاتا ہے جو ان منٹس کو استعال کرتا ہے۔ وہ آدی ترقی کرجاتا یا آگے بڑھ جاتا ہے جو ان منٹس کو استعال کرتا ہے۔ وہ آدی ترقی کرجاتا یا آگے بڑھ جاتا ہے جو ان منٹس کو استعال کرتا ہے۔ وہ آدی ترقی کرجاتا یا آگے بڑھ جاتا ہے جو ان منٹس کو استعال کرتا ہے۔ یہ تو ان منٹر کی تو بی ہیں۔ استعال کیا ہے؟

آپ فلدگاڑی پر پندرہ منٹ بیشنا برداشت نہیں کر سکتے اور دس منٹ فلدراستے پرسفر نہیں کر سکتے۔ بالفرض، اگر آپ فلد سمت سفر بھی کرلیں تو پھر بھی دوسری گاڑی پکڑ کراصل جگہ پرجایا جا سکتا ہے۔ اگرزندگی کے سفر میں کہیں فلد کائے گئے توکیا وقت واپس آ جائے گا؟ کیا بیمکن ہے کہ کوئی بٹن دبایا جائے اور وقت واپس آ جائے؟ بیمکن ہی نہیں ہے۔ آپ کی عرچا ہے جتی زیادہ کیوں نہ ہو، مگر جب سمت شمیک ہوجاتی ہے تو پھر کیا بات ہے۔ شیخ سعدی سے کسی نے پوچھا، آپ گی عرکتی ہے؟ ایس نے کہا کہ آپ کے قوال سفید ہو گئے ہیں۔ فرمانے گئے کہ '' مجھ شعور چارسال پہلے ملاہے۔''

اگر شعور ل جائتو پھرایک ایی زندگی جس میں ست نہیں ہے، ست آجاتی ہے۔ اگر یہ کہا کہ آپ کی سوسال کی بے ست زندگی سے ایک دن کی ست والی زندگی زیادہ بہتر ہے تو فلط نہیں ہوگا۔ یہ جمله ای جملے سے مماثلت رکھتا ہے کہ'' شیر کی ایک دن کی زندگی گیڈر کی سوسالہ زندگی سے بہتر ہے۔'' آپ کی سو سال کی زندگی ہوا در اس میں ست نہ ہوتو اس سے بدر جہا بہتر ہے کہ صرف ایک دن کا جینا ہوجس میں ست ہو، شوق ہو، جذبہ ہو، جن میں آپ کو کم از کم یہ تھین ہوکہ میر ادل میر سے ساتھ ہے، میری دوح میرے ساتھ ہے۔

آپ نے جس ست کا انتخاب کرلیا ہے، خاموق ہو کر سر نیچا کر کے چلتے جا کیں۔ایک دن ایسا آئے گا کہ سراٹھا کیں گے اور زمانہ ساتھ جل رہا ہوگا۔آپ جیران ہوں کے کہ بیس تو اکیلا چلا تھا، انتابڑا کا روال کیے بن گیا۔ چیا اکیلا بھی چلتو زمانہ ساتھ چل پڑتا ہے اور جموٹا زمانے کو لے کر بھی چلتو ایک دن سب اس کا ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔ وہ اکیلا ہوتا اور ساتھ اس کے اس کا وہم ہوتا ہے۔آپ نوکری کر رہے ہیں، کوئی حرج نہیں ہے، کا روبار کر رہے ہیں، کوئی حرج نہیں ہے، کیان خدارا سب کا مول کی ست ایک ہو۔ سب چیزیں جڑکر ایک دریا ہیں گریں۔ یہ نہ ہوکہ آپ کی نالیوں کی ست محتلف ہواور آپ کی زندگی کا دریا سوکھا ہو۔ (کتاب "بڑی منزل کا مسافر" ہے)

# ا پن پہیان

جب کوئی سوال ہے۔ اگرآ پ اس سوال کودل میں رکھ لیتے ہیں اور فور دفکر شروع کردیتے ہیں تو پھروہ کمل کی طرف نہیں جا تا۔ تودشا ی بھی ایسا ہی ایک سنجیدہ
سوال ہے۔ اگرآ پ اس سوال کودل میں رکھ لیتے ہیں اور فور دفکر شروع کردیتے ہیں تو پھر اللہ تعالی اس کا جواب اشاروں کی صورت میں دیتا ہے۔
دنیا کا کوئی انسان ایک دم سے اپنے آپ کوئیس پہپان سکا۔ ایک شخص پیدا ہوا، کاروبار کے متعلق علم حاصل کرنے کی غرض سے پورپ کیا گروباں جا
کروکا اس کی تعلیم حاصل کرلی۔ بعد میں لیڈر بن گیا۔ دنیا اسے '' قائد اعظم'' کے نام سے جانے گئی۔ قدرت نے لازم کردیا ہے کہ بیداستہ ڈھونڈ نے سے بی
طے گا۔ یئیس ہوسکتا کہ آپ بٹن دبا میں اور آپ خودکو پہپان جا میں۔ کوشش لازم ہے۔ اللہ تعالی نے کہا کہ چا چا ہو گے ، کوشش کرو گے تو پھر ملے گا۔ بیخالق
اور مظلوق میں فرق ہے۔ خالق' 'کن'' کہتا ہے اور ہوجا تا ہے۔ ہم سوچے ہیں ، کہتے ہیں ، کوشش کرتے ہیں ، پھر ہوتا ہے۔

میں کون ہوں؟ میں کیا ہوں؟ اس سوال کا جواب شعوری کوشش ما تکتا ہے۔ سجدے کرنے پڑتے ہیں، کی جگہ بھا گنا پڑتا ہے۔ آپ کا اصل چرہ کی حادثات سے لکتا ہے۔ کی جگہ آپ کے اندرکالالح باہرکئل آتا ہے۔ آپ این اندرہاتھ ڈالے ہیں تو سانپ نگل آتا ہے۔ آپ کہ جرے اندراتنا فلوس ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آنسوؤں کا لالح ہے۔ بھی آپ این وہ قول ہوجا تا ہے۔ بھی آپ این اور اس کے بین وہ بین آل آتا ہے۔ آپ کہ بین کہ میں اتنا بہادر ہوں۔ بتا چلا کہ ساری بندرانہ پیش کرتے ہیں، وہ تعول ہوجا تا ہے۔ بھی آپ این اندرہاتی ڈرانہ پیش کرتے ہیں، وہ تعول ہوجا تا ہے۔ بھی آپ این اندرہاتی ڈوالے ہیں تو شیر نگل آتا ہے۔ آپ کہ بین کہ میں اتنا بہادر ہوں۔ بتا چلا کہ ساری چیزوں کواپ اندرہاش کرتے کرتے آخرکاروہ اصل چیزل جاتی ہے۔ اگر آپ اس سوال کے سفر میں بول پڑیں تو آپ کے مفدے لگتا ہے، '' بولھا: کیہ جاتاں میں کون؟'' جب آدی بن جاتا ہے تو بھرا ہے کہ اس میں کون ہوں۔ بھرآپ ای نام کے ساتھ انجام کی طرف چل پڑتے ہیں۔ ای شاخت کے اگر کنارے کے قریب کانی جا کیں تو بتا گلا ہے کہ اصل میں، میں کون ہوں۔ بھرآپ ای نام کے ساتھ انجام کی طرف چل پڑتے ہیں۔ ای شاخت کے اگر کنارے کے آمول میں۔ اس میں کون ہوں۔ بھرآپ ای نام کے ساتھ انجام کی طرف چل پڑتے ہیں۔ ای شاخت کے اگر کنارے کے آب کی تو بی ان کی کان دور اس کی کون ہوں۔ بھرآپ ای نام کے ساتھ انجام کی طرف چل پڑتے ہیں۔ ای شاخت کے اگر کنارے کے آب کی تام کے ساتھ انجام کی طرف چل پڑتے ہیں۔ ای شاخت کے ایک کان میں کون ہوں۔ بھرآپ ای نام کے ساتھ انجام کی طرف چل پڑتے ہیں۔ ای شاخت کے اندر میں کون ہوں۔ بھرآپ ای نام کے ساتھ انجام کی طرف چل پڑتے ہیں۔ ای شاخت کے ایک کان میں کون ہوں۔ بھرآپ کی نام کے ساتھ انجام کی طرف چل پڑتے ہیں۔ ای شاخت کے اندر بھر کی خوالے میں کون ہوں۔ بھر آپ کی نام کے ساتھ انجام کی طرف چل پڑتے ہیں۔ اس کون ہوں کون ہوں۔ بھرآپ کان ہوں کون ہوں کو کون ہوں۔ کون ہوں کون ہوں کی کون ہوں کون ہوں کی کون ہوں کون ہوں کون ہوں کون ہوں کون ہوں کی کون ہوں کی کون ہوں ہوں کون ہوں کون ہوں کون ہوں ہوں کون ہوں کون ہوں کون ہوں کون ہوں کون ہوں ہوں کون ہوں کون

# ترجيجات كالغين

نانوے فیمدلوگ اپنی ترجیات طینیں کرتے جس کی وجہ سے وہ فیملینیں کرپاتے ۔ لوگوں کو پتائی نہیں ہوتا کہ اُن کیلئے ان کی زندگی کے لحاظ سے کیا اہم ہے اور کیا غیراہم ہے ۔ فیملہ سازی اس فخص کیلئے بہت آسان ہوتا ہے جس نے اپنی ترجیات طے کی ہوتی ہیں ۔ ہاں اور ناں کرنا تب بہت آسان ہوتا ہے کہ جب ترجیات کا پتا ہوتا ہے ۔ زندگی گزار نا اہم نہیں ہے، ترجیات کے ساتھ گزار نا بہت اہم ہے۔ پروفیسر احمد فیق اخر فرماتے ہیں، ''ونیا ہیں نوش بخت انسان وہ ہے جو مناسب وقت میں اپنی ترجیات کا تعین کرئے۔''ونیا ہیں کوئی وقت مناسب نہیں ہوتا ، جس وقت بیا اموجائے کہ جھے اپنی ترجیات کے مطابق زندگی گزار نی ہے، وہی وقت بہترین ہوتا ہے۔

اشوک کا دور تھا۔ دیلی، ملتان اور لا ہور کے درمیانی علاقے کو' کلنگ' کہا جاتا تھا۔ اس نے اپنی بادشاہت قائم کرنے کیلئے اپنے نتانوے ہمائی آئی کر دیے۔ آئی کر نے کے بعد جب وہ پر پاور بن کر لکلاتواس وقت کے پنڈت نے اس کے ماضے پرایک ٹیکالگایا۔ جیسے بی اس کو ٹیکالگا، اسے ایک لیے کواحساس ہوا کہ پیش نے کیا کردیا۔ صرف ایک ٹیکام شادیا۔ اس فی اسپنے ماسے پرسے بہ ٹیکام شادیا۔ اس وقت اپنی تلوارگرادی اور اپنی باقی زندگی خدمت میں گزاردی۔ عام طور پر جب بھی بندہ اپنی بیون کی محوس کرتا ہے تو وہ اپنا ما تھا صاف کرتا ہے، یعنی وہ اپنی کلگ کے فیلے کوصاف کرتا ہے۔

جوآ دی بھی بھی زندگی کی ترجیات کالتین کرلیتا ہے، پھروہ عام نہیں رہتا۔ وہ بہتر زندگی گزار نے والا بن جا تا ہے۔ ترجیعات کے تعین کا مطلب بیہ ہے کہ آپ کی زندگی میں کیا، کتنا اور کیوں اہم ہے۔ مکن ہے، کسی کیلئے فیملی اہم نہ ہو، گرایک لمے کیلئے سوچیں کہ فیملی کتنی اہم ہوتی ہے۔ مکن ہے، کسی کیلئے محت اہم نہ ہو، ترجیعات کا تعین کرتا ہے، وہ جانتا ہے کہ اس نہ ہو، ترجیعات کا تعین کرتا ہے، وہ جانتا ہے کہ اس کے ان کی بھی اہم نہ ہو۔ مکن ہے، آپ کی زندگی میں سب مادی چیزیں ہوں، گرما لک کے ساتھ تعلق کا احساس نہ ہو۔ ممکن ہے، آپ کی زندگی میں شہرت ہو۔ کیکن امن نہ ہو۔

#### دولت کےراز

لوگ امیر ہونا چاہتے ہیں، وہ زیادہ سے زیادہ دولت حاصل کرنے کے خواہش مندرہتے ہیں۔لیکن، حقیقا امیر وہ فض ہے جس نے اسپے اندر کے خواہش مندرہتے ہیں۔لیکن، حقیقا امیر وہ فض امیر ہے۔امارت کا تعلق بینک خزانے کو دریافت کرلیا ہو،جس نے خود کو تلاش کرلیا ہو۔ جس فض نے اپنی صلاحیتوں کو استعال کیا اور بہتر نتیجہ دیا، وہ فض امیر ہے۔امارت کا تعلق بینک بیلنس، پُر فیش طرز حیات، مال واسباب کی زیادتی، بڑے مکان یا نئی گاڑی کے ساتھ نہیں ہوتا بلکہ اس کا تعلق اپنی تلاش کے ساتھ ہے۔ ہر فنف کسی نہ کی خواہش نے ساتھ زندگی گزارتا ہے۔ یہ مکن نہیں ہے کہ خواہش نہ ہو۔ چنا نچ جس کے پاس نوکری نہیں، وہ نوکری تلاش کر دباہے، جے لگی ہے، وہ ایجھ عہد سے پر جانا چاہتا ہے، جو عہد سے پر جانا چاہتا ہے۔کوئی بلکہ چھوڑ نا چاہتا ہے توکوئی ملک دا بس آنا چاہتا ہے۔کوئی لیندکی شادی کرنا چاہتا ہے توکوئی لیندکی شادی کے فیصلے پر پشیمان ہے۔انسان اس دنیا جس جتی بھوڑ نا چاہتا ہے، وہ تمام اس کے اندر ہوتی ہیں۔المیدیہ ہے کہ انسان اس دنیا جس جس کہ نا تھا ہے، وہ تمام اس کے اندر ہوتی ہیں۔المیدیہ ہے کہ انسان اسے اندر پڑے وہ خواش کے نواش کے بغیران خواہشوں کی مخیل کرنا چاہتا ہے۔

ہمارے ہاں نوجوان اس لیے تعلیم حاصل کرتے ہیں کہ تا کہ وہ امیر ہوجا ئیں،لیکن وہ تعلیم جو اِن نوجوانوں کوخود شاس کردے،اس تعلیم سے وہ محروم ہیں۔ دنیا میں انسانوں کی اکثریت اپنے دماغ،اپنی غداد صلاعیتیں استعال کیے بغیر قبرستان تک پھنچ جاتی ہے۔ یہ وہ دماغ ہوتے ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو مجمی تلاش نہیں کیا۔

کیا آپ کو بدادراک ہے کہ معنوعہ (پروڈ کٹ) اہم نہیں ہوتی ، مثین اہم ہوتی ہے، کیونکہ معنوعہ اگر ضائع بھی ہوجائے تومثین سے اس چیز کودوبارہ تیار کیا جاسکتا ہے۔ جونتیجدے رہاہے، وہ خواہ پیسے کی شکل میں ہو، شہرت کی شکل میں ہو یا آسانیوں کی شکل میں ہو،اصل میں وی Millionnaire ہے۔

#### امیرلوگ امیر کیوں تھے؟

ہم قابلیت کے بغیر نتیجہ چاہتے ہیں۔ ہر ٹریز چاہتا ہے کہ ٹوئی روہنس اس کے مشنوں کو ہاتھ لگائے۔ ہرکار دیاری مخض چاہتا ہے کہ کی دن بل گیش اس سے وقت مائے۔ ہر دانشور چاہتا ہے کہ لوگ گلٹس لے کر جھے نیس۔ یہ سب خواہشیں ہیں جو ہرخض میں پائی جاتی ہیں اور ہرخض اپنے اندر کے میلینیر کوجانے بغیر یہ خواہش پوری کرنا چاہتا ہے۔ وہ جو کہا جاتا ہے کہ دل در یا سمندروں ڈھو تھے، یہ اصلی دولت مند ہے۔ اپنی اندر جھاتی مارنے والا امیر ہے۔ اپنے من ڈوب کر جو سراغ زندگی پاتا ہے، وہ دنیا میں خوش حال رہتا ہے۔ تیرے اندر آپ حیاتی ہو، کا راز جانے والامیلینیر ہے۔ اپنے اندر کے اس میلیر کو در یافت کے بغیر مکن نہیں کہ کوئی بڑا شاعر بن جائے، بڑا وانشور بن جائے، بڑا بڑنس مین بن جائے یا بڑا قلم کاربن جائے۔

جن لوگوں نے ادارے بنائے، جنوں نے ملک بنائے، جنوں نے بڑے کام کیے، دو حقیقتا امیرلوگ ہیں۔ مثلاً قائداعظم محمطی جنائے نے پاکستان بنایا۔ یہ بالکل درست بات ہے۔ کبھی آپ نے ان کی جنائے سے قائداعظم بننے تک کی کہانی پڑھی ہے؟ آپ بیسوائح پڑھیں تو پتا چلے گا کہ وہ کتنے بڑے میلینیر تھے۔ای طرح، جیکیپیرمیلینیر ہے۔ حضرت بابا بلصے شاہ میلینیر ہیں۔ حضرت علامدا قبال میلینیر ہیں۔ حضرت وارث شاہ میلینیر ہیں۔ خالب میلینیر ہے۔ فیض میلینیر ہے۔ یہ وہ تمام لوگ ہیں جنوں نے اپنے اندر ''مجاتی'' ماری ادراسیخ اندرکا فرزانہ تلاش کیا۔

#### دولت كامفهوم

یہ بات ہمیں اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے کہ میلینیر کا مطلب بینیں کہ جس کے پاس خوب پید ہو یا بڑی بڑی جاگیریں ہوں۔اگرآپ کے خیال میں
''دولت مند'' یا Millionnaire کی تعریف یمی ہے تو آپ غلاقہی میں ہیں، آپ کو اپنی معلومات درست کرنے کی ضرورت ہے۔ایہامکن ہے کہ کسی کو بین معلومات درست کرنے کی ضرورت ہے۔ایہامکن ہے کہ کسی کو بین منازی خواہش ہوتو اس کیلئے میلینیر ہونا کچھاور ہوگا۔ یہ جاننا

#### بہت ضروری ہے کہ اصل میں میلینیر کیا ہے۔

ہرایک کا راستہ جدا ہے۔ ہر فرد کی منزل الگ ہے۔ کوئی کھیل ٹی چیم ٹئن بٹنا چاہتا ہے تو کسی کیلئے ٹاپ کرنا کمال ہے۔ کسی کیلئے منفر د کا روبارا ہم ہے (خواواس ٹیں زیادہ پیسہ نہ ہو) تو کوئی کھاری یاٹرینر کے اعلیٰ ترین مقام پر پہنچنا چاہتا ہے۔ غرض، ہر مخض کی خواہش جدا ہے۔

دنیا یس کام کرنا اتنا ایم نیس ہوتا بلکہ ایم بیہ ہوتا ہے کہ کون ساکام کرنا ہے۔ استفامت میں برکت ہے، گراس ہے بھی ایم بیکت ہے کہ آپ وہ کام مستقل مزاجی کے ساتھ کریں جو آپ کی جبلت اور فطرت کے مطابق ہو۔ بیرہ ہا کام ہے جس کے ساتھ اللہ تعالی نے آپ کواس دنیا میں بھیجا ہے۔ کیا آپ نے اپنے سے بھی بیسوال کیا ہے کہ دمیں جوکام کر رہا ہوں، کیاوہ میری جبلت کے مطابق ہے کہیں ہے؟''

اگر قدرت نے کی کوبرنس مین بنایا ہے اور وہ قدریس میں سرتو ژکوشش کرتا رہے تو وہ فیل ہوجائے گا۔ لیکن اگر قدرت نے اسے بنایا بی تعلیم کیلئے ہے تو وہ چاہے بزنس میں پی ایک ڈی بی کیوں نہ لے لیے مسالک دکان بھی نہیں چلاسکتا۔ نوجوانوں کی گئی بڑی تعداد آپ کے گردایی ہے جولیڈرشپ کی ڈگری لیتی ہے، لیکن ساری زندگی ملازمت کرتی رہتی ہے۔

## خودشاس طویل عمل ہے

خود کوجاناایک لیے کی بات نیس ہے۔ بیایک سنر کا نام ہے۔ تاہم، یمکن ہے کہ ایک نشست یں اس سنر کا آغاز ہواوراس کا انجام پانچ سال بعد آئے لیکن پہلاقدم افٹانا اور چلنا پہلاکام ہے۔ بیاہم نیس کہ جھے منزل کا انتخاب کرنا ہے بلکہ اہم تربیہ کہ جھے منزل کا انتخاب کرنا ہے بلکہ اہم تربیہ کے کمیس ہے کہ جھے منزل کا انتخاب کرنا ہے بلکہ اہم تربیہ کے کمیس ہے کہ میرے لیے ''کون کی' منزل مناسب ہے؟

ان سوالوں کے جواب دو بنیادوں پر طاش کیے جاتے ہیں۔ اول، ہماراد ماغ کیا کہتا ہے؛ دوم، ہمارادل کیا کہتا ہے۔ پاکستانی قوم بیٹتی ہے کہ دل کیا کہتا ہے، لیکن و ماغ کیا کہتا ہے، شاید ہے کھی ٹیس سنا۔ دل سے جنون لینا چاہیے، ہم دل کی سنتے ہیں اور دماغ سے جنون چاہے ہیں، حالانکہ دماغ کے پاس جنون خریس ہوتا۔ اگر آن دونوں کا متوازن استعال کیا جائے اور پھر کی ماہر مشاور سے مشورہ کرلیا جائے تو آپ زندگی کے بہت سے مسائل سے خود کو بچانے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ آپ ایٹ اندر کے خزانوں کو دریافت کر کے ایک دنیا کے میلیسر بن سکتے ہیں۔ (زیر طبح کتاب "سوچ کا ہمالیہ" سے)

# خودکوکسے فتح کیاجائے؟

رومانیت بین خودکوفتخ کرنے کے حوالے سے دیکھا جائے تو کوئی بھی روایتی خافقائی نظام ہو، اس بیں پجھالی ڈیوٹیاں سالک کے ذمہ لگائی جائی جائی جائی جائی ہے۔ اس کا اصلاح کی جائے، مثلاً جماڑولگانا، چائے پلانا، جوتیاں سیر می کرنا، نگر تقسیم کرنا وغیرہ ۔ ان تمام کا موں کا مقصد تہذیب نفس ہوتا ہے۔ اس کا قطعی مطلب بیٹیس ہوتا کہ کی کی عزت کم کی جاری ہے یا کی کو مر پر بٹھا یا جارہا ہے۔ جب کی کا جبوٹا برتن دھو یا جاتا ہے تو بقول سیر مرفراز شاہ صاحب 'دفعس کی ٹھان بیٹے جاتی ہے۔ 'اس سے فس مرتا ہے۔ جب کی کی جوتی کو سیرھا کیا جاتا ہے تو اس سے ماجزی پیدا ہوتی ہے۔ جب لگر تقسیم کیا جاتا ہے تو اس کی ٹھان بیٹے جاتی ہے۔ 'اس سے فس مرتا ہے۔ جب کی کی جوتی کو سیرھا کیا جاتا ہے تو اس سے ماجزی پیدا ہوتی ہے۔ جب لگر تقسیم کیا جاتا ہے تو اس وقت اس کی بھوک تم ہو چکی ہوتی ہے، کیونکہ جودل سے بانتا ہے، اس کے فس کی تجذیب شروع ہوجاتی ہے۔ بیسب اس لیے کیا جاتا ہے کہ بندے کے اندروسعت پیدا ہو، بندہ تی بن جاسے اور وح فس پر فالب آجائے۔

وہ تمام کام جوروحانیت سے بڑے ہوتے ہیں، اگران کوشروع کردیا جائے تو روح طاقت وَرہونا شروع ہوجاتی ہے۔ ذکر بھی انسان کی روح کوطانت ورکرتا ہے، لیکن اس میں یا درہے کہ ذکر، شعوری ہو۔ اگر شعوری طور' یاحی یا تیوم' پڑھا جائے تو زیادہ اثر پڑتا ہے، برنسبت اس کے کہ ذکر بھی ہور ہا ہواور دھیان دومری طرف ہو۔ اس کا اتنا اثر نہیں پڑے گا، اگرچے تو اب ل جائے گا۔

جولوگ کا مُنات پرخوروخوش کرتے ہیں،ان کی روح کو بھی توانا کی ملتی ہے۔جولوگ روحانیت کی طرف بڑھتے ہیں،ان کی روح تو ی ہوتی ہے۔جولوگ تفی ہوتے ہیں،ان کے بارے ہیں قرآن پاک ہیںارشاد گرامی ہے کہ'' وہ بے خوف ہوتے ہیں۔'' دوئی جگہ پر بندہ بے خوف ہوتا ہے،ایک اللہ تعالیٰ کا دوست بن کراورودسرااللہ تعالیٰ کیلئے بانٹ کر۔

جب بھی اپنے آپ کو فٹے کرنا چاہیں تو اپنی بہترین شے اللہ تعالی کی ذات کیلئے دیجے۔جب آپ ایسا کریں گے توننس آ ہستہ آ پ کے اختیار میں آئے گا۔ آپ محسوس کریں گے کہ آپ نے خود کو فٹے کرنا شروع کردیا ہے۔

# دوسری پیدائش

سے انسان میں سی فیملے کرنے کی صلاحت ہوتی ہے اور جو انسان جموٹا ہوتا ہے، وہ سی فیملٹریس کر پاتا بلک کنیوژر ہتا ہے۔ اگر فیملہ سی ہو جمی جائے تواس میں برکت نہیں ہوتی۔ جو انسان سیا ہوتا ہے، اس کا اللہ تعالی پرائیان پختہ ہوتا ہے اور اس کے فیصلے میں اس کا لیقین شامل ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کے فیملوں میں اللہ تعالیٰ کی مدوشامل ہوجاتی ہے۔ لوگ جمعے وقعہ وفعہ ائٹری ٹیسٹ ویتے ہیں، مگر کا میابٹریس ہوتے۔ قدرت اثناروں سے انھیں سمجھا بھی رہی ہوتی ہے کہ اور استہ بند ہے، کوئی اور داستہ ڈھونڈ و مگر کا مجاب ان کے اس داستے پر دہنے کی وجہ ان کی ضد ہوتی ہے اور جو ضدی ہوتا ہے، اس کے تر آئی کرنے کے مواقع کم ہوتے ہیں۔ جس فرد میں لیک ہوتی ہے وہ اس کے ایک کو پکارتا ہے اور کہتا ہے، میرے مالک، جو تیری مرضی ہے، وہی میری مرضی ہے۔ میں تیرے فیملوں پر داختی ہوں۔ میرے مالک میرے لیے آسانیاں پیدا فرما۔

اکبربادشاہ نے بیربل کوکہا کہ کوئی ایسا جملہ کوہ جو ہر کھا ظ سے کھل ہوا در ہرصورت حال میں پورا اترے۔ بیربل بولا، 'نیدوت بھی گزرجائے گا۔'اس نے کہا کہ اگر آپ اس فقر سے کوئم کے دوران کبیں گے تو آپ کوئوثی ہوگی اوراگر آپ نوشی میں کبیں گے تو بتا چلے گا کہ یہ بچ ہے کہ فوثی نے بھی چلے جانا ہے۔

خور کیجیے اور اپنے آپ سے سوال کیجے کہ میں کیوں پید ہوا ہوں۔ میرا یہاں آنے کا کیا مقعد ہے۔ آپ کی تخلیق الل شپ نہیں ہے۔ آپ کوکسی خاص مقصد کیلئے اس دنیا میں بھیجا گیا ہے۔ آپ تو آپ بی جیس ہے۔ آپ کو کسی خاص مقصد کیلئے اس دنیا میں بھیجا گیا ہے۔ آپ تو آپ بی جیس سے بروٹیوں سکتا ہے کہ اتنا بڑا مالک کا نیات آپ کو بلا کی مقصد کے اس دنیا میں بھیجا ہوں۔' دوسری امام مالک نفر ماتے ہیں،'' انسان کی دو پیدائش ہیں۔ ایک جس دن دہ پیدا ہوتا ہے اور دوسرا جس دن دہ ڈھونڈ لیتا ہے کہ میں کیوں پیدا ہوا ہوں۔' دوسری پیدائش پہلی پیدائش پہلی پیدائش میں میں ہوگوں کی زندگی میں آجاتی ہودہ کا تم مجوجاتے ہیں۔ حدیث مبارک کامغہوم ہے کہ' دہ وہنسی بھرین کو سے دوسروں کیلئے فائدہ مند ہے۔' جس دن آپ دوسروں کیلئے فائدہ مند ہے۔' جس دن آپ دوسروں کیلئے فائدہ مند ہیں۔ جس دن آپ کیا گائوں کی زندگی میں آجاتی ہوجاتے ہیں تو سجھ لیجے کہ آپ نے جواز جستی تواش کرلیا۔

اگرآپ کی زندگی آپ کے اپنے بی کام نیس آربی تو پھر بھے لیجے کہ ابھی تک آپ کو زندگی کا مقعمد نیس طلہ جواز بستی حلاش کرنے کیلئے تبجد لگا تھی،
روئی، اس رب العالمین کے دروازے پر دستک دیں، آپ کو جواب ضرور طے گا۔ جس اپنی مال پریشین ہوتا ہے، جس وقت کے وزیراعلی پریشین ہوتا ہے،
گر ما لک کا سَات پریشین نیس ہوتا۔وہ جو کا سُنات کا ما لک ہے، وہ کہتا ہے کہم ما گلو، میں دول گا۔ کیا عجب ہے کہ میں سب پریشین رکھوں اور اپنے ما لک اور
خالتی پریشین ندر کھوں۔وہ توستر ما کا سے نیادہ بیار کرنے والا ہے۔

سونے سے پہلے نیت بیجے اور میں اٹھے کر بجدے بی سرر کھ کر اللہ تعالیٰ سے التجا ضرور بیجے کہ اے میرے مالک، اگر تونے جھے مال کے پیٹ میں پالا ہے تو اب مجھے شعور عطافر ماکہ میں اس دنیا ہیں کیوں آیا ہوں۔ (کتاب' بڑی منزل کا مسافز'' ہے )

# بدلتي عمر، بدلتي ترجيجات

#### ہارے پوہ

سوال بیہ کہ کیا وہ اصل تھا؟ تو جواب ہے، ٹیس کیا اگل مرحلہ اصل ہے؟ جواب ہے، ٹیس ہم کھہ موجود کے سواکی لیے کو مائے تی ٹیس ہیں ہم جھتے ہیں کہ ہم جس شعور کی حالت میں موجود ہیں، بہی میں ہوں اور بہی درست ہے۔ کیا بہی آگی ہے کہ میں کون ہوں، اور میر ہے الات بدل جا کیں تو میر اجواب بدل جا تا ہے۔ یہ کیا بات ہوئی کہ تھوڑے سے حالات بدلنے سے اتنی بڑی تبدیلی آجائے کہ ہم موی سے فرحون بن جا کس ۔ چھل میں بلی تقریر کہوڑ دی اور چو ہے کہ چھے جا کس ۔ چھل میں بلی تقریر چھوڑ دی اور چو ہے کہ چھے ہا گر را۔ بلی نے تقریر چھوڑ دی اور چو ہے کہ چھے ہوا گئی۔ صوفیا فر ماتے ہیں کہ آدی کے اندر ایک بلی ہوتی ہے اور ہرآ دی کا ایک چو با ہوتا ہے۔ جیسے ہی وہ سائے آتا ہے، وہ سب پھر بھول جا تا ہے کہ وہ اور اس کا حقیقی اندر سائے آ جا ہے۔ ہم ہر شعبے میں نیک ہوتی ہو اور ہرآ دی کا ایک شعبہ ایسا ہوتا ہے جس کو گرفت کرنے کے بعد بھوآتا ہے کہ وہ درجن' ہمارے اندر ہی ہے جھاؤ کرنا ہے۔ (زیر طبح کرا ب' سوچ کا ہمالی'' ہے)

# توانائي كالشيح استعمال

زندگی ش ایک وقت ایما آتا ہے کہ اسے بیشعور ہوتا ہے کہ اس کے اندرتوانائی کا آتش فشال چھپا ہوا ہے۔ جب قدرت اسے بیشعور دیتی ہے اور وہ اس شعور کی مدوسے اپنی تلاش شروع کرتا ہے تو وہ اپنے اندر موجود کا نتات میں کمی جگہ بیآتش فشال بھی کھون ڈالٹا ہے۔ پھروہ بیفیلد کرتا ہے کہ جھے اپنی زندگ میں کچوکرنا ہے۔۔۔ پچوفیر معمولی کرنا ہے تا کہ وہ اس تو انائی کا درست استعال کرسکے۔ بیفیلد کرنے کے بعدوہ اپنی ساری تو انائی اس کام پرلگا دیتا ہے۔ ایسا شخص حالات کیسے بھی ہوں ، دیکھتے ہی دیکھتے ہاتی لوگوں سے آگے لگل جاتا ہے۔

لوگوں کی اکثریت زندگی میں ناکام رہتی ہے۔اس کی ایک بڑی وجہ بیہوتی ہے کہ وہ شکایت کرتے ہیں کہ میں سازگار حالات نہیں سلے، ہمارے والدین نے ہماری تربیت درست نہیں کی، ہمارا سیاسی اور قانونی نظام کریٹ ہے۔کیا بیا عذار درست ہیں؟اگر دیکھا جائے تو سازگار حالات تو نہیوں کو بھی نہیں سلے۔ دنیا ہیں بھی جمی حالات سازگار نہیں رہے اور نہ ہوں گے۔ بودے وزشن سے نظنے کیلئے زشن کا سینہ چاک کرنا پڑتا ہے۔ آپ جب مجمی آگے نظنے کی کوشش کریں گے، دنیا آپ کو یاگل کے گیکن آپ کو دنیا کی پروا کیے بغیرا پئی تو انائی کا مجمی استعمال کرتے ہوئے آگے نگلنا ہوگا۔

جبآپ اپنی تو اتائی کا درست استعال کریں گے توسکون میں رہیں گے۔ اگراسے دہا کر رکھیں گے توبے سکون رہیں گے۔ کوشش کر کے اپنا شوق والا
کام تلاش کیجیے۔ اگر اللہ نے اللہ نعالی سے دعا ما گئے۔ جس کے پاس تو اتائی زیادہ ہوتی ہے، اسے کلریں بھی زیادہ مارٹی پڑتی ہیں، اسے ہدے بھی زیادہ
کرنے پڑتے ہیں۔ چلتی چیز کا زیادہ ڈر ہوتا ہے کہ وہ کہیں کر اسکت ہے۔ اگر ست اور منصوبہ بندی ہوتو تو اتائی والا انسان دوسروں سے آگے کئل جاتا ہے۔ ب
شعور اور بے س کو بھی ٹینشن نہیں ہوتی۔ وہ کہتا ہے، اوہ۔۔۔زندگ متم ہوگئ، چلوفوت ہوجا کی۔ مقل والا اپنے اندر چیسی تو اتائی کو تلاش کرتا ہے اور پھروہ یہ
شعور حاصل کر لیتا ہے کہ جھے زندگی ایک بار لی، اس میں پھی نہر پور کر کے جاؤ۔ پھروہ اس فکر میں پڑجا تا ہے کہ کیا اور کیسے کیا جائے۔

## خودشاسي

بہت بی معروف تول ہے، ' جس نے خود کو پہچانا، کو یااس نے خدا کو پہچانا۔'' خود کو جانے کا مطلب بیہ کدا گریں کوئی کام کررہا ہوں تو دیکھوں کہ اس کام کو کرانے والی کون کا ذات ہے۔ یس ایک بی وقت میں دماغ ہوں، جسم ہوں، دوح ہوں، دل ہوں، نفسہ امارہ ہوں، نفسہ مطمئتہ ہوں اور ایک بی وقت میں دماغ ہوں، جسم ہوں، دل ہوں، ذات ہوں اور ایک نوات ہوں ہوں ہوں۔ میں بید دیکھوں گا کہ میرے کام کے پیچے میر امحرک کیا ہے۔ جو محرک کام کرانے والا ہے، میں اسے تلاش کردں گا تو مجھ پرا پی ذات پر کمل جائے گی۔

جب اس سوال کا جواب حضرت بإبابلص شاہ کوآ کیا تو انھوں نے کہا، ''نہ جس مویٰ نہ جس نہو آیا کہ میر ہے مسأل باہر کے مسئل نہیں ، یہ بین انھیں سمجھ آیا کہ میر ہے مسأل باہر کے مسئل نہیں ، یہ اندر کے مسئلے ہیں۔ گوتم بدھ جس کا اصل نام سدھار تھ تھا، اس کے متعلق ایک روایت مشہور ہے کہ وہ ایک ورخت کے بیچ آلتی پالتی مار کرآ تھمیں بند کرے میان میں بیٹھار ہتا تھا۔ ایک دن گیان کی صالت میں اس کی ہلکی ہی آ تکہ کھل تو سامنے ایک خوبصورت لڑکی آتی ہوئی دیکھی۔ جب اس نے لڑکی کو دیکھا تو ایک لیے اس کے اندر کا شرح اگے اس کے اندر کا شرح اگے اس کے اندر کا شرح اگے اس کے اندر کا شرح اگر انداکر تی ہے۔ پھر خیال آیا کہ بیالی گلوق ہے جو خیال کو گندا کرتی ہے۔ پھر خیال آیا کہ بیالی گلوق ہے جو خیال کو گندا کرتی ہے۔ پھر خیال آیا کہ بیالی گلوق ہے میرے بی اندر پھوگندا ہے جس نے مراشا لیا تھا۔

جب آپ اپنا اندر کیمنے بیل تو آپ کو بھو آتا ہے کہ میرے ہی اندر مولی اور فرعون ہے۔ اندر ہی آپ حیاتی ہے، اندر ہی چودہ کمبتی ہیں۔ اندر ہی رب کی ذات ہے، اندر ہی شیطان ہے اور اندر ہی وہ شے ہے جو بیرتمام فیصلے کر اتی ہے۔

تقلیرین فیملد کرنے والا نقلیر پراٹر ڈال رہا ہوتا ہے۔ اگر فیملد آپ کا ہے تو ڈھونڈ یے کدوہ فیملد اندر سے کون کردہا ہے۔ نفس کردہا ہے تو صلالت ہے۔ اگروہ روح کا فیملد ہے توسعادت ہے۔ اگروہ روح کا فیملد ہے توسعادت ہے۔ اگراہ ہا کہ کام ضرور کیجے۔ اپنے مختلف واقعات میں جاکر جما تکئے اور تصور کیجے کہ اصل میں، میں کیا کردہا ہوں۔ اس سے اپنی ذات کے بارے میں مجمد ہو جو برحمنا شروع ہوجائے گی۔

# شوق یا پیسه

عظیم پریم بی جو ہندستان کے بڑے کاروبار یوں بی سے ہیں، کہتے ہیں، '' بی اور میری کمپنی بھی ہیے کے چھے نییں بھاگے۔ہم ہمیشہ سا کھ کے چھے بھا گتے ہیں جس کی وجہ سے بیسہ ہمارے چیھے بھا گتا ہے۔''

یالفاظ ایک کامیاب ترین کاروباری کے ہیں۔ اس کے برخلاف جمیں کھایا ہی بیجا تا ہے کتم اس لیے پڑھ دہ ہوتا کرنوکری ال جائے۔ لڑی اس لیے
پڑھ رہی ہے تا کہ اچھا رشت ل جائے۔ جب ہمارے اہداف (ٹارکش) ہی اسے چھوٹے ہوں گے تو پھر زندگی کھاں گزرے گی۔ خدارا ، اس کام کو سیجے جس
کیلئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو پیدا کیا ہے تا کہ کام آپ کو کام نہ گئے۔ اگر کام آپ کو کام گئے اور آپ کیلئے او جو بن جائے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ اسپے شوق کو
دریافت ٹیس کر سکے ہیں۔ آپ نے کاموں کا او جو اٹھ یا ہوا ہے۔ اور زندگی جس کیلئے او جو ہوتی ہے، دو ئر دہ ہوتا ہے۔ صرف دفاتا باتی ہوتا ہے۔ مشہور فلم '' تحری
ایڈ بیش' کے آخر میں فوٹو کر افرانے والدسے کہتا ہے، ''فادر اِٹس ادے۔۔۔ پیسے کم کمالوں گا، لیکن وہ کروں گا جس میں میری تیل ہے ، میر اجذبہ ہے۔''

یادر کھے، ہرایک کے اندر میزلگا ہوا ہے جو بہتا تا ہے کہ آپ کا کام کیا ہے۔ جو بتا تا ہے کہ آپ کو کدهر جانا ہے۔ بعض اوقات زمانے کی نقلہ برزمانے کے ہاتھ کی کئیر پڑئیں، آپ کے ہاتھ کی کئیر پڑئیں۔ جنال کے ہاتھ کود یکھیں۔ جنال کے ہاتھ کود کئیں ہوتی ہوئی تھی۔ نقلہ برآپ کو برلنی ہوتی ہے۔ آپ انتظار کر رہے ہوتے ہیں کہ کئی مسجا آئے اور نقلہ بر بدلے، جبر خدانے آپ سے کام لینا ہوتا ہے۔ عبدالستار اید می صاحب ندہوتے تو کتنے ہی لاوارث بڑے۔ دو کتنوں کے ہاہے، کتنوں کے جنازوں کے کئی بن گئے اور کتنوں کیلئے آسانی کا ذریعہ بن گئے۔

بعض ادقات ایک فرد پورے معاشرے کے معیار کو بدل ڈالنا ہے۔ وہ Trendsetter کہلاتا ہے۔ بیٹر ینڈ سیٹر آپ بھی ہوسکتے ہیں۔ آپ کواندازہ بی بیٹس کہ آپ کے اندر کیا کی کو فن ہے۔ ایڈ این دنیا میں واحد سائنس دال ہے جس کی ایجا دات کی تعداد 1249 ہے جس میں ہم صرف بلب کو جانے ہیں۔
ایک بلب کی ایجاد کیلئے ایڈ این نے دس ہزار سے زائد کوششیں کیں۔ بیٹری بنانے کیلئے اس نے اس سے بھی زیادہ کوششیں کیں۔ اس نے ایک جملہ کہاتھا،
د'جس کو اپنے ٹیلنٹ کا بتا لگ جاتا ہے وہ ملازم ہیں ہوسکنا اور شدوہ فلائی برداشت کرتا ہے۔'' فلام اور ملازم ہمیشہ وہ لوگ ہوتے ہیں جن کو اپنا بتائیس
ہوتا۔ وہ اپنے ٹیلنٹ کا بیٹر کوستان کے رہوتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو Cheques یہ چوتے ہیں۔

ا کثر لوگ اینے شوق بدلتے رہتے ہیں۔ دہ اپنے شوق اس لیے بدلتے رہتے ہیں کہ انھیں پیشور بی ٹیس ہوتا کہ اُن کا حقیقی شوق جوانھیں خدا کی طرف ود بعت کیا گیاہے، کیاہے؟ لیکن جب اپنا شوق واضح ہوجائے تو پھر وہ مجی ٹیس چھوٹا۔

فرض کیجے، کرے ش اندھرا ہے اور آپ باہر نظنے کا راستہ تاش کررہے ہیں۔ اچا تک آپ کا ہاتھ کھڑی سے چھوا تو آپ سمجے کہ یکی دروازہ ہے۔

الانکہ وہ دروازہ ٹیس ہے۔ ای طرح آپ جس چیز کوراستہ بھتے ہیں، وہ راستہ نہ ہوتو آپ کنفیوٹر ہوجا کیں گے۔ یہ کنفیوٹر ان ہیں ہوتی ہے کہ جب آپ کی دروازہ ٹیس ہوتی۔ جب اپنی وات کے بارے ہیں شھور پڑھتا ہے تو پتا چانا شروع ہوجا تا ہے کہ جھے اس دنیا ہیں کیا کرتا ہے۔ جوفروفائنل چوائس پر چلاجا تا ہے، اس کیلئے چوائسس ختم ہوجاتی ہیں۔ آخر کار، وہ ایک چیز کا انتخاب کرتا ہے اور کہتا ہے کہ بس اب کشتیاں جلا وہ کشتیاں وہی جلائے گا جس کو ایک میزا کی کام ہے۔

عام طور پر، انسان کی وقتی موٹیویش بہت زیادہ ہوتی ہے۔آپ کا کام بیہ کداس غیر معمولی توانائی سے فیصلہ کن کام لیس طے کر لیجے کہ آپ کواپئی زندگی میں آج کے بعد کیا کرنا ہے۔ پھر، دنیا کووہ کر کے دکھادیجے۔ (کتاب 'بڑی منزل کامسافز'' سے )

# شوق کی پہچان کا فارمولا

شوت کی پیچان کا طریقدیہ ہے کہ دوسروں سے مشورہ لینے سے پہلے اپنے آپ سے مشورہ کریں۔اپنے آپ سے مشورہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اپنے

دل کی آواز سیں۔ جب آپ اپنے دل کی آواز سیں گے تو آپ کواندر سے آواز ضرور آئے گی کہ آپ اچھے انجیئز نہیں ہیں، بلکہ آپ اچھے برنس مین ہیں۔ حضرت اہام ہا لک فرہاتے ہیں،" انسان کی دوپید آئش ہیں۔ایک پیدائش جس دن وہ اپنی مال کے پیٹ سے دنیا ہیں آتا ہے۔دوسری پیدائش جس دن اسے اپنے پیدا ہونے کا مقصد پتا چل جاتا ہے۔" عبدالستار اید کی سرحوم ہارائیش میں کھڑے ہوئے اور دونوں بار ہار گئے۔اگر وہ الیکش جیت جاتے تو عبدالستار اید می ندبن یاتے۔حضرت اقبال نے مقابلے کا امتحان دیا۔اگر آپ کا میاب ہوجاتے تو علامہ اقبال شد بنتے۔

جتے ہی بڑے لوگ بے ہیں، وہ بہت ی ناکامیوں کے بعد کامیاب ہوئے ہیں۔ آدمی کو درست جگہ پر چنچنے کیلے ٹھوکریں کھانی پڑتی ہیں۔ ہمارے تعلیمی نظام کی سب سے بڑی نظطی ہے ہے کہ اسٹوڈ نٹ ٹمبروں میں تو ٹاپ کرجا تا ہے، لیکن زندگی میں فیل ہوجا تا ہے۔ کیونکہ وہ جو بڑا ہے، وہ اپنے لیے نہیں بڑا بلکہ وہ معاشرے کاٹرینڈ دیکھتا ہے کہ اگر دوسروں کے گال سرخ ہیں تو میرے بھی سرخ ہونے چاہئیں۔

ہم جس طرح کے لوگوں سے متاثر ہوتے ہیں، آئمی کا سار بھان ہم اختیار کرتے ہیں۔ یہاں ہمارے فطری مزاج اور معاشرے کے انداز ہیں تصادم ہوتا ہے۔ ہم جس طرح کے لاکوں ہوتے ہیں اور ساج کی دیکھا دیکھی پکھا ورکرتے ہیں۔ بید دوخلا پن ہماری زندگی سے ہماری خوشی اور سکون چھین لیتا ہے۔ لوگوں کو ند دیکھئے کہ وہ کیا کررہے ہیں۔ ٹیوی ڈراموں اور فلموں کے ہیرؤوں کے کاموں سے بھی متاثر ندہوں۔ آپ جیسا کوئی و دسرائیس۔ اپنے اندرا پنی مثلاث کیجیے۔ اپنے دل کے اندر جھا تکئے اور کھو جئے کہ آپ کا ربحان کس طرف ہے۔ حضرت واصف علی واصف فرماتے ہیں: ''جو تیرا عمل ہے وہی تیرا حال ہے۔''

## خوداورخودشاس

ہماری ذات خوبیوں اور خامیوں کا مجموعہ ہے۔ جوخو فی ہماری شاخت بنتی ہے، اس سے دوام ملتا ہے۔ یہ قدرت کا انعام ہوتا ہے۔ اس خو لی کو ہمیں لے کر چانا ہوتا ہے۔ قدرت اپنے کا رخانے کو چلانے کیلئے ہر انسان میں پھھالی صفات رکھ دیتی ہے کہ کا نئات میں جو کی ہوتی ہے، اس سے پوری ہوجاتی ہے۔ کا نئات کا یہ نظام چاتا آر ہا ہے اور چلتا رہے گا۔ ہم نے پچھے لوگوں کی جگہ لی، پھر ہماری جگہا اور لوگ لے لیس کے لیکن آج کے دفت میں ہمارا موجود ہوتا اس بات کی علامت ہے کہ اس نظام میں ہماری ضرورت ہے اور اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے جمیں بیزندگی عطاکی گئے ہے۔

#### مشكلات ومصائب نتمت بين

جن لوگوں کے بارے میں سیمجاجا تا ہے کہ انھوں نے خود کو جان لیا، یہ وہ لوگ سے جنھوں نے خود کو جان لینے کے بعد وہ کام کیا جس کیلئے وہ پیدا کیے گئے سے جام طور پرخود کو جائے والا خض خود کو اس وقت جانتا ہے کہ جب وہ مصیبت وآلام میں جنٹل ہوتا ہے۔ جبتی خود شاسی انسان کو تکلیف میں ہوتی ہے، اتی خوشی اور راحت میں بہوتی فی واصف فی واصف فر ماتے ہیں، ''جس کی اتن خوشی اور راحت میں ہوتی فی میں آنسو ہوں، کیونکہ اس وقت دل آکھ میں آنسو ہیں وہ خدا کی رحمت سے پہلے اس شخص کیلئے ہوتی ہے جس کی آکھ میں آنسو ہوں، کیونکہ اس وقت دل شکت اور شکت دل رقم ہوتا ہے۔

عبدالتاراید می جب پیدا ہوئے تو اہتدائی ایام ہی ش ان کی والدہ کو طلاق ہوگئ جس کی وجہ نے ان پرغربت اورغم کے سائے رہتے تھے۔ای سمپری کی حالت میں وہ والدہ کے سائے رہتے تھے۔ای سمپری کی حالت میں وہ والدہ کے سائے رہائے گئے اور کرا چی میں گولیاں ٹافیاں بیچنا شروع کردیں۔لیکن اندریہ جذبہ تھا کہ جس محروی کا مجھے سامنار ہا،اس کا ازالہ مجھے دوسروں کیلئے کرنا ہے۔ لہذا، انھوں نے اپنی ریوهی سے کام شروع کردیا اور پھرایک وقت ایسا آیا کہ ان کانام گینز بک آف ورلڈریکارڈ میں دوس میں محدوس کے پین کی محروی اُن کی طاقت بن گئی۔انھوں نے خود کو جان لیا کہ میں دوسروں کی خدمت کیلئے پیدا ہوا ہوں۔

جوخودكوجان ليتاب،اس سے معاشر \_ كوفائده ملناشروع موجاتا ہے ، مجروه اپنے لينس جينا، بلك الدوسرول كيليخ جينا ہے۔

#### تقبقى محبت

بعض لوگ مجازی محبت میں گرفتار ہوتے ہیں، لیکن ۱۹ محبت انھیں نہیں لمتی۔ البنداس محبت کی دوری میں ۱۱ نودکو تلاش کر لیتے ہیں۔ خواجہ غلام فرید آکو پڑھا جائے یا حضرت داتا مختج بخش کو پڑھا جائے تو پتا چاتا ہے کہ ان لوگوں کی خودشاس کا سنرعشق مجازی سے شروع ہوا تھا۔ تاریخ میں بے شارا یسے صوفیا کرام سلتے ہیں جن کا مجاز ، حقیقت میں بدل گیا۔ انھوں نے ماسواسے ماوراکی محبت کرلی۔ ۱۱ ایک سے کل کی محبت پر چلے گئے۔

انسان جب اپنا آپ کی کوریتا ہے تو اس کو بھھ آتا ہے کہ اصل زندگی تو بیزندگی ہے۔ وہ اپنے آپ کو نظ دیتا ہے۔ پھر وہ کہتا ہے کہ اب میرا دام انسان نہیں لگا سکتا۔ وہ بھمتا ہے کہ کی انسان کیلئے فٹا ہونے سے بدر جہا بہتر ہے کہ ٹس مالک کا نئات کیلئے فٹا ہوجاؤں۔

بے شارلوگ ایسے ہیں جنوں نے خود کوتب جانا کہ جب ان کونیک لوگوں کی محبت ملی۔ اس کی بہترین مثال اگر کوئی ہے تو وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دور نبوت ہے جس کے فیض یافتہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جب منبر پر بیٹھے ہتے تو اپنی داڑھی کو پکڑ کر کہتے ہتے کہ بیں وہ خض ہوں جو بکریاں اور اونٹ نہیں جر اسکتا تھا۔ بیر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت بھی جس نے مجھے اس قابل بنایا۔

بیصحابہ کرام رضی اللہ عنہا کی جماعت تھی۔ بیبہ ظاہر عام لوگ تے جن میں تبذیب کی بھی کی تھی، تمیز کی بھی کی تھی ادرعلم کی بھی کی تھی، محرکمال بیہوا کہ افعیں رسول کر بیم سلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کی صحبت میسرآگئ ۔ بعض ادفات تاری نے کچھوگوں کو ایک ایسا آئیند دیا کہ ان لوگوں نے اپنی شاخت اس کے ذریعے کر لی اور ان کے اندر کی چھی ہوئی صلاحیتوں کا ظہار ہونے لگا۔ وہ تکوار جو صفرت عمر فار دق رضی اللہ عنہ لے کر قطے، ساتہذیب جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہ ان کو کئی رضی اللہ عنہ لے کر قطے اور دہ علم جو حضرت علی الرفعنی رضی اللہ عنہ اس سے پوری دنیا کو فیفن طلہ بیسب اس وجہ سے ممکن ہوا کہ آئی شخصیات کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میسرآئی۔

#### بهترفخصيت

کہا جاتا ہے کہ خودشا می تب بھی ممکن ہوتی ہے اگراپنے سے بہتر فخصیت ال جائے۔ کیونکہ اپنے سے بہتر کا ساتھ سب سے پہلے بیٹیال پیدا کرتا ہے کہ بیس اپنی ذات کی نئی کر رہا ہوں، جھ سے بہتر بھی کوئی ہے، جھ میں بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ حضرت مولا ناروئی فرماتے ہیں کہ ایک شیر کا بچہ کھوشتے گھوشتے بھیڑوں کے ریوڑ ھیں چلا گیا اور وہاں پر رہنے لگا۔ ان میس رہنے رہنے اس نے زندگی گزاردی۔ وہ بھول گیا کہ میں شیر ہوں۔ وقت گزرا۔ ایک دن اس نے دیکھا کہ شیروں کالشکر جارہا ہے۔ جیسے بی اس نے شیروں کالشکر جارہا ہے۔ جیسے بی اس نے شیروں کے لشکر کود یکھا تو اسے خیال آیا کہ بیتو مجھ سے مطبۃ جلتے گلتے ہیں۔ ان کے انداز ان کے اطوار ، ان کا طور طریقہ ، ان کے اندر جھلک میری ہے۔ اس نے دیکھا کہ شیر نے ایک دم بھیڑکو شکار کر لیا اور کھا گیا۔ بیدد کھ کر اس کے اندر کا شیر جاگ گیا۔ انسان کا اندر تب جا گنا ہے کہ جب وہ اپنے گئے۔ جس کے اندر کتا ہے اور گرائ ورندگی کر رہا ہے اور اگرائ کی ترفیب اندر کی موئی نئی کو جگا دیں ہے۔ اس کے اندر کتا ہے۔ وہ کھی گاتو اسے ترفیب سے گی ۔ اور اگرائد دنگی ہے تو چاس کو انجاز بی ہے۔

#### جب عن جامتاہے

پرانے وقتوں میں شالا مار باغ کے علاقے میں زیاد و تر ہندواور سکھ لوگ رہا کرتے ہے۔ شام کے کی پہر میں شالا مار باغ میں ایک اللہ کے نیک بندے مہل رہے ہے۔ ان کے ساتھ ان کامرید تھا۔ مغرب کا وقت ہو گیا۔ انھوں نے مرید ہے اذان دینے کو کہا۔ مرید نے ادھراوھر دیکھنے کے بعد کہا کہ اذان کی ضرورت نہیں ہے۔ انھوں نے وجہ بوچھی تو مرید نے جواب دیا کہ میں جدھر دیکھتا ہوں، جھے سکھوں کی گڑیاں نظر آتی ہیں یا ہندووں کی کلنگ نظر آتی ہیں، اس لیے یہاں پر اذان دی اور پیرومرید نے نماز شروع کی تو بیچھے اس لیے یہاں پر اذان دی اور پیرومرید نے نماز شروع کی تو بیچھے تین صفیں بن چکی تھیں۔ مرید نے پوچھا، حضوریہ کیا معاملہ ہے؟ انھوں نے جواب دیا ، تی کی بات کرنے سے سویا ہوا تی خود جاگ جا تا ہے۔ ایک کا تی پولنا بہت سول کے سوئے ہوئے دی تین کی جا تا ہے۔ ایک کا تی پولنا بہت سول کے سوئے ہوئے دیں کہ وجگا دیتا ہے۔

کہاجا تا ہے کہان ایام میں جن لوگوں کی خود کی بیدار ہوئی اٹھیں تاریخ نے ستر اط اور ارسطوکہا تو بعض لوگ درویش ہوئے۔ بید الوگ ہوتے ہیں جو انسان کے مقصد حیات کو جگادیتے ہیں کے جس مقصد کیلئے اللہ تعالی نے اٹھیں بھیجا ہے۔ان کی حق کی پکارا ندر کے مسحق کو جگادیتی ہے۔ان کی بائیں اگر چہ عام باتیں ہوتی ہیں،کین اپنی ذات کی گہرائی سے نگلنے کے باعث دومروں کے دلوں میں گھر کرجاتی ہیں۔بعض اوقات کس کا گناہ بھی اس کو نود کی سے آشا کر دیتا ہے، کیونکہ گناہ گار جب توبہ کی طرف جاتا ہے تو سب سے بڑا انعام بیہوتا ہے کہ اللہ تعالی اس کوای سے آشا کردے۔ گناہ گار کے آنسوؤں میں اتنی اجزی ہوتی ہے کہ اللہ تعالی اس کے سارے گناہوں کومنادیتا ہے۔

#### محرومي كااحساس

وونیکی جوآپ کوسلا دے، اس ہے بہتر وہ فلطی ہے جو جگا دے۔ جاگئے کے بعد گناہ نیس ہوتا، تو بہوسکتی ہے۔ بیشور کہ بیس بردار ہوں، میرا خیال کس طرف جارہا ہے، اللہ کا بہت بڑا انعام ہے۔ بمیشہ انسان کو قم نے، صالح صحبت نے، تو بہ نے یا نیک شخص کی صحبت نے بیدار کیا ہے۔ انسان کی محروی اس کی طاقت بنتی ہے، بشرطیکہ محروی کا احساس ہو جائے۔ اگر محروی کا احساس بی نہ ہوتو محروی کو دورٹیش کیا جاسکا۔ کینٹر، بارث افیک اور بہاٹائش می بہت خطر تاک ہاریاں ہوجائے۔ اگر محروی کا احساس بی نہ ہوتو محروی کو دورٹیش کیا جوتا ہے۔ لیکن اس سے بھی خطر تاک بیاں، کیونکہ ان کا بہا اس وقت لگتا ہے کہ جب وقت گزرچکا ہوتا ہے۔ لیکن اس سے بھی خطر تاک بات بہ ہوتی ہے کہ آدی کو پہا تا ہا کہ میں کس طرف جارہا ہوں۔ انسان پر سب سے بڑی رحمت میرے کہ انسان کی آئے کہ مل جائے اور اسے بتا جل جائے کہ دہ کہاں ہے، کہاں جارہا ہون کا بتا گہ جو اپنی غلطیاں، اپنی کو تا بہاں، اپنی کو تا ہوں دورا کہا کہ کہاں کے تی رہا ہے۔ حب اپنی آئی خود پر کھلتی ہے تو اپنی غلطیوں کا بتا نہ گئے۔ آدی کو بیشعور اورا حساس بی نہ ہوکہ دو کہا کر باہے ادر کس لیے تی رہا ہے۔ حسب سے زیادہ خطرے والی بات سے بوتی ہے کہ جب غلطیوں کا بتا نہ گئے۔ آدی کو بیشعور اورا حساس بی نہ ہوکہ دو کہا کر باہے ادر کس لیے تی رہا ہے۔

اس کا بہترین حل بیہ کہ اللہ تعالی سے دعا کی جائے کہ اے میرے مالک، جھے میری فلطیوں سے آشا کردے۔ کہیں ایسا تونیس کہ میرے اندر کیشر یلتے رہیں... نفرت کا کینم بغض کا کینم و اور حرص کا کینم خود ستائش کا کینم وغیرہ۔

انسان دوتاریخیں کبھی ٹیس بھول ایک اس کی تاریخ پیدائش (اگراہے معلوم ہو) اور دوسری جس دن اس کویہ پتا گلا ہے کہ جھے الک نے کیوں پیدا کیا۔اگریہ پتا لگ جائے کہ جھے کیوں پیدا کیا گیا ہے۔ میرایہاں آنے کا کیا مقصد ہے تو پھر بھے کہ خودستائش کی بجائے خودشاس کا سفر شروع ہوگیا ہے۔

#### خودي كااحساس

آج مجی بے ثارنو جوانوں میں خودی کا احساس پایا جاتا ہے۔ بیدہ نو جوان ہیں جن سے معاشرے کو فائدہ مور ہاہے۔ آج فلاح د بہود کے کا موں میں جتنے نو جوان نظر آتے ہیں، پہلے استے نہیں ہوئے تھے۔ آج بے ثارتح کیس نو جوان کی دجہ سے چل رہی ہیں۔ کتنے ہی نو جوان پاکتان پرمر مٹنے کیلئے تیار رہتے ہیں۔

ہم یے گلہ کرتے رہے ہیں کہ نیکی کا زمانہ نیم ہے، لیکن یہ حقیقت بھی یا در کھے کہ ایک ہی وقت میں دونوں چیزیں موجود ہوتی ہیں۔ نہ کی وَ وَ مِن نیکی مری ہور ہے ہوا دنہ کی دور میں بدی ختم ہوئی ہے۔ اہم سوال ہے ہے کہ ہم کس صف میں کھڑے ہیں۔ ہماری الائن کون ک ہے۔ ہمارے مل سے کتنے لوگ متاثر ہور ہے ہیں۔ اگر واقعی ہمارا خلوص ہے تو پھر بے شارلوگوں کواس سے داستر ل جائے گا۔ بعض اوقات ہماری تھیمتیں دوسروں کوتبدیل ٹیس کرتیں، معاملہ نبی یا حسن اخلاق تبدیل کر دیتا ہے۔ حدیث کا مفہوم ہے کہ مومن کے تا مدا ممال میں قیامت کے دوز سب سے دزنی شے اس کے نسن اخلاق ہوں گے۔ "کیونکہ حسن اخلاق میں سے دیارہ متاثر کرنے والی شے ہے، دوسروں کے دلوں کو بدلنے والی چیز ہے۔ (کتاب ''او ٹی اُڑان' سے)

# شوق کی تلاش

کوئی نہیں چاہے گا کہ اس کی تو انائیاں ضائع ہوجا تھی۔کوئی نہیں چاہتا کہ وہ ناکام ہوجائے۔کوئی نہیں چاہتا کہ اس کی زندگی بے مقصد ہواورکوئی نہیں چاہتا کہ اسے کامیابی ندلے۔ بڑخص ناکای سے بیچنے کیلیے خورو لکر کرتا ہے اور یہی خورو لکر اسے نجیدگی کی طرف لے کرجاتا ہے۔

سنجیدگی کی سب سے پہلی نشانی ہے ہے کہ آدی بیدریافت کرلے کہ مجھے اپنی زندگی میں کس طرف جانا ہے، میرے لیے ہدایت کہاں پر ہے۔ اگر یہ احساسات نہ ہوں تو درحقیقت بیاللہ تعالی کی رحمت سے دوری کی نشانی ہے۔ وہ لوگ جنمیں خیال نہیں آتا، جوسوج نہیں سکتے، ایسے لوگ صرف قبرستان میں یائے جاتے ہیں۔ زندوانسان بمیشدا پینے آپ میں بہتری لانا چاہتا ہے، وہ اپنے کل کوآج سے بہتر بنانا چاہتا ہے۔

#### محدودسوج ،محدودشعب

زندگی کے دوجھے ہیں۔ پہلے جھے میں شعورٹیس ہوتا جبکہ دوسرے جھے میں شعور آتا ہے۔ عام طور پرلوگ شعوری زندگی میں بیٹین سوچتے کہ میں اللہ تعالی نے س کام کیلئے پیدا کیا ہے۔ زیادہ ترکی سوچ یہی ہوتی ہے کہ ڈاکٹریا انجیئئر بن جا کیں۔ بیذ ان میں ہونا چاہیے کہ دنیا میں صرف ڈاکٹریا انجیئئر ہی کے شعبےٹیس ہیں بلکہ اور بھی بہت شعبے ہیں۔ محرلوگوں کی سوچ اتن محدود ہے کہ وہ سوچے ہیں کہ اگر میں ڈاکٹریا انجیئئر ٹیس بن سکا تو میں ناکام ہوں۔

الله تعالی نے کام کرنے کے لامحد دوراستے پیدا فرمائے ہیں، لیکن ان لوگوں کا انتخاب صرف دوراستوں تک محدود ہوتا ہے۔ انھوں نے بھی سوچاہی ٹیس ہوتا کہ کیا اللہ تعالی نے ہمیں انجینئر بننے کیلئے پیدا کیا ہے؟ انہوں نے بھی اپنے اندر کے آرٹسٹ کوئیس دیکھا ہوتا۔ انھوں نے بھی اپنے اندر کے سائنسداں کو ٹیس دیکھا ہوتا۔ انھوں نے بھی اپنے اندر کے فیچر کوئیس دیکھا ہوتا۔ انھوں نے بھی ٹیپس جامجا ہوتا کہ میرے اندراصل ٹیلنٹ کیا ہے۔

#### دو چر کے

دنیا میں دوطرح کے لوگ ہیں۔ پہلی طرح کے لوگ وہ ہیں جنمیں مج جلدا فینا عذاب لگتا ہے۔ انھیں اپنے کام سے کوئی محبت نہیں ہوتی۔ ایسے لوگوں ک زندگی میں کوئی چکے نہیں ہوتی۔ان کی زندگی میں بیزاری ہوتی ہے۔

دوسری طرح کے لوگوں کو اپنے کام سے مجت ہوتی ہے۔ یہ مجت انھیں رات دیر تک جائے اور سے جلدا شخے پر مجبور کرتی ہے۔ انھیں تھا وٹ سے کوئی واقنیت ٹیس ہوتی ، کیونکہ دہ اپنے جسم سے ٹیس بلکہ اپنی روح سے کام کرتے ہیں۔ ایسے لوگ پہلے تنم کے لوگوں سے زیادہ چک والے ، متحرک اور شوتی والے ہوتے ہیں۔ بارورڈ یو نیورٹی کی ہیں سالہ تحقیق کے مطابق ، اس دنیا ہیں ستانو سے فیصد لوگ وہ کام کر رہے ہوتے ہیں جنھیں اُس کام کیلئے پیدا ہی ٹیس کیا ہوتا۔ وہ شوق کے بغیر زندگی گزار رہے ہوتے ہیں۔ خاہراً تو وہ زندہ ہوتے ہیں، کین حقیقاً مُردہ ہوتے ہیں۔ صرف تین فیصد لوگ وہ کام کرتے ہیں جو اُن کا شوق ہوتا ہے، جو اُن کا Passion ہوتا ہے، جس کیلئے ۔ یا گل ہوئے جاتے ہیں۔

انسان کے دوچیرے ہیں۔ایک چیرہ جونظر آتاہے جبکہ دوسراچیرہ نظر نیس آتا۔وہ چیرہ کام کاچیرہ ہوتا ہے اوروی اصل چیرہ ہوتا ہے، کیونکہ آ دمی کی شاخت اس کا کام بناتا ہے۔زندگی میں شاخت کیلئے سفر کی ضرورت ہوتی ہے اوروہ سفر بقول فائز حسن سیال کے ،خودشاس کا سفر ہوتا ہے جو بھی ختم نہیں ہوتا۔

# زندگی کاسب سے اہم سوال

شوق الله تعالیٰ کے درباری سوغات ہے۔اسے کوئی کوئی پیچانتا ہے۔کسی کسی کواس کی شاخت ہوتی ہے۔شوق کا پتا لگ جائے توشخصیت میں اعتاد پیدا ہوتا ہے۔ پھرانسان کوراستے کی رکاوٹ،رکاوٹ نہیں گتی۔ جیت اور ہارکی پروائتم ہوجاتی ہے۔دوسروں کی تنقید کا اثر نہیں رہتا۔شوق والا معاوضے اور وقت کی قید سے آزاد ہوجا تا ہے۔ شوق کی معروفیت میں اردگر د کا احساس ختم ہوجا تا ہے۔ شوق کے داستے پر چلنے والا مقابلہ نہیں کرتا۔ مقابلہ بہیشہ تب ہوتا ہے کہ جب اپنی صلاحیتوں کا علم ندہو۔ شوق کا راستہ عبادت کا راستہ عبادت کا راستہ ہے۔ جس شخص کو اپنے شوق کا پہا لگ جب اپنی صلاحیتوں کا علم ندہو۔ شخص کو اپنے شوق کا پہا لگ جا تا ہے وہ اپنے کام کوعبادت بھتا ہے۔ اس سے بڑا اور کوئی مقام نہیں ہے کہ اپنا کام عبادت کگنے گئے۔ اگر میڈیس تو کام عذا ب لگتا ہے۔ اس ان زندگی میں سب سے لیتی سوال یہ ہے کہ میراشوق کیا ہے؟

بیا تناسنجیده اورا ہم سوال ہے کہ جس کو بھی اس کا جواب ل گیا، پھراسے خریدائیس جاسکا۔ شوقی انسان کو خواب بنانے پر مجبود کر دیتا ہے۔ وہ سکون سے نہیں دہندہ وی آگے۔ یہ ہوئی ہانڈی بہت والے وار ہوتی ہے۔ خلیل جران کہتا ہے کہ وہ روٹی مزیدائیس ہوتی جس کے اندرشوق یا محبت نہیں ہوتی۔ ایک خاتون قلم کاربرتن بناتی تھی۔ کس نے اس سے پوچھا کہم برتن بناتی ہو۔ اس نے جواب دیا، و نہیں، یس برتن نہیں بناتی، یس تواپی آپ کو بناتی ہوں۔ ''ای طرح شوق والا اپنے کام کونیس دکھاتا بلکہ اپنے کام کے ذریعے اپنے آپ کو دکھاتا ہے۔ وہ شوق کسی کام کانمیس ہے جس سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہو۔ اورا گرشوق اور ذمانے کی ضروریات مل جائی تو یہ بہت خوش کتھی کی بات ہے۔

## كياآپ زندگى كالطف المارى بين؟

جولوگ اپنے شوق کو دریافت نیس کرتے ، وہ صرف زندگی کا چکر پورا کرتے ہیں۔انسان کی سب سے بڑی تمنایہ ہوتی ہے کہ وہ سدا زندہ رہے۔ جینئس انسان وہ ہوتا ہے جواپنے وقت اور کام کی سرمایہ کار کی اس انداز سے کرے کہ اس کے جانے کے بعد بھی انسانیت اس سے استفادہ کرتی رہے۔ شوق سے کیا سمایا کام آ دی کو اَمرکر دیتا ہے۔

زندگی میں مزہ پیدا کرنے کیلئے اپنا شوق دریافت کیجے، کیونکہ بغیر شوق کے زندگی کا کوئی مزہ نیس آئے گا۔ پیشٹے سال کی زندگی میں انسان نوے ہزار کھنٹے کام کرتا ہے۔ اس کے دوئی طریقے ہیں۔ایک بید کہ ان نوے ہزار گھنٹوں کوروکر گزارہ جائے یا پھر آئھیں اپنے شوق کی بخیل کیلئے استعال کرلیا جائے۔ معزت علامہ اقبال فرماتے ہیں کہ' اپنے من میں ڈوب کر پا جاسرائے زندگی۔۔' ہماری زندگی کا راز ہمارے بی اندر ہے۔ جب تک اس اندر کو تلاش نمیس کیا جائے گا، تب تک قرار نہیں آئے گا۔

چیوٹے انسان کی نقذ پردوسروں کے ہاتھوں پر کئی ہوتی ہے جبکہ بڑے انسان کے ہاتھ پرزمانے کی نقذ پر کئی ہوتی ہے۔ حضرت قائد اعظم محمطی جنا کے کی وجہ سے کتنے ہی انسانوں کی زندگی بدل گئ، کیونکدان کے ہاتھ پرزمانے کی نقذ پر کئی ہوئی تھی۔ جبکہ تمام جہانوں کی نقذ پر ہمارے آ قاحضورا کرم سلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر کئی ہوئی ہے، یعنی آپ میلی اللہ علیہ وسلم جہانوں کیلئے رحمت ہیں۔ (زیر طبح کتاب ''سوچ کا ہمالیہ'' سے )

# آپ کے اندر کا خزانہ

# صحيح ست كاانتخاب

انسان روح اورجم کا مجموعہ ہے۔جس طرح انسان اپنے جم کو بہتر بنا تا ہے، ای طرح روح کو بھی بہتر بنانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب بید دونوں
بہتر ہوں توست درست ہوتی ہے۔ انسان کے چھوٹے سے چھوٹے عمل کے پیچھے کوئی ندکوئی محرک ہوتا ہے۔ دیکھنا بیہوتا ہے کہ وہ محرک ذہن ہے یا کوئی اور
چیز ہے۔ مثال کے طور پر ،جم کو کرنٹ گے تو بغیر کس سوچ کے ہاتھ فوری طور پر چیچے کی جانب حرکت کرتا ہے۔ جمیں بید یکھنا ہوتا ہے کہ آخر کون کی الی چیز
ہے جو سوچنے سے پہلے یہ فیصلہ کراتی ہے کہ ہاتھ دیچھے کرنا ہے۔

## نفس اورذ ہن

بعض معاملات کے پیچے ذہن ہوتا ہے، جبکہ بعض معاملات ایے ہوتے ہیں جن کے پیچے نئس ہوتا ہے۔ جیسے ضرورت سے زیادہ چاہنا۔ بیکام نفس لوامہ کا کام ہے۔ نفس لوامہ کی وجہ سے جبلت جانوروں جیسی ہوجاتی ہے۔ بعض کاموں کے بعد شرمندگی کا احساس ہوتا ہے۔ بیکام نفس عمارہ کراتا ہے۔ بیکی نفس عمارہ پشیمانی بھی دیتا ہے اور ندامت بھی۔

بعض اوقات انسان چاہتا ہے کہ بیں دوسروں کی مدد کروں، دوسروں پرروپیہ پیسہ ٹارکروں، دوسروں کی خاطرا پنادقت استعال کروں، میری توانیاں دوسروں کیلئے استعال ہوں، میری وجہ سے کسی کا مجلا ہو۔ بیکام نئس مطمئنہ کرا تا ہے۔ نفسِ مطمئنہ انسان کو ہرحال بیں مطمئن رہنے کو کہتا ہے۔

## بائىجيكر

انسان کے اندر بہت سارے ہائی جیکر زہوتے ہیں اور وہ ہائی جیکر زاس کی سے متعین کرتے ہیں۔ ایک طیارہ فضایش پرواز کرتا ہے۔ اچا تک ایک ہائی جیکر افتا ہے، ہتھیار لگالٹا ہے، پائلٹ کے پاس جاتا ہے اور کہتا ہے کہ جہاں بیس چاہتا ہوں، جہاز کو وہیں لے کرجا کہ مسافروں کو کہد یا جاتا ہے کہ اگر کسی نے بلنے کی کوشش کی تو جہاز تباہ کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد آواز آتی ہے کہ طیارہ اخوا ہوگیا۔ جس طرح آبی ہائی جیکر طیارہ اخوا کرتا ہے، اس طرح آنسان سے جل رہا ہوتا ہے کہ اس کے اندر سے ایک ہائی جیکر افتا ہے جے نفس لوامہ کہا جاتا ہے، وہ اسے اخوا کر لیتا ہے۔ اسے خصر آتا ہے۔ اف فیصلہ کرتا ہے اور سامنے کھڑ مے فیصل کو کشروں گئے ہوگا کہ جاتا ہے۔ بیاس دجہ سے ہوتا ہے کہ انسان نے اپنے اس ہائی جیکر کو کشرول ٹیس کیا ہوتا۔ ہر انسان جاتا ہے کہ اس کی سے درست ہو، وہ کا میاب ہو، لیکن اس سے پہلے ہائی جیکر کو کشرول کرتا بہت ضروری ہے۔

انسان کا زندگی میں کی طرح کے ہائی جیکر زہوتے ہیں۔ان میں لا کی ایک اہم ہائی جیکر ہے۔ لا کی بیشداس شخص میں ہوتا ہے جوابے آپ کوفیر محفوظ سے سے اسے آپ کوفیر محفوظ سے میں ہوتا ہے ہوتا ہے یا پھراس کی وجہ محاشرہ بٹا ہے۔اپٹے آپ کوفیر محفوظ بھنے کا ایک محرک کر پشن ہے۔ کبھی اس بات پر فور نہیں کیا گیا۔ یہ کیوں ہے؟ ہم بھتے ہیں کہ شایداس موضوع پرسمینار کرنے سے پشتم ہوجائے گی۔ یہ ایسے تی ہے جسے کہ پانی کے لیک ہونے کی جگہ تاش کر لی جائے ایکن پیوند کی دوسری جگہ لگا یا جائے۔ جس محاشرے میں کر پشن کم ہوتی ہے، وہاں پرلوگ اپنے آپ کوزیادہ محفوظ بھتے ہیں۔ افعیل پتا ہوتا ہے کہ پھر ہونی جائے تو کوفرست ہمارے بچول کوسنہ الے گی کہ ویک دیریاس کی ذھے داری ہے۔

غیر محفوظ کو محفوظ بنانے کے دوطریقے ہیں۔ایک یہ کہ محنت کر کے ساری چیزیں جیسے گھر، گاڑی اور آ سانیاں ال کی جا تھیں کیونکہ جب آ سانیاں آتی ہیں تو آ دی اپنے آپ کو محفوظ تجھنا شروع کر دیتا ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اپنے اندر توکل پیدا کیا جائے اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا هنگرادا کیا جائے ، کیونکہ جب توکل اور هنگر ہوتا ہے تب بھی آ دی اپنے آپ کو محفوظ بھتا ہے۔ پہلا طریقۃ توتقریباً ناممکن ہے، دوسرا طریقہ بہت آ سان اور ملی ہے۔

#### عادات كابائى جيكر

زندگی کا ایک بہت بڑا ہائی جیکر ہماری عادات ہیں۔ زیادہ تر عادات الشعوری طور پر بنتی ہیں، لیکن جب شعور آتا ہے تو ہمیں بیا تخاب (چاکس) مل جاتا ہے کہ کس عادت کو اختیار کیا جائے۔ بعض لوگوں کی شخصیت تو بہت شان دار ہوتی ہے، لیکن عادات شیک ٹیٹس ہوتیں۔ بعض کے والدین کا بہت نام ہوتا ہے، لیکن اولا دیٹس اول ہوتا ہوئے ہوتے ہیں، لیکن ان کا برتا و طلاز موں کے ساتھ اچھانیس ہوتا۔ بعض عادتی ٹیس اسلوں چلتی رہتی ہیں۔ بعض پر الشرقعالی کا کرم ہوتا ہے کہ ان کی عادات بادشا ہوں والی ہوجاتی ہیں۔ عادات یا تو انسان کو بنادیتی ہیں یا تباہ کردیتی ہیں۔ انسان کی بناتی ہیں۔

#### جذبات كى مائى جيكنك

انسان کی زندگی میں جذبات بھی بہت بڑا ہائی جیکر ہوتا ہے۔ بعض اوقات انسان اپنے جذبات کا اظہار وقت پرٹیس کرتا۔ پھر ایک عمر گز رجانے کے بعداس کا اظہار کرتا ہے، کیکن اس وقت سوائے عزت کوخاک میں طانے میں کے اور پھوٹیس ملتا۔ جیسے بعض لوگوں کے پاس روپید، پید، عزت، شہرت سب کھے ہوتا ہے لیکن عمر کے آخری جے میں جذبات میں آکر شادی کر لیتے ہیں یا میاں بوی میں علیحدگی ہوجاتی ہے۔ اچھا بھلا گھر بربا وہوجاتا ہے اور یوں ا اپنے جذبات کے ہاتھوں اپنی عزت گنواویتے ہیں۔

ا پنی ست درست رکنے کیلئے اپنے ہائی جیکروں کو کنٹرول کرنے کی کوشش سیجے۔

## كتاب زندگى بدل ديتى ہے

کتابیں آ دی کی ست بدل دیتی ہیں۔ بعض اوقات کتاب کا احرّ ام اتنابوتا ہے کہ فیض ملنا شروع ہوجاتا ہے، جیسے بعض اوقات ہم قرآن مجید پڑھتے ہیں تو آتھوں سے آنسوجاری ہوجائے ہیں اور اس تفذی واحرّ ام کی وجہ سے زندگی ہیں ہدایت آ جاتی ہے۔ ای طرح سجی طلب، تلاش بحبت اور اوب سمت بدل دیتی ہیں۔ حضرت بابا فرید سجے کھنٹر نے اپنی زندگی ہیں بہت کم روثی کھائی کسی نے بوچھا کہ آ ہا تتا کم کیوں کھاتے ہیں تو افھوں نے جواب دیا کہ حضور اگر صلی اللہ علیہ وسلم نے اتی مقدار ہیں گذری کھائی تھی اس مقدار سے ذیا دہ گذرہ کھاؤں۔ بیادب کی ائتہا ہے۔

#### اليجعادر بريسانقي

جب الله تعالیٰ کا کرم ہوتا ہے تو بندے کی زندگی میں امجھے لوگ آنا شروع ہوجاتے ہیں اور دواس کی سوج کو شبت کردیے ہیں۔ پھراس شبت سوج سے
اس کے ذریعے دوسروں کو اچھائی ملنا شروع ہوجاتی ہے۔ لا کچی انسان کے پاس لا کچی اثنا ہوتا ہے کہ دوا ہے ساتھ دالے لوگوں کو لا کچی بنا دیتا ہے۔ اس کے
برکس تی انسان دوسروں کو اپنی اچھی عادات خفل کرتا ہے۔ وہ فاموثی سے شیحت کرتا ہے۔ فاموثی سے شیحت کا مطلب بیہ ہے کہ اس کا برتا کو اتنا اچھا ہوتا
ہے کہ اس کے ساتھ دوالے لوگ بھی اچھے ہوجاتے ہیں۔

بعض لوگوں کے ملنے سے اندر کی کمینگی جاگ جاتی ہے جبکہ بعض لوگوں کے ملنے سے اندر کی ردحانیت جاگ جاتی ہے۔ بعض لوگوں کے ملنے سے حیا آ جاتی ہے۔ حضرت داصف علی داصف فرماتے ہیں، 'ایک فض اچھی زندگی نہیں گزار رہا تھا۔ ایک دم نیک ہوگیا۔ کس نے پوچھا، بیاچا تک کیا ہوا؟ اس نے جواب دیا، میر سے پیرصاحب میری بیٹی جواب دیا، میری زندگی میں پیرصاحب آگئے ہیں۔ اس نے کہا، کون سے پیرصاحب ہمیں بھی ان سے ملاؤ۔ اس نے جواب دیا، میر سے پیرصاحب میری بیٹی ہے۔'' حضرت داصف علی داصف فرماتے ہیں، ''اچھے لوگوں کی زندگی میں موجودگی اچھے متعقبل کی حیات ہے۔'' جب تک اپنے علم اورادب کو اللہ تعالیٰ کا

#### فضل کہیں ہے، بیقائم رہے کالیکن جب سیمجیس کے کہ بیمیرا کمال ہے تو پھرنا کا می شروع ہوجائے گ۔

#### در ست ترین سمت

ہمارے کے حضوراکرم ملی اللہ علیہ وسلم سب سے بڑے رول ماڈل ہیں۔ جب آپ ملی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے اپنوں کوا کھٹا کر کے دعوت دی
اور کہا کہ اگر میں کہوں کہ پہاڑ کے پیچے دشمن کالشکر ہے تو جواب میں اضوں نے کہا، ہماری جا نیس آپ پر نثار ، آپ سپے ہیں، صادق وامین ہیں۔ ان میں ایک
مخص جس کا نام عمر بن بشام (ابوجہل) تھا، اٹھا اور چل پڑا۔ آپ ملی اللہ علیہ وسلم نے آواز دی اور کہا کہ کیا آپ اس بات کوئیس ما نیس ہے؟ اس نے کہا، میں
تکوار لینے جارہا ہوں، جھے آپ پر اتنا یقین ہے کہ اگر اس پہاڑ کے پیچے لشکر ہے تو تکوار لاتا ہوں اور اس لشکر والوں کی گرد نیس اڑا دوں گا۔ جھے تحقیق کی
ضرورت نیس ہے۔ پھراگلی بات حضورا کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمائی کہا گر میں ان الدالا اللہ ' قبول کرنے کا کہوں تو ؟ اس پر ابوجہل نے کہا کہ میرے باپ
دادا کا کا جودین ہے، وور نہیں ہے۔ میں ایک خدا کوئیس مان سکتا۔

لیکن ای محفل میں ایک نوسال کا بچہ ( حضرت علی الرتضیٰ رضی اللہ عنہ ) کھڑا ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ میں مانوں گا۔اس کے بعدا یک دوست ( حضرت الا بحرصد این رضی اللہ عنہ ) کھڑا ہوتا ہے، میں مانوں گا۔ گھر کے اور چندلوگ بید دعوت تسلیم کرتے ہیں۔عظمت کی انتہا بیہ ہے کہ آپ کے اپنے گھر دالے آپ کو مانیں۔ نی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمارے لیے کسی کھیا فاسے درست ترین سمت فراہم کرتی ہے۔

## "كاش" سے بہلے

ا پنی زندگی کوست دیجیے، کیونکہ بیا کی ہے۔ بیاللہ تعالی کا انعام ہے۔ بیقدرت کا مطیہ ہے۔ جوا یک بارآ گیا، پھرٹین آئے گا۔ انھیں لوگوں کا نام زندہ رہے گا جوا چھے کام کریں گے اس لیے دلوں میں زندہ رہنے والے کام بیجے۔ اپنے اندرسوال پیدا بیجیے کہ میں اللہ تعالی کی طرف ہے آیا ہوں، کیا میں اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق زندگی گزار رہا ہوں؟ اگر بیسوال دل میں آگیا تو پھر بیزندگی، زندگی نیس رہے گی، عبادت بن جائے گی۔ لیکن اگر بیسوال نیس ہوگا تو پھر کھڑیاں گزریں گی، ون گزریں گے، ہفتے گزریں گے، مینے گزریں گے اور زندگی بھی گزرجائے گی۔

> آخريس مرف ايك چيز موكى \_\_\_كاش! الشانعالي ميس اس كاش اور افسوس سے بيائے \_آين

(زیرطع کتاب "سوج کاجالیه" سے)

# متازبننے کا جذبہ

انسان تین چیزوں سے منفر دہوتا ہے۔ ایک پیشہ، دوسراجذبداور تیسراکام۔ دنیا کی تاریخ میں آج تک جینے بھی لوگ متناز ہوئے ہیں، ان کا تعلق خواہ کسی میں شعبے سے ہو، ان کی مثالیں دی جاتی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ان کے کام نے اٹھیں متناز کیا۔ بہترین پیشہ ہو، بہترین جذبہ ہولیکن اگر پھے کر کے نہیں دکھا یا تو پھر ممتناز نہیں ہوا جاسکتا۔ وہ تمام کے تمام لوگ جو پھے کرکے چلے گئے، دراصل ان کا جذبہ ان کے کام کے ذریعے نظر آتا ہے۔

یادر کھے، آدی کواس کا کام زندہ رکھتا ہے۔ کا وُنسلنگ اور کو چنگ میں جب کی خض کو پر کھا جا تا ہے تواس کی قوت ارادی کودیکھا جا تا ہے کہ ایا ہے ۔ دس میں سے کون سے نمبر پر ہے۔ اگروہ پانچ سے کم ہے تواس کا مطلب ہے کہ اس شخص کے اندروہ جنون نہیں ہے جو اسے معتقبل بنانے پرمجبور کرے، لیکن اگر نمبر یا پنچ سے او پر ہے تو چھراس کا مطلب ہے کہ اس کے اندرا تناجنون موجود ہے کہ جواس کے منتقبل پراٹر انداز ہوسکتا ہے۔

#### غلطموازنه

ایک عام شخص کا دومرے عام شخص سے مواز ندہوسکتا ہے، لیکن پہاڑ اور ذرے کا موزانہ بیں ہوسکتا۔ دنیا کے قام ولی، پیڈیر، رسول ہم ان کے قدموں کی خاک بھی نہیں بن سکتے۔ وہ بہت بڑی ہستیاں ہیں۔ ہمیں دنیا گزار نے کیلئے روٹی بھی کمانی پڑتی ہے، نوکری بھی کرٹی پڑتی ہے، ہمیں شاہاشی کی بھی ضرورت ہے، ہمیں ایسے کھڑوں کی بھی ضرورت ہے، ہمیں ایسے کھڑوں کی بھی ضرورت ہے۔ اگر بیتمنا فیرانسانی ہے کہ انسان کے درمیان مقابلہ بازی ندرہان مقابلہ بازی کی حس کوخون سے نہیں نکال سکتا، کیونکہ بیصلاحیت انسان کے اعد بدرجاتم موجود ہے۔ اگر آپ دنیا میں ممتاز ہونا چاہتے ہیں تو آپ کو پیشے، جذ بے اور گل پر کام کرنا پڑے گا۔ اگر آپ بیتین قدم اٹھا لیتے ہیں تو نتیجہ آنے لگے گا۔ سات آٹھ سو سال پہلے کھی گئی کتاب '' کہیا ہے سعادت' جو انسانی نفیات اور فلفے پر سند کی حیثیت رکھتی ہے، حضرت امام خزاائی کو زعرہ در کھنے کیلئے کائی ہے۔ آزادی کی متر سالی ہمانوں کے قائد بین میں سب سے نمایاں نام حضرت قائدا تھا مجموطی جنائے کا ہے، کیونکہ ان کے جذب اور کام نے کرکے دکھا یا۔ اس کے ملاوہ انسانی تاریخ میں میتنے بھی ممتاز اور نمایاں نام حضرت قائد اعظم مجموطی جنائے کا ہے، کیونکہ ان کے جذب اور کام نے کرکے دکھا یا۔ اس کے ملاوہ انسانی تاریخ میں میتنے بھی ممتاز اور نمایاں نام جوسب ای قارمولے پر ممتاز ہوئے۔

پیٹے کے والے سے دنیا کی رائے مخلف ہے۔ پھولوگ کہتے ہیں کہ پیٹے کا تخاب کی بنیاد زمانے کڑیڈ پر ہوتی ہے جیسے پرانے زمانے جو قالین ہے جیسے کہ آئے کے بیٹے سے آئی ان کا کاروبار کیا جائے تو وہ بیں ہے گئے۔ قالین ہجائے کیلئے تو چل جا کیں گے۔ لیکن استعال کیلئے ٹیس گے۔ اس کی وجہ یہ کہ آئے کے زمانے کے قالین کا معیار بدل چکا ہے۔ ای طرح آئ آگر کی چیز شہر ڈھول سے کی جائے تو وہ بہت ست ہوگ۔ تیز ترتشیر کیلئے جدید طریقہ کارسوشل میڈیا کو اپنا یا جائے گا۔ ٹیکن الوی میں ترقی کے باعث دنیا میں جینی چیزوں کا معیار بہتر ہوئے ، ان میں شئے پروفیش بھی آئے اور ان کی شکلیں بھی بدلیں۔ آئے ہمیں دیکھنا ہے۔ کہ آئے کے مطابق ہمارے لیے سب سے زیادہ فائدہ منداور اچھا کیا ہے۔

## برخوا بش پورئ نبيس بوتي

دنیا میں کوئی خواہش موفیعد پوری بھی ہوجائے، تب بھی انسان مطمئن نہیں ہوتا۔ جولوگ گاڑی لیمنا چاہتے ہیں، وہ گاڑی لے کر بھی خوش نہیں ہوتے۔
لوگ جس نوکری کیلئے ہے تا ب ہوتے ہیں، وہ انھیں ال جائے، تب بھی خوش نہیں ہوئے۔ انسان سوفیعد مطمئن نہیں ہوسکا۔ اے اطمینان کی کل نہیں ہوتا۔
ہم موٹیویشن بڑے تا موں سے لیتے ہیں۔ بھی کسی عام آ دمی سے موٹیویشن نہیں اسکتی۔ ہم میں تھوڑی سے پر گنجائش ضرور ہوئی چاہیے کہ ہم جس پیشے میں
ہیں، ممکن ہے وہ پیشر ٹھیک نہ ہو۔ انسان کے ساتھ سب سے بڑا دھوکا ہیں ہوتا ہے کہ اگر انسان کا گزارا ہور ہا ہوتو وہ نیا نہیں سوچتا۔ جب تک اندر چھن نہ ہو،
آدمی اپنی سید نہیں چوڑتا۔ جب تک تکلیف نہ ہو، کھے نیا ٹیمن کرتا۔ ہمیں کبھی تو رک کرسوچنا چاہیے کہ اگر ہمیں متناز بنتا ہے تو پھر کارکوں کی فوج سے تو متناز

نہیں بناجاسک ، چھوٹے موٹے کام سے متاز نہیں ہواجاسک کوئی توکام ایباہونا چاہیے جس سے متاز بناجائے۔

اس حوالے سے تعوز اغور دخوض ضرور کیا جائے کہ ہم کون سے کام کرسکتے ہیں۔ وہ ایک یا دویا تمین کام ہو سکتے ہیں۔ ان کاموں کیلئے عمراور وقت کی کوئی قدیمیں ہے۔ زندگی میں کی بھی وقت فیصلہ ہوسکتا ہے کہ جھے متاز بنتا ہے۔ لیکن اگر کچھ نیا کرنے کا حوصلہ ہی شہوتو پھر جو پیشہ اختیار کیا ہوتا ہے، آدمی اس پر تقدیمیں کے مشار ہوسکتا ، کیونکہ سے بذات خود بہت بڑی قیمت ہے۔ زندگی کو بھی بہت ہندگی کے ساتھ لینا چاہیے ایکن زندگی ہیں بھی بھی بھی بھی کہ نیا جسی کرنا چاہیے۔ اگر زندگی کو تھوڑ اساڈر امائی بنا دیا جائے تو کیا حرج ہے؟ اگر ہماری دوسال کی کوشش کی قیمت سے باتی میں میں اس کی زندگی ہوجائے گی بہتر ہوجائے تو براسودانہیں بن سکے گی۔

#### انسان كاانتياز

ونیا کی کوئی دومری مخلوق آئ تک نام وَرثین ہو کی۔ اگر کوئی ہوگا بھی تو وہ کی انسانی واقعے سے شملک ہوگا، بیسے اصحاب کہف کا کئا۔ ناموری فقط اگر

ملی ہے تو انسان کوئی ہے۔ انسان مرنائیس چاہتا۔ وہ ہم کے اس درج پر چلا جا تا ہے کہ اسے بحد آجا تا ہے کہ بجھے مرنا توہے ، اس دنیا سے جانا توہے۔ لیکن
اگر کوئی کام ایسا کرجا کو آئو پھر امر ہوجاؤں گا۔ یہ بچھ کہ بیل پچھ کہ بیل کوئر کو انسان کوئی ہے۔ ' بلعے شاہ ، اس مرنا نان ی
گور بیا کوئی ہور'' یہ انسانی جملہ ہے۔ یہ کی اور مخلوق نے ٹیس کہا، یہ فقط انسان نے کہا ہے۔ اس لیے جس سوچنا چاہیے کہ آخر ایسا کون ساکام ہے جو جسیل معتبر
کرسکتا ہے۔ پھر آئ سے کوئی کام ایسائیس کرنا جس کا نتیج معتبر ہونے کے سوا ہو۔ کوئی سوچ آئی شیں سوچتی جس کا ہدف معتبر ہونے کے سوا ہو۔ جب مرنا تی
ہے تو پھر پھر کہ کے کول ندمرا جائے۔ جب پکے کر کے مرنا ہے تو پھر وہ کام کیا جائے جو تمایاں کرے۔

بغیرکام کے نام بنانازیادتی ہے، بلکہ نام بڑائی تین ہے۔قدرت کا قانون ہے کہ قدرت کھی بھی بغیرکام دالے کا نام ٹیس بناتی۔ دہ کہتی ہے کہ جس نے کھی کہا ہے، خواہ اس کا تعالی دنیا کے کسی بھی قوم، شطے یا فرجب ہے ہو، اے شاخت ملے گی۔ انسان خوف کی وجہ ہے کھ نیا ٹیس کرتا ہیکن رہی یا د
دہ کہ خوف سے نجات میں تک کامیا بی ہے۔ بیدہ پہلا تالہ ہے جے کھولنا ضروری ہے۔ ایک لا کھروٹیاں پڑی ہوں، لیک وقت دونی کھائی جاستی ہیں،
سرسوٹ ہوں، ایک وقت میں ایک بی پہنا جائے گا۔ پہاس گاڑیاں ہوں، سواری ایک میں ہوگئی ہے۔ زندگی محدود ہے۔ اس محدود زندگی میں ہمیں بہت ک
چیزیں نہیں چاہئیں۔ صرف بھے محدود انجی کو الٹی کی چیزیں چاہئیں جس سے زندگی انچی گزر جائے۔ لیکن جو بھی کیا جائے، اس معیار اور انداز سے کہ وہ متاز
کرد ہے۔ اگر چیزوں سے نام بنتا ہوتا تو صفرت قائد انظم مجھی جنائے جاتے ہوئے اپنا سب بھی یا کستان کے نام پرکر کے نہ جاتے ۔ سب سے بڑا فیان وہ
ہے ہے ہے ہے تام بیا ہو۔ لا لی بہت بڑاد میں ہے، اس لیے امنیاز کا پہلائیسٹ لا کی سے شروع ہوتا ہے۔

#### پېيە خوشى نېيس ديتا

ایک مدکے بعد پیہ مرف ہندسوں پٹل نظر آتا ہے، جیب پٹل نظر نیس آسکا۔ ایسے لوگ جن کے پاس اتنا پیہ ہے کہ وہ ہندسوں پٹل چلا گیا ہے۔ اگر
ان کا انٹر و بولیا جائے اور ان سے بو چھا جائے کہ انھیں خوش کرنے والی چیز کیا ہے تو جواب طےگا، بینک اشٹر نسٹ ہی کو چھا جائے کہ اس کے بعد کوئی چیز جس
سے آپ کو خوش کمتی ہو تو جواب ملا ہے کہ کوئی ایسا کام جو خوش کا باعث بن سکے گویا، کام خوش و بتا ہے اور وہی کامیاب کرتا ہے۔ قدرت نے اتنا بڑا کا کا رخانہ
چلا تا ہے، اس لیے اسے سارے لوگ ڈاکٹر زئیس چا ہمیں، سارے ٹریش پی ہمیں، سارے ٹریش چا ہمیں، سارے لیڈر زئیس چا ہمیں، سارے نے جا کیں۔
سیاستدال نہیں چا ہمیں۔ اس لیے کا نتات بی ورائی ہے۔ قدرت کے پاس ایک ڈائی ٹیس ہے کہ جس سے ایک جیسے بی انسان بنتے جا کیں۔

انسان فطرت، طبیعت، مزاج، سوج ، عادات، نمو، انداز ول اور حالات کے لحاظ سے ایک دوسر سے عنگف ہوتے ہیں۔ بیسب چیزی انسان کوایک دوسر سے متاز کرتی ہے۔ پروفیشن جھوٹے سے چھوٹا ہی دوسر سے متاز کرتی ہے۔ پروفیشن جھوٹے سے چھوٹا ہی

کیوں نہ ہو، لیکن اس پروفیشن سے محبت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق جو بندہ چھوٹے سے چھوٹا کا م بھی بہترین کرسکتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے شاخت دے دیتا ہے۔ ہم شاخت والی تلوق ہیں۔ ہم ایک جیسے شیر نہیں ہیں، ایک جیسے گیڈر نہیں ہیں، ایک جیسے شاہین نہیں ہیں۔ ہم ممتاز ہیں۔ ہم میں سے ہرکوئی ایک دوسرے سے جدا جدا ہے۔

ماں اپنا پورا ضرور بھی لگا لگے تو اس کے چھے بچے ایک جیے نہیں ہو سکتے۔ باپ پوراز درلگا لے توجھے بچے ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔ ایک حقیق کے مطابق، پہلے یا آخری بچے میں خودا عمادی کا امکان زیادہ ہوتا ہے، کونکہ پہلے بچے کے ناز نخرے بہت زیادہ اٹھائے جاتے ہیں جس سے اس کی شخصیت میں اعتاد پیدا ہوتا ہے جبکہ آخری بچے کے وقت معاشی حالات اسٹے اچھے ہو ہے ہوئے ہیں کہ جس کی دجہ سے خودا عمادی آجاتی ہے۔

جسیں وہ کام طاش کرنا ہے جس ہے میں صفق ہے۔ دنیا ہی کی بھی شعبے کے جتنے بھی نام ہیں، انھوں نے ایک کام بگڑا، پھراسے پالش کیا ہے۔ اس وجہ سے وہ کام ان کی شاخت بنا۔ بونا نیوں اور چینیوں کا پیٹنگ بنانے کا مقابلہ ہوا۔ دونوں کو ایک میدان میں لے جایا گیا۔ درمیان میں پردہ لگا دیا گیا تا کہ ایک و درم ہے کو دکھ نہ سکیں۔ جب پیٹنگ بن گئ تو پردہ ہٹایا گیا۔ ویکھا کہ بونا نیوں نے شان دار پیٹنگ بنادی لیکن جب چینیوں کی طرف دیکھا گیا تو بالکل ای طرح کی پیٹنگ ان کی طرف میدئ تھی۔ دیکھنے والے جران رہ گئے کہ ایسا کیے ممکن ہے۔ چالگایا گیا کہ ایسا کیے ممکن ہے تو معلوم ہوا چینیوں نے دیوارکو شیشہ بنادیا تھا جس پراس پیٹنگ کا تھس پر رہاتھا۔ چلوہم پیٹرنہ بنیں، آئینہ بی بن جا کیں۔

#### فروخت كي صلاحيت

جوفض کوئی شے بھی سکتا ہے تو وہ بہت بڑا گرد ہے، کیونکہ اس کے پاس بیچنے کی صلاحیت ہے۔ جوآ دی اپنے آپ کو بھا تھا ہے، اپنے آپ کو برانڈ کرسکتا ہے، اپنے آپ کو پروڈ کٹ بناسکتا ہے، اپنی سروس پیش کرسکتا ہے، وہ بھوکا نیس پیٹے سکتا ، کیونکہ دنیا پیس کام زندہ کرتا ہے اور اگر آپ نے کام طاش کرلیا ہے تو پھروہ آپ کوشنا خت ضرور دےگا۔

## انسانوں کیلئے فائدہ رسال

کسی کی محبت موڈا چھا کرویتی ہے۔ سوچ موڈا چھا کرویتی ہے، خیال موڈا چھا کرویتا ہے۔ اگرآپ کودل سے عزت کرنا آتی ہے تو آپ اس سے بھی متازین سکتے ہیں۔ ہرکام کوخلوص کے ساتھ بہترین کرنے کی کوشش کیجیے، کونکہ بھی خلوص آپ کواس کام کی طرف نے جائے گا جس کام کیلئے آپ کو قدرت نے پیدا کیا ہے۔ قدرت اس شخص پر رحم کرتی ہے جوچھوٹے گام بھی بڑی نفاست کے ساتھ کرتا ہے۔ حدیث شریف کامنہوم ہے کہ ''تم میں سے بہترین انسان وہ ہے جوانسانوں کیلئے فائدہ مندہے۔''انسانوں کی دوڑ میں کے کہترین ہیں اور جو بہترین ہے، ہانسانوں کیلئے بہترین ہے۔

اس خیال کا آنا کہ یس کسی بھی عمر یس کچے نیا کوشش کرسکا ہوں، بذات خوداللہ تعالی کا انعام ہے۔ آیک طریقہ بیہ کہ آپ کی کمائی کا جوذر بعد ہے، وہی رہنے دیں کیکن شوق ضرور پالیں۔ شوق میں بیشر طرکھیں کہ کرتے جانا ہے، کرتے جانا ہے۔ ایک وقت آئے گا کہ اللہ تعالی اس سے عزت اور برکت ضرور دے گا، کیونکہ جس طرح خواہشیں بھی بل کرجوان ہوتی ہیں، ای طرح شوق بھی جوان ہوتا ہے۔

#### ا پن توانا ئيال سينت كرندر كھيے

جوش اپنی از بی بچا کررکھتا ہے، وہ خوش نہیں ہوسکتا۔ وہ بجھ رہا ہوتا ہے کہ اس کو ش بھی اگلے وقت میں استعال کروں گا، حالانکہ یہ سراسر دھوکا ہے، کیونکہ کل کا کسی کوئیس پتا۔ بی فکر مندی کہ میں اگلے وقت میں کروں گا، اسے خوش نہیں ہونے دیتی۔ آج کا وقت پھر بھی نہیں آتا۔ آج کی جوانی بھی واپس نہیں آنی۔ جوآج کے لجات بھی نہیں آنے، اس لیے اپناسب سے بہترین آج کود بیجیے۔ اپے شوق اور جذبے کہ بھی بچا کرندر کھیں اور بھی انظار نہ سیجے کہ کوئی آئیڈیل وقت آئے گاتو پھراس کا استعال ہوگا۔ آپ کا بچبی شوق ہے اس کیلئے فہرست فراہم سیجے۔ بیغذا ووطرح کی ہوتی ہے۔ ایک ذیدہ رہنے کیلئے اور ایک جنون کیلئے۔ اس لیا ہے شوق اور جذب کی غذا کا انتظام سیجے۔ اس کیلئے فہرست بناسیے کیا کیا کام ایسے ہیں جوآپ کے شوق کو بڑھا وادے سکتے ہیں۔ اپنے شوق کو موثویہ نے درکھنے کیلئے ایسے دوست خرور بناسیے جن سے موثویش ملے اور جو شوق اور جذب کو بڑھانے ہیں معاون ثابت ہوں۔ آپ کو جیسا شوق ہے، ایسے ہی شوق والوں کے ماتھ اٹھیں بیشیں۔ بی صحبت موثویش کا باعث بنے گ۔ متاز اور منظر دافر ادکی کہانیاں پڑھیں۔ یہ بھی موٹویش کا باعث بنیں گی۔ اسی ویڈیوز دیکھیں جو موٹویشن کا باعث بنیں۔ کمال بیہ کہ جیسے شہد کی کھی در شور افر ادکی کہانیاں پڑھیں۔ یہ بھی موٹویشن کا باعث بنیں گی۔ اسی ویڈیوز دیکھیں جو موٹویشن کا باعث بنیں۔ کمال بیہ کہ جیسے شہد کی کھی در شود بنا گی ۔ اسی ماتھ اٹھی کہانیوں ، انہی کہانیوں کا باہت بڑا انعام ہے۔ یہانا جا ہے۔ یہ بیا شوق ہوگا۔ اللہ تعالی سے دعاما گئے کہ 'اے اللہ ، ہمیں عزت والی شاخت عطا کر'' بیاللہ تعالی کا بہت بڑا انعام ہے۔ یہانا وی بیادہ کی الیوں اور کی آئیوں کا بیات ہوگا۔ اللہ تعالی سے دعاما گئے کہ 'اے اللہ ، ہمیں عزت والی شاخت عطا کر'' بیاللہ تعالی کا بہت بڑا انعام ہے۔ یہانا ہے۔ یہاں ورونی آپ کیا شوق ہوگا کہ کہ بیالہ کا بہت بڑا انعام ہے۔

ہمیں آگا ہے کہ ہم کی بھنی کیلے کر ہے ہیں جبکہ حقیقت ہیں ہم قدرت کیلے کام کر ہے ہوتے ہیں۔ آدی کی بحث کا محافظ ہاس ہیں ہوسکا، کھنی ہوسکا۔ حدقدرت کے ہاس بھی ہوتار ہتا ہے جوا ہے وہ محق جاتی ہے۔ جوارامعاوضہ ہماری محنت کی ایک معمول شکل ہے۔ یہ قواہ سب بھی ہیں ہے۔ محنت کا ایک محصد قدرت کے ہاس بھی ہم ہوتار ہتا ہے جوا ہے وہ کہ قارت کے مصلے ہیں اے ممتاز کردیت ہے۔

مجھ ہوتار ہتا ہے جوا ہے وہ کھنی ہو اپنی ہوسکت ہیں ہوتی ہوتار ہتا ہے جوا ہوں کی محنت کے صلے ہیں اے ممتاز کردیت ہے۔

قدرت کے ہاں ہماری محنت کو سنج النے کیلئے بہت جگہ ہے اور اس کا صلہ ہمیں بہترین دقت میں بہترین دیت ہے ہوگئی اس کی صلاحیتوں کا احتراف نہیں کرتی ۔

موتی ہے جے انسان کی آگوئیں دیکھ کئی ۔ بعض اوقات آدی اپنی مصلاحیتوں کا بہترین استعمال کرتا ہے ، لیکن سے کھنی اس کی صلاحیتوں کا احتراف نہیں کرتی ۔

لیکن قدرت اس کے طوص کو اپنے پاس محفوظ کرتی چلی جاتی ہی مطاحیتوں کا بہترین استعمال کرتا ہے ، لیکن سے کوٹی اس کی صلاحیتوں کا احتراف نہیں کرتیا تھا کہ ایک جو ہری نے گدھے میں وہ قیتی ہارد کھ لیا۔ ۔

اس نے وہ ہارا شایا اور گدھے کے گلے میں ڈال دیا۔ بھر آ کے جل پڑا۔ ابھی تھوڑی ووردی کیا تھا کہ ایک جو ہری نے گلہ میں وہ قیتی ہارد کھ لیا۔ ۔

تے بھی تھی جاتا ہے۔'' ہمارا مسلد ہیہ ہے کہ ہم ہیرے ہوتے ہیں ، لیکن وہ قواری نے ہیں۔ جیسے جو ہری نے ہیرے کی تیت کوشاخت کرلیا ، اور نے بھی ۔ جیسے جو ہری نے ہیرے کی تیت کوشاخت کرلیا ، اور گدھے والا اے گدھے کے بھی ڈال کر گھوٹا کھراء ہم اپنے آ ہے کوشا خت نہیں کریا تے بھی۔ جیسے جو ہری نے ہیرے کی تیت کوشاخت کرلیا ، اور گدھے والا اے گدھے کے گلے میں ڈال کر گھوٹا کھراء ہم اپنے آ ہے کہ انہ اور پر پر پھر بین ہے۔ بھی جو ہری نے ہیں۔ جیسے جو ہری نے ہیں۔ جیسے بی ہری کی تیت کوشاخت کرلیا ، اور گھوٹا کھراء ہم اپنے آ ہے کہ ان کوشا کہ دیتے ہیں۔

#### ایک جگه سے مطمئن نه بول ،خودکو بهتر کرتے رہے

اپن آپ کو ہا تھے رہے۔ خبر نہیں کہ کب نگاہ قدرت ہیں آ جا کی، خبر نہیں کہ کب ہتر تراش اپنی نگاہوں میں لے آئے ، کب بنانے والا آپ کو بنا جائے۔ جب آپ اپنی بہترین صلاحیتیں استعال کرتے ہیں تو بھی دنیا ہے قع ندر کھیں بلکہ اپنے آپ سے تو تع رکھے۔ اپنے آپ سے سوال کیجے کہ قدرت فی جب آپ اپنی بہترین صلاحیتیں استعال کرتے ہیں ندورست نے جو تو انائی مجھے دی ہے ، کیا ہی نے اس کا پورااستعال کرتے ہیں ندورست جگہ استعال کرتے ہیں۔ اس کی وجہ سے نتیج و تلف ہوتا ہے۔

جب ہم می اضح بیں تو اللہ تعالی ہماری جیب میں چوبیں گھنٹے ڈالٹا ہے۔ہم نے انھی چوبیں گھنٹے میں کام کرنا ہوتا ہے،ای میں آرام کرنا ہوتا ہے،ای میں کھانا کھانا ہوتا ہے،ای میں شکرادا کرنا ہوتا ہے،ای میں عمادت کرنی ہوتی ہے،ای میں احترام کرنا ہوتا ہے،غرض چوبیں گھنٹوں میں سب پکھ کرنا ہوتا ہے۔لیکن ہم ان چوبیں گھنٹوں کا سیح ادر ہمیترین استعال نہیں کرتے بھرزبان پر گلے فکوے لاتے ہیں۔

#### تنین در دازے

ا پنی زندگی میں تین دروازے بمیشہ کھلے رکھیے۔ پہلا دروازہ کتاب، دوسراانسانوں سے سیکھنا، تیسرا بمیشہ اپنے حوش وحواس قائم رکھنا اور ان کا صحیح

استعال کرنا۔ جب کتابیں، انسان اور مواقع مل جاتے ہیں تو پھر رٹائییں لگانا پڑتا، کیونکہ رٹا اُس چیز کا لگایا جاتا ہے جس کے نمبر لینے ہوتے ہیں۔ درخ بالا تینوں چیزیں آ دمی کے اندراحساس پیدا کرتی ہیں اوراس کی سوچ بدلتی ہیں۔ اگر سوچ بیل تھوڑی کی بھی تبدیلی آتی ہے تو بیا نجام تک وہنچتے بہت بڑی تبدیلی بن جاتی ہے۔ جس طرح کیڑے پرتھوڑ اسا چید لگتا ہے تو پھریتھوڑ اسا چید کھی وقت میں پورا کیڑا بھاڑ دیتا ہے۔

زماندسب سے بڑی کتاب ہے۔ بدانسان کو سکھا تا ہے۔ تجربہ سب سے بڑا مرشد ہے۔ بدانسان کو سکھا تا ہے۔ اس لیے زمانے اور تجربے کو بھی نظرا نداز نہ سیجیے۔ جب آ دی ان سب چیزوں کو سامنے رکھتا ہے تو چھروہ اپنے موضوع کا ماہر بن جا تا ہے، چھر یاد ٹیس کرنا پڑتا۔ جس طرح سب کواپنے گھر کا داستہ یا د ہوتا ہے، ای طرح جونظریات آ دی کے اپنے ہوتے ہیں، انھیں بھی یاد ٹیس کرنا پڑتا۔ جونظریات نتائے ٹیس دے رہے، وہ سب غلط ہیں۔ جونظریہ یا تصور مطلوبہ تتے دیتا ہے، وہ درست ہے۔ ہروہ علم جس کے ساتھ علی نتیجہ ہے، اس علم کی قدر سیجیے، کیونکہ وہ علم نافع ہے۔

الله تعالى پرايمان نفع ہے۔ سكون قلب نفع ہے۔ عزت نفع ہے۔ لوگوں كے دلوں ميں احترام نفع ہے۔ كام كيليح جذبه اور جنون نفع ہے۔ جوا دى كام كى قدر كرتا ہے، الله تعالى اس كى قدر نويس ہوتى۔ دنيا ميں جتنے ہوں۔ جوا دى كام كى قدر كرتا ہے، الله تعالى اس كى قدر نويس ہوتى۔ دنيا ميں جتنے لوگوں كى قدر ہوتى ، اس كے قدر ومزات كابڑھ جانا نفع ہے۔

نفع کاتصور بدلیے۔اس تصورکومحدود نہ بیجیے۔ تخواہ نفع کا ایک معمولی ساحصہ ہے۔اس کےعلاوہ نیک اولا دنفع ہے، ساتھ چلنے والا پارٹز بھی نفع ہے۔ سوچ اور تصورات بدل جا میں تو نتائج بدلنے لگتے ہیں۔ جب تک سوچ نہ بدلے، نتیج نہیں بدلتے۔اگر کسی کے ساتھ بڑی نیکی کرنی ہے تواسے سوچ دیجیے، کیونکہ سوچ بدلے بغیرزندگی بہت منطرناک ہے۔سوچ بدلے بغیرع بدہ بڑا خوف ناک ہے اورسوچ بدلے بغیررز ت بھی بڑا خوف ناک ہے۔

#### بهترين اخلاق

ا پنی زندگی میں اخلاق بہترین کر لیچے، مواقع ملنا شروع ہوجا کیں گے۔ اجھے لوگ ملنا شروع ہوجا کیں گے۔ آپ کی روٹی کے مسائل تتم ہوجا کیں کے۔اپنے کام کے صلے کا ایک حصرا ہے اللہ سے لیجے۔ پھے ایما ہونا چاہیے جس کا صلہ اللہ تعالیٰ نے دینا ہو، لینی پھے کام ایسا بھی ہونا چاہیے جوچھپ کر ہو، جس کا کوئی گواہ نہ ہو۔ اس میں بڑا اطف ہے۔

چیزوں کو بہترین اندازش کرنا سکھنے۔آپ جو پکی کررہے ہیں، اسے مزیدا چھے اندازش کرنا سکھیں۔ اپنی خدمات کا معیار بہتر سکیھے۔ یہ بی بوسکا ہے کہ آدمی کا میا بی کا مزاج ایک کام سے لیتا ہو، جبکہ ترتی کسی اور کام میں کرجائے۔ یہ دیکھئے کہ کون ساکام اچھا مزاج دیتا ہے۔ جس طرح عبدالستار اید می مرحوم نے کہا تھا کہ میری ماں کے دکھنے میرے اندر ہمدردی کا جذبہ پیدا کیا۔ دنیا میں ٹی چیزیں کہیں پڑی ہوتی ہیں، وہ ملتی کہیں اور ہیں۔ ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ کون سامزاج کہاں سے ملاہے۔

#### معیار کول کربہتر کیا جاسکتاہے

# نوطرح كى ذبانتيں

د نیایس پہلی بار 1980ء میں ہوورڈگارڈنرنے بیکہا کرذہانت ایک طرح کی نہیں ہوتی، بلکہ بیکی طرح کی ہوتی ہے۔اس سے پہلے دنیا جمعتی تھی کہ آئی کیوہی سب پھر ہے لوگ سیجھتے تھے کہ صحیح صاب کتاب، چیزوں کو یا در کھنا، حافظ اور یا دداشت کا بہترین ہونا ہی ذہانت ہے۔گارڈنرنے پہلی بارکہا کہ ذہائتیں نوطرح کی ہوتی ہیں۔اس نے اس نظریے کو Multiple Intelligence لین کثیر جہتی ذہانت کا نظر بیکہا۔

اس نے بینظر بیپیش کرنے کیلئے ان بچوں پر تختیق کی جو ذہنی طور پر ابنادل تھے۔اس نے جب غور کیا تو اسے بتالگا کہ ابنادل بچ بھی بلا کے ذبین موسے ہیں۔ بھر جیسے مثال کے طور پر اس نے کچھ بچوں کو دیکھا کہ وہ بہت اچھا گانا گاتے ہیں، پچھ بچے کی اسپورٹس میں بہت اچھا پر فارم کرتے ہیں، پچھ ڈانس بہت اچھا کرتے ہیں، پچھ بات بہت اچھی طرح کرتے ہیں۔اس نے کہا کہ انسان کتا کہ اندر بیڈو طرح کی ذباتین مل کر فیصلہ کرتی ہیں کہ انسان کتا وہ ہیں۔ اس نے کہا کہ انسان کتا کہ انسان کا اندازہ ہوتا ہے۔ وہ بین ہرانسان میں مختلف ہوتی ہیں جس کی وجہ سے اس کی شخصیت اور اس کے منتقبل کا اندازہ ہوتا ہے۔

قہانت کوئی مچھونے والی شخییں ہے۔ ینظر نیس آتی ،لیکن محسوس ہوتی ہے۔اگر کوئی شخص اپنے گانے کی صلاحیت کودیکھنا چاہے تواس کوگانا گانا پڑے گا۔ کچھ ایسانہیں ہوگا کہ اندر کوئی آلدلگ جائے یا کوئی ایسااوز ارلگ جائے جس کی وجہ سے وہ گانا گالے۔ور حقیقت، بیاس کے اندر کی وسلاحیت ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ گانا گاتا ہے۔

# آپ کی ذہانتوں کی درجہ بندی

ہم جنے کام کرتے ہیں، ان میں وہ کام جوہم بہترین انداز میں کرتے ہیں اور ہیں محسوں بھی ہوتا ہے کہ یہ قدرتی طور ہمارے اندر پائے جاتے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہے تحفہ ہوتا ہے اور یہ ہماری ذہائت ہوتی ہیں۔ ہرضم کی ذہائت مختلف ہوتی ہے۔ اس وجہ سے وہ مختلف انداز میں کام کرتا ہے۔ ہم بھی بھی یہ نہیں کہ سکتے کہ مختص میں اگرایک ذہائت ہے تو باقی نہیں ہیں۔ بنیادی ذہائت ایک ہوتی ہے، البنداس ذہائت کے ساتھ اور بھی ذہائت ہوتی ہیں۔ بنیادی ذہائت ایک ہوتی ہے، پھر تیسری تھوڑی کم ہوتی ہے، پھر چوتی اور سب سے کمزور دو، تین اور اس طرح نمبر وار تربید دیا جاتا ہے۔ بہلی ذہائت کے باوٹ کی جاتا ہے۔ بہلی نہائی ایک ذہائت کیا جائے گا۔ اگر کوئی مختص بہت اچھی بات چیت کرسکتا ہوتو ہیاں کی بادشانی ذہائت کہا جائے گا۔ اگر کوئی مختص بہت اچھی بات چیت کرسکتا ہوتو ہیاں کی بادشانی ذہائت کہا جائے گا۔ اگر کوئی مختص بہت اچھی بات چیت کرسکتا ہوتو ہیاں کی بادشانی ذہائت کہا جائے گا۔ اگر کوئی مختص بہت اچھی بات چیت کرسکتا ہوتو ہیاں کی بادشانی ذہائت کہا جائے گا۔ اگر کوئی مختص بہت اچھی بات چیت کرسکتا ہوتو ہیاں کی بادشانی ذہائت کہا کہا گیاں نہ سکتو اس کا مطلب ہے کہ بیاں کے اٹھویں نمبر کی ذہائت ہے۔

لعض لوگ بہت ا چھے پینچر ہوتے ہیں۔ چیز وں کو بہت اچھی طرح پینچ کرتے ہیں۔ وہ تقریبات کو، گھر کی چیز وں کو، گھرے کا موں کو بہت اچھی طرح بینچ کرتے ہیں۔ وہ تقریبات کو، گھر کی چیز وں کو، گھرے کا موں کو بہت اچھی طرح بینچ کرتے ہیں، لیکن اس کے ساتھ نویں نمبر پر کمیں جا کر دیکھتے ہیں تو ان کے اعمر بولنے کی صلاحیت بہت کم پائی جائی ہے۔ اس سے بتا چلا کہ ان کی بہترین ذہانت بینچ کرنا ہے، لیکن ان کے اندر چونکہ بولنے کی صلاحیت زیادہ اچھی نمیں تھی اس لیے ان کی آٹھویں نمبر کی ذہانت کمز در کھلائے گی۔

#### قدرت كامتوازن نظام

کوئی بھی خص مضبوط اور کمزور ذہانت کا مرکب ہوتا ہے۔قدرت نے ایک تناسب کے ماتھ ہم میں بیذہائتیں رکھی ہیں، کیونکہ قدرت کو نظام چلانا ہے۔
اگر ساری دنیا کے پاس صرف بولنے کی ذہانت وصلاحیت ہی آجائے تو پھر کوئی سننے والانہیں ہوگا۔اگر ساری دنیا فی اس کی دہائے وصلاحیت ہی آجائے تو پھر کوئی سننے والانہیں ہوگا۔ بیساری ذہائتیں دنیا کے حسن کو چارچا ندلگاتی ہیں اور کوئی سننے والانہیں ہوگا۔ بیساری ذہائتیں دنیا کے حسن کو چارچا ندلگاتی ہیں اور انہیں ہوگا۔ بیساری ذہائتیں دنیا کے حسن کو چارچا ندلگاتی ہیں اور انہیں ہوگا۔ بیساری ذہائت ہو، وہ دوسرے کے ساتھ رابط ہوتا ہے۔ ممکن ہے، ہم میں ایک ذہائت ہو، وہ دوسرے کے ساتھ رابط ہوتا ہے۔ ممکن ہے، ہم میں ایک ذہائت ہو، وہ دوسرے کے ساتھ رابط ہوتا ہے۔ ممکن ہے، ہم میں ایک ذہائت ہو، وہ دوسرے کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس طرح ایک ذہائت کی کی ہو، دوسرے فردگی ذہائت اس کی کو پورا کردے گی۔قدرت نے ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنا ہوتا ہے۔ اس

وجهان دام مولی کرتیب برایک مین مختلف موتی این -دوطرح کی د بانتین سیایی:

#### 1 فطرت شاس

بعض لوگوں کا فطری چیز دل کے ساتھ بہت گہرالگاؤ ہوتا ہے۔ان کو جانوروں کا، سیروسیا حت کا، قدرتی چیزیں دیکھنے کا بہت شوق ہوتا ہے۔ان کا فطرت کے ساتھ بالکل ایسے بی تعلق ہوتا ہے جیسے اپنے درشتے داروں سے ہوتا ہے۔ یہ لوگ فطرت کے ساتھ اسادے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ جنگلوں ش سیر کرتے ، بادلوں کو دیکھتے مست ہوتے ہیں۔ یہ لوگ قدرت کو بیجھنے اوراس کو معانی دینے بیں بڑے باہر ہوتے ہیں۔اس نظر ہے کے مطابق ، یہ لوگ مطرت شاس ہوتے ہیں، لینی (Naturalist Intelligence (nature smart)۔

#### 2 ميوزك اسارك

## 3 منطق اور حساب کے ذہین

اس ذہانت میں حساب کتاب، تجزید کرنا، یہ چالگانا کہ کوئی چیز کہاں تک جاسکتی ہے، کی مہارتیں آتی ہیں۔ کئی لوگوں کوزبانی ٹیلی فون نمبر یا دہوتے ہیں۔ انھیں گاڑیوں کے نمبر یا دہوتے ہیں۔ انھیں بے شاراعداد دشاریا دہوتے ہیں۔ایسے افراد کے اندر منطق کی ذہانت ہوتی ہے۔اس ذہانت کے لوگ بہت اجھے ریاضی دال اور سائنس دال ثابت ہوتے ہیں۔اسے Logical-Mathematical Intelligence کہتے ہیں۔

#### 4 خودشاس

اس ذہانت کا مطلب ہے کہ ہم جس جگہ پررہ رہے ہیں، سطر سے رہ رہے ہیں، اپنی موجود گی کو کیے بچھتے ہیں، خود سے کتے شاسا ہیں، خود کو کتا بچھتے ہیں، خود سے کتے شاسا ہیں، خود کو کتا بچھتے ہیں، اپنے مقام ادر مرتب ادر اپنی ذات کو کس طرح سے لیتے ہیں۔ جن لوگوں میں بیذہانت ہوتی ہے دہ بہت زیادہ ترقی کرتے ہیں۔ وہ اپنی ذات کو بڑا بہتر بھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو ہائی جیک کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ یہ کی باتوں میں نہیں آتے۔ یہ بہت جلد کی سے متاثر نہیں ہوتے، کیونکدان کو پتا ہوتا ہے کہ دہ اس میں کیا ہیں ادر ان کی ذات کیا ہے۔ اس ذہانت کو اس میں کیا ہیں۔

اس میں کیا ہیں ادر ان کی ذات کیا ہے۔ اس ذہانت کو Intrapersonal Intelligence کتے ہیں۔

## 5 ساجى دېانت

Intelligenec کیتے ہیں۔

## 6 محسوس کرنے کی ذبانت

بعض لوگ چیزوں کے بارے میں اندازے بہت درست لگتے اور بہت جلد محسوں کر لیتے ہیں۔ایے لوگ کی زبان پر جیسے ہی کوئی کھانے والی چیز آئے ،فوری اس کا ذاکقہ بھانپ لیتے ہیں۔اٹھیں پتا لگ جاتا ہے کہ بیٹے ذاکتے دارہے یا نہیں۔ دنیا کے کسی کونے سے کسی انٹر بیٹنل فاسٹ فوڈ کا پروڈ کٹ استعال کریں ،اس کا ذاکقہ ایک سا محسوں ہوگا۔اس کی وجہ بھی ہے کہ بیکاروباری لوگ محسوں کرنے والوں کو بہت زیادہ پیسرد سے ہیں تا کہ وہ ساری دنیا میں ایک ساذاکتہ برقر ارز کھیں۔ایسے لوگ تجزیہ بہت اچھا کرتے ہیں۔اس ذبانت کا انگریزی تام Bodily-Kinasthetic Intelligence ہے۔

#### 7 زیان

اس دہانت کا تعلق زبان سیکھنے اور بھنے اور بھنے (Linguistic Intelligence) سے ہے۔ بعض لوگ ایک سے زیادہ ذبا نیں سیکھنے کے ماہر ہوتے ہیں، جبکہ بعض لوگ ساری زندگی اپنی ماوری زبان سے بی باہر نہیں نکل پاتے۔ جولوگ اپنی زبان کے ملاوہ دوسری زبانوں کو بھی سیکھنے ہیں، ان میں دوسری زبان سیکھنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ ایسے لوگ بہت اچھے مترجم (ٹرانسلیٹر) اور مبلغ (کمیونیکٹر) ٹابت ہوتے ہیں۔ وہ ایک زبان کو دوسری زبان میں نتظل کر لیتے ہیں۔ انھیں ایک سے ذائدزبانیں بولنے پرجور ہوتا ہے۔

#### 8 تصویری ذبانت

بعض لوگ تصادیر کو بہت اجھے طریقے سے دیکھتے ہیں۔ان کامشاہدہ بہت تیز ادر تو ی ہوتا ہے۔وہ کوئی بھی منظر دیکھتے ہیں تو اس کے بعد فوراً اندازہ لگا لیتے ہیں کہ کیا ہور ہاہے، یہ س طرح ہے،اس کامعائی کیاہے۔ان کیلئے تصویروں کومعائی دیٹا بہت آسان ہوتا ہے۔ کے بارے میں بہت ذبین ہوتے ہیں۔اے Spatial Intelligence کہاجا تاہے۔

# 9 گروفلسفه کی ذبانت

گلر و فلنفہ کی ذہانت (Existential Intelligence) رکھنے والے افراد کا نئات اور انسان کے بارے میں گہرے اور باریک تجویے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ وہ اپنے تین بیسوالات اٹھاتے رہتے ہیں جن کاتحلق کا نئات کی تخلیق اور انسان کے وجود سے ہوتا ہے۔ وہ بیسوچتے ہیں کہ انسان اس دنیا میں کیوں آیا اور کہاں واپس جائے گا۔ ایسے افراد کا نئات اور انسانیت کے موضوعات کے معاطم میں بہت حساس ہوتے ہیں۔

# اذ مانتوں کاعمل

ذہانت ایک شرارتی بچے کی طرح ہوتی ہے۔ جس طرح ایک تھریں ایک شرارتی بچیہو، اگر اسے کرے میں بند کردیں تو تھوڑی دیر بعدوہ دروازہ کھولے گااور گھر والوں کوئٹک کرنا شروع کردے گا، چیزیں تو ڑے گا، اس کا تی چاہے گا کہ کوئی نہ کوئی شرارت کروں۔ جس ذہانت میں شدت ہے تو وہ اس فردکو بار بارنٹک کرے گا۔ ۱۱ کے گی کہ جھے استعمال کرو، جھے باہر نکالو، جھے کام میں لاؤ، جھے سے کام لو۔

ہر ذہانت کی اپنی اہمیت اور اپنا کام ہے۔مثال کے طور جتنے لوگ منطق ،حساب یا تجزیے کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں ، ان لوگوں کو جاب بھی ولیک کرنی جاہیے۔اگر وہ الیں جاب کرتے ہیں تو پھراس میں ان کو کامیا نی بھی لے گی اور نام بھی۔

# والدين كي ذعداري

والدین کو پتا ہونا چاہیے کہ پچوں میں صرف ایک فہانت نہیں پائی جاتی بلکہ نوطرح کی ذہائتیں پائی جاتی ہیں۔ بسادقات ہم نیچ کواس کی پڑھائی کی وجہ سے اس کی ذہانت کا اندازہ لگارہے ہوتے ہیں جبکہ ان ذہائتوں کونیس جانتے جو یا دواشت کے علاوہ بھی اس میں پائی جاتی ہیں۔ ممکن ہے، دوسری ذہائتیں بہت زیادہ اچھی ہوں اور قدرت نے اس کا نصیب اوراس کی کامیا بی دوسری ذہائتوں کے ساتھ جوڑی ہو۔

ہم اوگ اپنے مستقبل کیلئے بیومیوں اور عاملوں کے پاس جاتے ہیں، لین ان کے پاس جانے سے کہیں زیادہ بہتر ہے کہ بودورڈگارڈنری حقیق پڑھی اور مجمی جائے علم میں اتن طاقت ہے کہ علم جہالت کوئتم کردیتا ہے۔ اگرہم پی حقیق پڑھتے ہیں تو پھر ہمیں اپنا مستقبل بھی اچھا کیلےگا، کوئلہ ہمیں اپنی صلاحیت کا پتا بوگا۔ اس کی وجہ بیہ ہم کہ ہمارا مستقبل ہماری صلاحیت کے ساتھ ہے۔ مثال کے طور پر، جوفض بہت اور ہائوں کے مہار مستقبل ہماری صلاحیت کے بیاس جائے وہ وہ اس کو کہا کا تجہارا مستقبل تجہارے یو لئے ہیں ہے۔ اگر ہم نوذ ہائوں کے متعلق اپنا علم بڑھا لیتے ہیں تو پھراپئی ذات کی آشانی، دوسروں تو بھیا، دوسروں کوکام پر لگانا، ان سے درست امید لگانا، ٹیم بنانا، لیڈر کے طور پرکام کرنا بہت آسان ہوجائےگا۔

## اہلیت وقا ہلیت کے غلط پیانے

دنیا میں کوئی مخض نالائق نہیں ہوتا۔ ہر خص لائق ہے۔ صرف بید یکمنا ہے کہ وہ کس شعبے میں ذبین ہے۔ ہم ایک ایسا ویانہ لیتے ہیں جس سے اندازہ نہیں لگا یا جا سکتا۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جسے فاصلے کو لیٹر سے مانیا جائے۔

یہ ذہانتیں ہمیں یہی بناتی ہیں کہ وطرح کی ذہاعوں کو ماپنے کیلئے ہمیں وطرح کے پیانوں کا استعال کرنا پڑے گا۔اگرہم ایک پیانے کو کسی الی ذہانت پرلگا کیں گےجس پروونییں لگنا تو بیٹنی ہاہت ہے کہ مجرو وقعص ہمیں نالائق گلے گا، حالا تکرمکن ہے وہی مخص ایک کمل شاہکار ہو۔

ذہانت کی اتن طاقت ہے کہ بیآ دی کو بیٹی کرایک بڑے مقام پر کھڑا کرسکتی ہے۔ تاریؓ ش بے تارا ایے لوگ ہیں جنوں نے اپنی ذہانت کواپنے اندر سے باہر نکالا، پھراس ذہانت نے ان کونام وَرکردیا۔ (زیرطیح کتاب 'سوج کا جالیہ'' سے )

### مُلِنتُ - چِھياخزانه

ہمارا شیانٹ ہماری ذات میں چپ ہوا قدرت کا ایک ٹرانہ ہے۔ بیدہ انعام ہے جواللہ تعالی نے انسان کے اندرد کھا ہے۔ جس کام کے متعلق انسان کے اندر یہ ٹرانہ ہوتا ہے، نہ چاہتے ہوئے بھی انسان کا ہاتھا اس کام کی طرف چلا جاتا ہے، آ کھاس طرف اٹھ جاتی ہے، یہاں تک کر قبی سکون بھی اس کام سے ماتا ہے۔ جب تک اس ٹیلنٹ کا اظہار نہ ہوجائے، یہ ٹیلنٹ انسان کو نگ کرتا رہتا ہے۔ دوسرے انتظوں ہیں، ایوں کہ لیجے کہ ٹیلنٹ شرارتی ہے کی طرح ہوتا ہے۔ حضرت واصف علی واصف تر ہاتے ہیں، 'د جواصل ٹیچر ہے دہ خودشائی ہیں معاون ہوتا ہے۔ ''دہ آدی کے اصل کواس کے قریب کردیتا ہے، معلومات فیلنٹ قربانی دینے پر مجبور کرتا ہے، وقت سے آزاد کردیتا ہے، وقت گزرنے کا احساس ٹیس ہوتا، معاوضے کی پرواسے بھی آزاد کردیتا ہے، معلومات فیلنٹ ہوتا شروع ہوجاتی ہیں، اس ٹیلنٹ کے متعلق لوگ قریب آٹا شروع ہوجاتے ہیں، قدرت اس کے داستے بنانا شروع کردیتی ہے۔ جو بھی ٹیلنٹ ہوتا ہو گھروہ قدرت اشارے دینا شروع کردیتی ہے۔ قدرت اشارے دینا شروع کردیتی ہے۔ قدرت اشارے دینا شروع کردیتی ہوتی ہوتی گئی گئی اور بھٹرنڈیاں بن جاتی ہیں۔

#### اندرکی آواز کی پیروی

## خودكوكيس بدلاجائي؟

خود کو بدلنے کا مطلب میہ کہ اپنے اندر کی خامیوں کو، کمیوں کو، کوتا ہیوں اور کمزوریوں کوتلاش کیا جائے اور پھرانھیں بہتر بنانے کی کوشش کی جائے۔ اپنی ذات کی بہتری کاسنر دراصل خود کو بہتر بنانے کا ایک سفر ہے۔خود کو بدلے بغیر دنیا کوئیں بدلا جاسکتا۔ دنیا کو بدلنے کیلئے سب سے پہلے خود کو بدلنا پڑے گا۔ خود کو بدلے بغیر دنیا کوئیس بدلا جاسکتا۔

انسان خویوں اور خامیوں کا مجموعہ ہے۔ کسی بھی شخص میں صرف خوبیال نہیں ہوسکتیں اور نہ کسی شخص میں صرف خامیاں پائی جاسکتی ہیں۔ ہر شخص میں کہیں نہ کہیں کوئی خامی ضرور پائی جاتی ہے۔ کسی بھی بڑے انسان کی زندگی کو پڑھا جائے اور اس کی کامیا نی کود یکھا جائے تو پتا چلے گا کہ وہ پیدائش عظیم تھا یا پھر کہیں سے اسے عظمت ملی یا پھر اس نے کہیں سے اپنی عظمت کے سفر کا آغاز کیا تھا تو لوگوں کے وہم و گمان میں بھی نہیں سے اسے عظمت کی یا پھر اس نے کہیں سے اپنی عظمت کے سفر کا آغاز کیا تھا تو لوگوں کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ ایک دن میر عظمت پالے گا، کیونکہ جب اس نے پہلاقدم اٹھا یا تھا تو لگل ٹیس تھا کہ انتا لہ باسفر طے ہوجائے گا۔ لیکن میداس کا شوتی اور لگن تھا جس نے اتنا طویل سفر طے کرایا۔

جوفض کہیں پہنچنا چاہتا ہے، وہ مشورہ لیتا ہے، منزل کا بوچھتا ہے، راستے کا انتخاب کرتا ہے، راستے میں فلطیاں کرتا ہے، پھر فلطیوں کو مان کراپنے اصل راستے پرآ جاتا ہےاورآ خرکار منزل یالیتا ہے۔

بعض اوگوں کو بیڈیم ہوتا ہے کہ وہ پر قیک ہیں، اُن ہی کوئی خامی ٹیس۔ اس مزاج کی گی وجوہ ہوتی ہیں۔ بعض اوقات کوئی پوزیشن، کوئی جاب یا گھر کوئی وجہ ہوتا ہے جو اُن ہیں خود پیندی اور اکر پیدا کر دیتا ہے۔ ہیں ایڈ منٹریشن آفیسر چاہتے نہ چاہتے اپنے پروفیشن کے مزاج کی وجہ ہاں مزاخ کو اپنی من اسے زندگی ہیں شامل کر لینے ہیں۔ حالا تکہ اس مزاج کو جاب کے دوران اپنے او پر طاری کرنا جتنا ضروری ہے، انٹائی ضروری اپنی ڈاتی اور گھر یا وزندگی ہیں اسے چھوڑ نا ہے۔ اگر جاب وال مزاج مستقل ہوجائے تو اردگر در ہنے والے لوگ تکلیف ہیں چلے جاتے ہیں۔ جولوگ اپنے جاب والے مزاج کو اپنے گھر لے جاتے ہیں، ووالے تاریخ میں موالے گھر والوں سے منوانا چاہتے ہیں۔ بیانداز آفیس نہ جاب پر بہتر کارکردگی دکھانے دیتا ہے، اور شکر والوں کو تر بہتر کا مزاج نہیں پایا جاتا نہ یا دور گل فلطی مانے کو تیار نہیں ہوتے ۔ وہ لوگ اس مند یوں اور مہدوں میں جو بی تی اصلاح کی جو باتی ہو باتی

خود کونہ بدلنے کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ آدی ہیں خود پہندی آجاتی ہے۔ خود پہندی نفس کا ایک وار ہے۔ نفس جب توی ہوتا ہے تو د پہندی کی طرف لاتا ہے۔ کوئی بھی انسان پر ٹیکٹ نہیں ہوسکا۔ پر ٹیکٹ صرف اللہ تعالیہ اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے۔ پر ٹیکٹ انسان بی بہتری کی طرف جاسکتا ہے۔ جب آدی پر ٹیکٹ نہیں کا عزاج اپنا تا ہے تو وہ اس غلط بھی کا شکار ہوجا تا ہے کہ ہیں پر ٹیکٹ ہوں اور میری کی ہوئی بات سوفیصد فعیک ہے۔ اس فروہ میں آگے جاکہ کہیں نہ کہیں خود پہندی کا دویہ پیدا ہوجا تا ہے۔ بعض لوگوں سے اپٹی بری عادات نہیں تھوڑی جا تیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان لوگوں کو برائی کے چھوڑ تا آسان ہوجا تا ہے۔ بعض لوگوں کو اپنی برائی انظر نہیں آئیں۔ اس کی وجہ یہ برائی کے تھوڑت آسان ہوجا تا ہے۔ بعض لوگوں کو اپنی برائیاں نظر نہیں آئیں۔ اس کی وجہ یہ برائی کے تھوڑت آسان ہوجا تا ہے۔ بعض لوگوں کو اپنی برائیاں نظر نہیں آئیں گیں۔

بعض لوگ خودتو بدل جاتے ہیں، لیکن جب معاشرے میں منفیت و کیھتے ہیں تو مایوس موجاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو دیکھنا چاہیے کہ کیاان میں اتی ہمت ہے کہ وہ حق کیلئے لڑکتے ہیں؟ کیاوہ حق کیلئے زبان کا استعمال کر کتے ہیں یا پھر برائی کودل میں براجانتے ہیں؟

جوانسان خودکو بدل ہے،اس کے رویے میں اتنی تبدیلی ضرور آنی جا ہیے کہ اس کے ساتھ والوں پراس تبدیلی کا اثر پڑے۔ کیونکد ایک چال ہے تو قافلہ بٹا

ہے۔ایسے فض کی تبدیلی کیا تبدیلی ۔۔جس کے بدلنے سے ساتھ والوں پرکوئی اثر نہ پڑے۔حضرت واصف علی واصف فخر ماتے ہیں،" ناپندیدہ انسان سے یاد کرو،اس کا کرداربدل جائے گا۔"

جوشن زیادہ مضبوط نیس ہوگا، اگراس نے اپنے آپ کو بدلا بھی ہوگالیکن ٹی لوگوں کا اڑ لےگا۔ ایسے شخص کو چاہیے کہ دہ اپنی سنگ سے متاثر ہو سے بیں۔ اگراآپ کی کے ٹل سے متاثر ہیں، جن کی زندگی بیس کوئی انسپائریشن ہوتی ہے۔ انسپائریشن کا مطلب ہے کہ دہ لوگ کس سے متاثر ہیں، کس کے کر دار سے متاثر ہیں، کسی کسوچ سے متاثر ہیں یا پھر کسی کے نظر یہ سے متاثر ہیں، کسی کے کر دار سے متاثر ہیں، کسی کسوچ سے متاثر ہیں یا پھر کسی کے نظر یہ سے متاثر ہیں، کسی کے کر دار سے متاثر ہیں، کسی کسوچ سے متاثر ہیں یا پھر کسی کے نظر یہ سے متاثر ہیں، ہیں کے موات ہول انسپائریشن رسولوں اور وی نیم برول کا شیوا ہے۔ اللہ تعالی بعض لوگوں ہیں روحانیت رکھ دیتا ہے۔ ایسے لوگوں کی جلس ہیں بیٹھنے سے دلوں کی حالت بدل جاتی ہے۔ ایسے فر دجب ان کی مفل ہیں بیٹھنا ہے تو اُن کی محبت وصول کرتا ہے، ان کی شفقت سے متاثر ہوتا ہے جس کی دجہ سے اس ہیں تبدیل آئی جس کو بر سے لوگوں کا ساتھ ل جاتا ہے۔ لیکن بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کو بڑے لوگوں کا ساتھ ل جاتا ہے۔ لیکن بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کو بڑے لوگوں کا ساتھ ل جاتا ہے۔ لیکن بعض لوگ ایسے ہوتی ہوتی ہے کہ آدی کی زندگی ہیں او جھے لوگ آتے اور ان کی سے متاثر ہوتا ہے کہ آدی کی زندگی ہیں او جھے لوگ آتے اور ان کی سے متاز ہوتا ہے کہ آدی کی دید ہی ہوتے گاتی ہیں تھے لوگ آتے کا ان کی سے متاثر ہوتا ہے کہ آدی کی دید ہیں ان جھے لوگ آتے کی سے متاثر ہوتا ہے کہ آدی کی دید ہیں ان جھے لوگ آتے ہیں متعلق اس نے بھی سوچائی نہیں تھا۔

بعض لوگ تبدیلی سے ڈرتے ہیں۔ انھوں نے اپنی زندگی میں ایسے تجریات کیے ہوئے ہوتے ہیں کہ جن کی وجہ سے ان میں خود کو بدلنے کا حوصلہ نہیں رہتا۔ یہا یہ بنیادخوف ہے۔ ونیا کا ہرخض جو تبدیل کو دیکھا ہے تو اس کے متعلق سوچتا بھی ہے۔ آج دنیا میں چینج منجنٹ پڑھائی جارہی ہے کہ بدلئے ہوئے حالات میں اپنے آپ کو کیسے لے کرچانا ہے۔ اواروں میں ملاز مین رکھنے کے طریقے بدل رہے ہیں۔ کام کرانے کے طریقے بدل رہے ہیں۔ کام کرانے کے طریقے بدل رہے ہیں۔ کام کے بارے مطابق زندہ وہی رہا جس نے تبدیلی کو قبول کیا ہے۔ جس نے تبدیلی کو قبول کیا ہے۔ اسے بقا لی ہے۔

وہ کاروباری جوز مانے کی تبدیلی کے ساتھ اپنے کاروبار میں تبدیلی نہیں لاتے ،ان کا کاروبارختم ہوجا تا ہے۔ جو ضم تبدیلی کو تبول کرنا چا ہتا ہے اور تبدیلی سے ڈرتا ہے، اسے چاہیے کہ تبدیلی کی جانب کم از کم ایک قدم تواشائے، کیونکہ قدم اٹھانے سے خوف کی شدت کم ہوجاتی ہے۔

ہم نے بین میں His First Flight کیانی پڑھی تھی۔اس کہائی میں خوف کے باوجود سیگل کی ماں اپنے بیچے کود مکادے دیتی ہے۔اس سے بہ طاہر گلتا ہے کہ اس نے اپنے بیچے کے ساتھ بڑی ہے درگی کی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ سیگل اس برظا ہر بے رحمی کے نتیجے میں اُڑٹا سیکہ جا تا ہے۔جوانسان خوف کے ہوتے ہوئے خوف پرقابولیس یا تا، دور تی نہیں کرسکا۔

خوف پر قابو پانے کیلئے دو چیزی ضروری ہیں۔ پہلی شے فیصلہ ہاور دومراخود پر پھین (خود بھیٹی)۔ جب آدی خود پر پھین کرتے ہوئے فیصلہ کرتا ہے تو پھر اسے دنیا کی کوئی پر دائیں رہتی۔ بابا جی اشفاق احد اپنے ڈرائے دمن چلے کا سودا' بیس لکھتے ہیں کہ خوف انسان کا از لی دخمن ہے۔ اس نے ہمیشہ انسان کی کارکردگی کو محدود کیا ہے۔ خوف کہتا ہے کہمیں بدلنائیں ہے جہیں کمفر نے زون میں رہنا ہے، جبکہ ناکا می عنی کا میابی کی بنیاد ہے۔ ناکا می کے بغیر کا میابی ٹیس مائی ہے۔ اورخوف اس میں اہم عال کا کردار اداکرتا ہے۔ ... بہتر طرب کہ اسے تسلیم کر کے اس کا سامنا کر لیاجائے۔

جس شخص کے بہت زیادہ مقاصد ہوں، وہ تکلیف میں رہتا ہے۔ بہت زیادہ مقاصد رکھنے والا اضطراب کا شکار ہوجاتا ہے۔مقصد محدود اور تصورُ ہے ہونے چاہئیں،کیکن سوچ بہت وسیج اور بلند ہونی چاہیے۔مقصد ایک ہواور توکل اللہ تعالی پر ہو۔مقصد ایک،کیکن آوانا کی بحر پور ہونی چاہیے۔مقصد ایک ہواور توکل اللہ تعالی پر ہو۔مقصد ایک،کیکن آوانا کی بحر پور ہونی چاہیے۔ مقصد ایک ہواور توکل اللہ تعالی بھر کے دعاد ل کی گہرائیوں سے ماگئی چاہیے۔

ہت کے بغیر ایک ہی وقت میں بہت ساری چیزیں اکھٹا کرنے والا تکلیف کا شکار ہوجا تا ہے۔ ہت وقت کے ساتھ ساتھ آتی ہے۔ جویقین کے ساتھ قدم اٹھا تا ہے، منزلیس اس کا انظار کرتی ہیں۔ جویقین کے ساتھ قدم اٹھا تا ہے، اللہ تعالی کہیں نہ کہی ، کہی اس کیلئے اسباب ضرور پیدا کر دیتا ہے۔ جو مخص برکہتا ہے کہ فربت بہت ہے، مسئلے بہت ہیں، اسے چاہیے کہ جو کچھاس کے پاس ہے، ای سے گزادا کرے۔ لیکن آغاز ضرور کرے۔ کا میاب کہانی کا مطلب بیہ وتا ہے کہ آدی' اکنس' سے کل' پلس' میں چلاجائے۔

شبت تبدیلی کا مطلب ہے کہ سب ہے پہلے اپنی سوج کو شبت کیا جائے۔اگر سوج شبت ہوگا تو نظر پیشبت ہوگا تو رو پیشبت ہوگا ، دو پیشبت ہوگا ، دو پیشبت ہوگا تو ہو نتیج بھی شبت ہوگا۔ایک شبت نتیج کیلئے ایک شبت تبدیلی چاہیے۔اس شبت تبدیلی کے بغیر بھی بھی شبت ہوگا۔ایک شبت نتیج کیلئے ایک شبت تبدیلی چاہیے۔اس شبت تبدیلی کے بغیر بھی شبت تبدیلی کے ایک دوت معاقل الله ہوگا۔ ایک دوت معاقل الله ہوگا کے جا کہ دو اس کو محالا معالا امواتا تھا۔ پھر فیکنالو تی میں ترتی کے ساتھ اس کا معالا ہوتا تھا۔ پھر فیکنالو تی میں ترتی کے ساتھ اس کھوں تا گئے جی کہ اگر دہ کی کہا ہوتے ہوتے یہاں تک پہنچ گیا کہ آج ایک دو آگے جی کہا گہر دہ کی اس ہوں تو جہاز میں بیشنے کی اجازت نہیں گئی ۔ آج دنیا بڑے موبائل کر چلی گئی ہے۔ جب چیزیں اتنی تیزی سے بدل رہی جی بی تھر انسان کو بھی بدلنے کی ضرورت ہے۔ بیتبدیلی کوئی نظر نیس میں شامل ہے۔ تمام فطری مظام تبدیل ہور نے جیں اور خود کو بدلتے رہتے جیں۔ چنا نچہاں دنیا میں اگر ہم خود کوئیس بدلیں گئو پھر بید نیا بدلی ہوئی نظر نیس

فیکنالو بی کی رفآر ش تیزی کے باصف آئ بہت سے کام جو پکوعشرے پہلے تک طویل عرصہ لیتے تھے، آپ چند ماہ ش کرنامکن ہیں۔ اس کی وجہ یہ
ہے کہ آج کمیؤیکیفن اور ابلاغ کے ذرائع اسے وسیع اور ترتی یافتہ ہو پکے ہیں کداگر کی کے پاس آئیڈیا ہے تو وہ بہت کم وقت میں کہیں سے کہیں پہنچ سکتا
ہے۔فیب ایک آئیڈیا ہے، گوگل ایک آئیڈیا ہے، واٹسیپ ایک آئیڈیا ہے، یوٹیوب ایک آئیڈیا ہے۔ ان آئیڈیا ذکی وجہ سے لوگ دنوں میں ارب پتی بن گئے۔ دنیا چند سال میں ویب سائٹ پر آگئ ہے۔ اگر کی کوگاڑی ٹریدنی ہے تو ویب سائٹ وزٹ کرنے سے اسے اچھی گاڑی ل سکتی ہے۔ ایک کال پر کھاٹا گھر پر پہنچ جاتا ہے۔

اس کے باوجود آج بھی ایک ایسا طبقہ موجود ہے جو بہ کہتا ہے کہ بیسب کتائی باتیں ہیں۔ان میں حوصلہ اورظرف موجود ڈیس ہے۔وہ لوگ اپنے دلوں کی تنظی کی وجہ سے کسی کی کامیائی کوئیس مانے فودکو بدلنے کیلئے اپنے دل کی تنظی کو توڑنا پڑےگا۔

اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا کرم' ہوایت' ہے اور ہوایت ما گئنے سے ملتی ہے۔ ہوایت وہ ما گلا ہے جے ہوایت کی طلب ہوتی ہے۔ ہوایت سے ما گلا ہے جو خود کو تبدیل کرنا چا ہتا ہے۔ ہوایت وہ ما گلا ہے جو اس کہ جھے ہوایت چا بھر تبدیل کی جرات رکھتا ہے۔ جو اس تابی ٹیس ہے کہ جھے ہوایت چا بھر تبدیل کی جرات رکھتا ہے۔ جو اس تابی ٹیس ہے کہ جھے ہوایت چا بھر دو کھتے۔ بھی ارش تعالیٰ جیس کو مرب ہورہ کرکے ہے کہ جھے ہوایت یا گلا کے بور کے کہ میں جانے گا۔ رات کے چھلے پہرش اٹھ کرا پٹے آنسووں کو گرا کرد کھتے۔ بھی اہٹی جیس کو مرب ہورہ کرکے وہ کہ کے گوئی ہے اللہ تعالیٰ مربات ما گلا کر تو دیکھئے۔ اللہ تعالیٰ فرباتا ہے کہ کوئی ہے جس کی ہیں سنوں۔ جب آپ پورے بقین اور ترب کے ساتھ اپنے رب کو پکارتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میرے مالک ، میرے گناہ بہت زیادہ ہیں ، میری خامیاں بہت زیادہ ہیں جس کی ہیں جانے ہوں کو رہان ورجیم ہے۔ میرے مالک ، تو جھے اس بعنورے تکال۔ جھے گناہوں کی دلدل سے تکال۔

جب آپ الله تعالی پر توکل کر کے ایک قدم اٹھاتے ہیں تو وہ دی قدم آپ کی طرف آتا ہے۔ جب آپ کال کراُس کی طرف جاتے ہیں تو وہ دوڑ کر آپ کی طرف آئے گا۔

# زندگی کی تجدید

ہرشے تجدید بانگن ہے۔ ہر چیز کوگا ہے گاہے سنوار نااور کھارتا پڑتا ہے۔ ہماری زعدگی کئی شیجا ہے ہیں جن کی تجدید کے متعلق بھی سوچا ہی نہیں جاتا۔
انتھرویالو بی انسانی مزاج کاعلم ہے۔ بیعلم بتاتا ہے کہ جب انسان و نیا بیس آیا تھا تو اس کو بے شارت کے سائل کا سامنا کرتا پڑا۔ ان مسائل بیس سب سب بڑا مسئلہ اسے اپنی بقا کا تھا۔ رات کواگر دس لوگ سوتے توضح کو دو تین فائب ہوتے۔ پتا چلتا کہ انھیں کوئی جنگی جانورا ٹھا کر لے کیا۔ ای طرح، بچھوگر بیٹے ہوتے تو تر قریب سے سانپ گزرتا اور اُن بیس سے کسی ایک کوؤس لیتا اور وہ مرجاتا۔ ان لوگوں کے پاس اسے بچانے کا کوئی سبب نیس تھا۔ یہ سلسلہ ایک عرصہ چلتا رہا۔ جب انسان سے ان مسئلوں کاحل نہ بن پایا تو انھوں نے ان مسائل کو خدا تھنا شروع کردیا۔ یہ سوجہ نگا۔ چنا نچہ دہ لوگ جہاں سوتے خدا ہے، شاید و یو پیکل پہاڑ خدا ہے۔ شاید آگر جا سوجے بھے اس میں بچھ شعور آیا تو وہ اپنی بھاکے طریعے سوچے نگا۔ چنا نچہ دہ لوگ جہاں سوتے وہاں اینے اردگردایک گڑھا کھود لینے تا کہ مانے آئے گڑھے میں گرجائے۔ یہ انسان کی اسے بھاکی شروعات اور پہلی تجدید تی ۔

شروع کے مسائل نے انسان کی جبلت کو جگایا۔ جبلت بیتی کہ جھے مسائل کا سامنا کرنا ہے۔ جس طرح انسان کو مسائل کا سامنا تھا، ای طرح دوسری کا گلوتات کو بھی مختلف مسائل کا سامنا تھا۔ جھے، آندھی سے جڑیا کا گھونسلا گرجانا، لیکن اس بیس تجدید کا صفر نہیں تھا۔ اللہ نے انسان کے سوا دیگر تمام گلوقات بیس اپنا تحفظ اُن کی جبلت بیں ڈال رکھا ہے۔ لیڈرا، آھیں اپنی بھا کیلئے الگ سے مشقت کرکے بیڈن سیکھنا ٹیس پڑا۔ انسان دنیا کی واحد گلوق ہے جس نے مسائل کا سامنا کرنے کا شعوری فیصلہ کیا۔ ای فاصیت کی وجہ سے وہ انٹرف المخلوقات کہلا یا۔ آئ انسان نے ان مسائل پر بڑی صد تک قابو پالیا ہے۔ انسان نے اسپ مسائل کا سامنا کرنے کا شعوری فیصلہ کیا۔ ای فاصیت کی وجہ سے وہ انٹرف المخلوقات کہلا یا۔ آئ انسان نے انسان نے اسپ مسائل کا سامنا کرلی ہیں کہ جن سے شعطر ناک ترین امراض جو صدیوں سے بستیوں کی بستیاں اوباڈ دیتے تھے، آئ آٹ ٹل علاق ہیں۔ انسان نے اسپ مسائل کا حل سائل کا حل شائل کا حل شرک کی ۔ آئ جمی بلی اپنا پید شراب ہونے پر گھاس کھائی ہے، آئ گدوالہ بی فارش دور کرنے کیلئے مٹی پر لوف ہے۔ آئ جمی ٹیروں کے رہنے کے انداز وہی ہیں جو اس دنیا کی تخلیق کے وقت تھے۔ آئ جمی پر ندے اپنے گھونسلے ای طرح بناتے ہیں جو اس دنیا کی تخلیق کے وقت تھے۔ آئ جمی پر ندے بیاتے مؤض ان کی مسی چیز ہیں کوئی دو دیدل ٹیس آیا۔

#### جبلت اور مزاج

انسان کی مغر دجبات نے انسان کے مغر دوراج کی تھیل کی ہے۔ البتہ ، جبلت کے بر ظلاف ، انسانی حراج ندصرف ہر دور ش براتا رہا ہے ، بلکہ یہ ہر فرد کا الگ الگ ہوتا ہے۔ زندگی ش کامیائی کیلئے انسانی حزاج کا مطالعہ کیا جائے۔ انسانی حراج کی کیلئے ضروری ہے کہ انسان کی تاریخ پڑھی جائے۔ حزاج کی ابتدا کو جانے کی خضرت آدم علیہ السلام کو پڑھا جائے۔ اس سے پتا چلے گا کہ زندگی گزار نے کے متعلق آپ علیہ السلام کا کیا مزاج تھا۔ مزاج کی معراج کو جانیا ہے تو رسول کر کی صلی اللہ علیہ وسل کی سیرت مبارکہ پڑھی جائے۔ اس سے چلے گا کہ عظمت کیا ہوتی ہے۔ کی کومعاف کرنا ہے تو د کھنے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح معاف کرنا ہے تو د کھنے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح معاف کرنا ہے تو د کھنے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح معاف کرنا کتنا ضروری ہے۔ یہ پتا چلے گا کہ ذیادتی کرنے والوں کومعاف کرنا کتنا ضروری ہے۔ یہ پتا چلے گا کہ ذیرگی میں پلانگ کی کتنی ابھیت ہے۔ تبدیہ کوش من ذرکی کا کوئی بھی گوشہ ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ نمونہ ہو۔ یہ بیتا چلے گا کہ ذیرگی میں پلانگ کی کتنی ابھیت ہے۔ خض ، ذرکی کا کوئی بھی گوشہ ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ نمونہ ہے۔

#### اراده اور فيصله کی قوت

الله تعالی نے ارادہ جیسی بنیادی صفت صرف انسان کو بخشی۔ دنیا کی کسی اور مخلوق کوریہ صفت نہیں دی گئی۔ انسان واحد مخلوق ہے جس نے ارادہ کیا اور چاند

پر چلا کمیا۔ بدواحد مخلوق ہےجس نےخودکو ہوا میں اڑانے کیلئے جہاز بنالیے۔ بدواحد مخلوق ہے جو مائیکر دسینٹرکی رفتار پر چلی گئی۔ ٹیلنٹ، کمیونیکیشن ، سنر ، ادوبیہ ترسیل، رہائش، علم تعلیم، کتابیں اور ٹیکنالو تی۔۔ بیساری فعتیں اللہ تعالی نے انسان کودی ہیں۔ اور بیاس کے ارادے کی دجہ سے دجود میں آئیں۔

یشارلوگ ایے ہیں جن کے والدین پھین میں با نقال کرجاتے ہیں۔اس کے باوجودوہ زندگی کے شدیدترین مسائل کے سامنے کھڑے ہوجاتے ہیں اور پھرایک دن دنیا کو بتاتے ہیں کہ میں ایک کامیاب انسان ہوں۔جودنیا کویہ بتاتے ہیں کہ تعلیم نہ ہونے کے باجود بھی میں ٹل گیٹس (برنس مین) بن عمیا ہوں ،اسکول نہ جانے کے باوجود بھی نیوٹن (سائنس داں) بن گیا ہوں۔

ارادے کی پھٹک انسان کو مجود کرتی ہے کہ وہ تجدید کرے اورآ کے بڑھے۔ انسان سمجھی نہیں چاہتا کہ وہ کی ایک جگہ پر کھڑارہے۔ وہ بہتر سے بہتر ہوتا چاہتا ہے۔ انسان وہ ظوق ہے کہ اگرآج فرض کیجھے، آپ پانچ بڑے سائل میں بھنے ہوئے بڑی آو پانچ سال بعد آپ کو معلوم ہوگا کہ وہ تو کب سے مل ہو بھے۔ جس شم کے مسائل بھی کیوں نہوں انسان ان مسائل کے باوجود جینا سیکھ جاتا ہے۔ مثال کے ایک طور پر ایک آدی کی ٹانگ کٹ جاتی ہے۔ وہ معنوی ٹانگ لگا کرچلنا شروع کردے گا۔ اس کا مطلب ہے ہے کہ اس نے چینے کے سامنے کھڑا ہوکر ٹابت کردیا کہ ایک ٹانگ نہی دہو میں پھر بھی چل سکتا ہوں۔

#### مسائل نعت ہیں

سائل انسان کے اراد کو باہر نکالتے ہیں۔ یہا سے تجدید کا موقع دیے ہیں۔ آج کوئی ٹیس چاہ گا کہ دہ سوسال بیچے چلا جائے بلکہ سوسال تو دور کی بات ہے، چند سال بیچے جانے کو تیارٹیس ہوگا۔ کی دائشور نے کیا خوب کہا ہے کہ انسانیت اپنے ہاتھوں کی انگیوں سے محریق محریق کریماں تک پہنی ہے۔ اسے قطعاً والہی کی چاہت ٹیس سر ٹجیت سکھ تجدید کی اجمیت بچھ چکا تھا، اس لیے اس نے کہا کہ بیس اپنی مورٹوں کو بھیک ٹیس ما گئے دوں گا، بلکہ انھیں تعلیم دوں گا۔ یکی دجہ ہے کہ آج دنیا جس سے محم تعداد سکھوں کی ہے، کہ نکہ انھیں بچھ آگئی کہ مورت کا تعلیم حاصل کرنا کتا ضرور کی ہے۔ دنیا بیس ایس کے مارپ بیس بی پڑھ لکھ گئے اور کا میاب ہو گئے۔ وجہ یہ ایس کا میاب ہو گئے۔ وجہ یہ شمی کہ ماں کا شعور بچوں میں نظل ہوا۔

ہم لوگ سائل سے بچنا چاہتے ہیں۔جبآ دی سائل سے راوفر ارافتیار کرتا ہے تو اس کی قوت ارادہ باہر ٹیس کل پاتی۔وہ تمام نے جو چھا دَل بیں پلتے ہیں وہ زیادہ ترتی نہیں کرتے۔اس کی وجہ بیہ کہ اُن کا واسطہ بھی سائل سے پڑائی نہیں کہ وہ اپنے اندر کی قوت ارادہ کو کھٹا لئے اور اسے باہر لکال کر اس سے کام لیتے۔لہذا، جب وہ ملی زندگی بی قدم رکھتے ہیں اور جب مسئلہ سائے یاتے ہیں تو بھاگ جاتے ہیں۔

#### آج کے نوجوان کی پستی

میں دیکتا ہوں کہ اعظرمیڈیٹ کے دافے شروع ہوتے ہیں تو اٹھارہ ٹیں برس کے نوجوان اپٹی اؤں کا ہاتھ تھا ہے کالج میں پروپیٹس لینے آتے ہیں۔ میں سوچتا ہوں کہ ایک طرف تو وہ ستر وسال کا نوجوان تھا جو گئی سومیل کا فاصلہ طے کر کے اپنے ساتھ کئی ہزار افراد کا نظر لے کر سندھ آیا بیتی محمد بن قاسم اور دوسری جانب آج کا مسلمان نوجوان ہے۔ بہت بڑا فرق اس نوجوان اور آج کے نوجوان میں بھی ہے کہ محمد بن قاسم کے پاس ارادہ وفیصلہ کی قوت تھی اور آج کا نوجوان اس نحمت سے محروم ہے۔

اگرآج ہیں اورتیس سال کی عمر ہیں بھی آدی ہرکام شروع کرنے سے پہلے اپنے والدین سے پوچھتا ہے تو بھے لیجے کہ اس میں فیصلہ کرنے کی صلاحیت نہیں ہے۔ کیوں؟اس لیے کہ اس میں فیصلہ کرنے کی صلاحیت نہیں ہے۔ کیوں؟اس لیے کہ اس میں مطافی ہی نہیں گئی ہے۔ انسان ذعر کی میں قوت فیصلہ سے ترقی کرتا ہے۔ قوت فیصلہ اورقوت ارادہ وقوت فیصلہ اس وقت باہر تکلتی ہے کہ جب مسائل راہ میں آتے ہیں۔ ایسے میں انسان مجبور ہوتا ہے کہ دہ اپنی تجدید کرے۔ جب انسان کو بتا ہوتا ہے کہ میرے پاس ایک بہت بڑی طافت اورقوت موجود ہے تو سا اسے استعال میں لاتا ہے۔ اس کے

برخلاف، جن لوگوں کی قوتِ ارادہ سوئی ہوتی ہے یا مُردہ رہتی ہے، دہ لوگ ہوتے ہیں جنھوں نے زندگی میں مسائل اور مشکلات کا سامنانہیں کیا ہوتا۔ وہ زندگی کےمسائل سے بھا گنے دالے ہوتے ہیں۔ مصرت علامہا قبال فرماتے ہیں،'' تواسے بچابچا کے شدکھ''۔ مشکلات کا سامنا کرنے والے کواللہ تعالیٰ پہلا انعام بیدیتا ہے کہ اس کی اراد ہے کی قوت باہر آ جاتی ہے۔

#### اسلام میں تجدید

اسلام نے تجدید کا سب سے مسین تصور تو بی صورت میں دیا ہے۔ اللہ تعالی فرما تا ہے کہ جھے تو بہبت پسند ہے۔ پوری زندگی انسان کے پاس تجدید کا موقع ہوتا ہے۔ بندہ جتنا بھی کنبگار ہو، گنا ہوں کے سمندر میں ڈو با ہوا ہو، لیکن دل میں یہ خیال آئے کہ جھے واپس لوشا چاہیے تو اسے چاہیے کہ تو بہر کرے۔ جب اپنی عقل زندگی کو بہتر نہ بنارہ ہی ہوتو اس وقت اپنی عقل پر چھا تکس نہ لگائی جا میں۔ اس وقت یہ دموانیس کرنا چاہیے کہ میں بڑا عقل مند ہوں۔ ایسی صورت میں تجدید کی جہاں ہو، ذہ سی بھی وہیں ہو۔ ذہ من میں نہ ماضی کاغم مورت میں تبدید پر ممکن تو بیں ہو۔ عقل کی انتہا ہیہ کے ذندگی میں سکون ہو۔ سکون کا مطلب ہے کہ آ دبی جہاں ہو، ذہ سی بھی وہی ہو۔ تا میں نہ ماضی کاغم ہواور نہ سعتم کی تشویش میں ہو۔ عقل جب بھی آتی ہے تو اس کی سب سے بڑی نشانی یہ ہوتی ہے کہ دوماضی اور مستقبل سے آزاد ہوجا تا ہے۔

زندگی ہیں بھی وقت ضائع ہوجائے اورکوئی بھول ہوجائے تو فوری طور پرتجدید کجیے۔کوئی بات نہیں، بیانسانوں کے ساتھ ہوتا ہے کوئکہ انسان ہولئے والی علوق ہے۔ انسان کا لفظان نسان " سے بنا ہے جس کا مطلب ہے، بھولنا، لینی الی علوق جو بھول جاتی علوق ہے۔ بیالی علوق ہے کہ اگر اپنے خالق کودن میں پانچ باریادنہ کرے تو وہ اپنے خالق کو بھو لئے تق ہوجا کیں تو فوری طور پر سیدے میں سرد کھے اور تجدید یہ کی جو التھ کے سال منافع ہوجا کیں تو فوری طور پر سیدے میں سرد کھے اور تجدید کی دیکھیے۔

زندگی میں تجدید کا سب سے بہتر وقت ہے کہ جب بندے کو اپنے گناہ یاد آجا کی اور شرمندگی ہو۔ یہ خوش بنتی کی علامت ہے۔ یہ احساس اللہ ک بڑی فعت ہے۔ گناہ اللہ تعالی سے دور فیس کرتا بلکہ گناہ کی یاد اللہ تعالی کو پاس فیس آنے فیس دیتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گناہ کی وجہ سے خیال اتنا پراگندہ ہوجا تا ہے کہ یاک بستی کوسو چنے کے قابل فیس رہتا ہمی گناہوں کا بوج محسوس ہوتو زندگی کی تجدید کرنا ضروری ہوجا تا ہے۔

تجدید کا مطلب بیہ بے کہ سہاراصرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہو تجدید کا مطلب ہے کہ قدم اٹھے، لیکن اس کا دارو مدار اللہ تعالیٰ کی ذات پر ہو۔ تجدید کے بعد دعا کریں کہ اے باری تعالیٰ، آج تجدید کیلئے میر اپہلا قدم اٹھ گیا ہے، تو مہریانی فرما اور اب اپنے وعدے کے مطابق دس قدم میری طرف آجا۔ بھین تیجیے، آپ کا ایک قدم اٹھے گا اور اللہ تعالیٰ کی رحت سوقدم آپ کی طرف آئے گی۔

مجمی بھی زندگی میں احساس ہو کہ میں نے کسی کے ساتھ زیادتی کی ہے اور وہ مجھے نیس کرنی چاہیے تھی تو فوری اس شخص کے پاس جا کی اور اس سے معانی مانکیس ۔ ریمی تجدید ہے۔

#### تجديد سيجي

ا پٹی زندگی کی تجدید کیلئے اپنے سے بیسوال کیجیے کہ میں کیوں جی رہا ہوں، میرے جینے کا سبب کیا ہے، میں کدهرجارہا ہوں، میں اس و نیامیں آیا کیوں تھا؟ بیزندگی ایک بارلی ہے، میں اس واحداور فیتی متاع کو کیسے برت رہا ہوں؟

اگریسوالات پہلے ہے آپ کے ذہن میں کلبلارہے ہیں اور آپ کو بے چین کیے ہوئے ہیں تو یہ خوش بختی کی علامت ہے۔ اس سے استفامت ملی ا ہے۔ استفامت یقین کا انعام ہے۔ جس کے پاس یقین نہیں، اس کے پاس استفامت نہیں ہوتی۔ جو یقین کی راہ پر چل لکے، انھیں منزلول نے پناہ دی۔ حضرت واصف علی واصف تخریاتے ہیں، ''زندگی کے تین حاصل بہت بڑے حاصل ہیں: یقین، یکسوئی اور استفامت۔'' بیاللہ تعالی کا بہت بڑا انعام ہے کہ وہ کسی کوصاحب یقین، صاحب یکسوئی اور صاحب استفامت بناوے۔ (کیاب''اوٹجی اُڑان' سے)

### يرمنالكهنا كافي نهيس

کتاب Millionnaire Messanger ضرور پڑھئے۔ یہ کتاب ایک ایسے فلنفے پر ہے کہ جس کے مطابق ، اس وقت دنیا ہیں ایک پیرٹ انڈمٹری آچکی ہے۔ ہمیں پڑھے لکھے لوگ نہیں چاہئیں ، ہمیں ایک پیرٹ کی ضرورت ہے۔ ہمیں ما ہرفن کی ضرورت ہے۔ ایک ہے، پروفیشنل اور ایک ہے، ایک پرٹ ۔ ایک پیرٹ ≡ ہوتا ہے جس کا وز ڈم دیگر پروفیشنلز ہے کہیں بلند ہوتا ہے۔ وہ کام کی باریکیوں کو جانتا اور مجھتا ہے۔ وہ سکھانے کے قابل ہوتا ہے۔

ہر فردی کہانی ایک پروڈکٹ ہے۔اگرا تداذیبال ال جائے تو پھر ہرآ دی میلنیئر (امیر) بن سکتا ہے۔اپٹی زندگی میں وہ مجدا کھٹا سیجیے جو با ٹنا جاسکتا ہے۔ایسے وزؤم پر معذرت ہے جسے بانٹے کا حوصلہ بی ندہو۔وہ وزؤم، وہ ہم جو بانٹی جاسکے،آسانی جو ٹیئر کی جاسکے،وہ ہم جاسکے اور وہ عثل جودی جاسکے۔کام ایسے سیجیے کہ کل کواگر سکھانا پڑے تو سکھاسکیں۔

جب آدی اپنی فیلڈیں برانڈ بڑا ہے تو ترتی شروع ہوجاتی ہے۔ برانڈ بڑا ہے تو وہ متاز بھی ہوتا ہے۔ اکثر لوگ اپنے برانڈ پر کام نہیں کرتے جس کی وجہ سے افھیں ترتی نہیں ملتی۔ ایسا ہو والگانا چاہیے جس کا پھل آنے والی تسلیں کھا تیں۔ اگر آپ اپنا برانڈ بنائی کے تو آپ ایک فردسے ایک ادارہ بن سکتے ہیں۔ بیا دارہ جس کا فیض آپ کی آنے والی تسلوں تک خفل ہو۔ جس کا پھل قوم کھائے ، جس کا پھل امت کھائے اور جس کا پھل صدیوں تک آنے والے انسان کھا تیں۔ (زیر طبح کتاب ''سوچ کا ہمالیہ'' سے)

# آپ کيول زنده بي

مسلہ یہ کہ میں بتا ہے کہ فرکری گلی ہوئی ہے، پینے تو آنے بی آنے ہیں۔ یقین کیچنے کہ جذب سے کام کر کے دیکھیں، پید پیچے بیچے آئے گا۔ آپ ڈیا نہ بنیں، انجی بنیں۔ ڈے کی نشانی یہ ہے کہ وہ مختاج میں ہوتا۔ قدرت نے انسان کو جوسب سے بڑی آگ دی ہے، آپ جذبے کوافجی بنا کیں۔ شہرت کا ڈیا، عزت کا ڈیا، یسے کا ڈیا، آسانیوں کا ڈیا، لوگوں سے کیل جول کا ڈیا۔ بیٹود برخود آپ کے بیچے چلتے آگیں گے۔

صرف ایک خوبی کوبی اگر پارلیا جائے تو وہ بہت بڑا نتیجد دیت ہے۔ مثال کے طور پر ، اخلاق والے کی زندگی میں شرمواقع کم ہوتے ہیں ، نداوگ کم ہوتے ہیں ، نداوگ کم ہوتے ہیں ، نداوگ کم ہوتے ہیں ۔ برفر داس کیلئے خوش بختی بن جا تا ہے۔ ہر حادث اس کیلئے خوش بختی بن جا تا ہے۔ اگر آپ کے پاس اخلاق ہے تو پھر دندگی کا کوئی مرہ نہیں ہے۔ اگر آپ کے پالی اخلاق ہے تو پھر زندگی کا کوئی مرہ نہیں ہے۔ اگر دیگ ربی زندگی گزار نی ہے تو پھر زندگی کا کوئی مرہ نہیں ہے۔ ہم اپنی عقل وشعور کو اس قابل بنا میں کہ ہم ذے دار بیاں اٹھا کیس ۔ بہی وجہ ہے کہ وہ ہے جن پر ذمدوار بیاں پڑجاتی ہیں، جلد بھردار ہوجاتے ہیں، بہ نسبت ان کے جو بیٹے دیتے ہیں، جو انظار کرتے رہے ہیں، جوگرم ہواسے بچنا چاہیے ہیں۔

زندگی میں بیضرور کیجے کہ اپنی زندگی کے مقعد کے متعلق لائن لگا میں۔ جوجو چیزیں اس سے بڑتی ہیں، وہ کرتے جا میں اوران چیزوں کو چھوڑ دیں جو

نہیں بڑتیں۔ اگرآپ نے بیکام کرلیا تو آپ کے کام کی رفتار تیز ہوجائے گی۔ لوگوں کی رفتار ای وجہ سے بیز ٹیس ہوتی کہ انہیں بتائی ٹیس ہے کہ کرتا کیا ہے

ادر کیا ٹیس کرتا۔ ہم گھر سے بڑے کام کیلے لگلتے ہیں اور محلے کاڑائی دیکے کروا لیس آجائے ہیں۔ ہمیں بتائی ٹیس ہے کہ جوچیزیں ہم سے بڑی ہوئی ہیں، ان

کااس سے تعلق ہی کوئن ٹیس ہے۔ کی نے وائٹور سے کہا، جھے آپ سے بات کرنی ہے۔ اس نے کہا، ٹھم جاؤ، پہلے جھے ٹیسٹ کراؤ کہ میں بیات سنوں یا نہ

سنوں۔ وائٹور نے پوچھا، ''بات مجھ سے متعلق ہے؟''اس نے جواب دیا، ٹیس ۔ وائٹور نے پوچھا، ''بات ٹھے سے متعلق ہے؟''اس نے کہا، ٹیس ۔ وائٹور نے پوچھا، ''بات ٹھے سے متعلق ہے؟''اس نے کہا، ٹیس ۔ وائٹور نے پوچھا، ''بات ٹھے سے متعلق ہے؟''اس نے کہا، ٹیس ۔ وائٹور نے پوچھا، ''بات ٹھے سے متعلق ہے؟''اس نے کہا، ٹیس ۔ وائٹور نے پوچھا، ''بات ٹھے سے متعلق ہے؟''اس نے کہا، ٹیس ۔ وائٹور نے پوچھا، ''بات ٹھے سے متعلق ہے؟''اس نے کہا، ٹیس ۔ وائٹور نے پوچھا، ''بات ٹھے سے متعلق ہے کہا، 'کھا کہا ہے کہا کہا ہوں کہنے کہا کہا ہے، اس کے یاس اس بات کی گرفت آجا تی ہے کہیں نے سوچٹا کہا ہے۔

دیکھنا کہا ہے، اس کے یاس اس بات کی گرفت آجا تی ہے کہیں نے سوچٹا کہا ہے۔

زندگی بیں اپنی ست پر کام بیچیے۔اگرست پر کام نہیں کریں گے تو بھردن گزریں گے۔ بیٹفتوں بیں بدلیں گے، بیٹینوں بیں بدلیں گے، بیہ برسوں بیں بدلیں گے ادر بیہ برس زندگی بیں بدلیں گے اور زندگی ختم ہوجائے گی۔آپ کولھو کے تبل کی طرح کہیں نہیں پہنچیں گے، حالانکہ آپ ساری زندگی سنر کرتے رہے ہوں گے۔ (کتاب'' بڑی منزل کا مسافر'' ہے )

# خدارا مخلص موجايئ

آج ہر خف اپنی لاش کو کندھے پر لیے پھر رہا ہے۔ ہر خض اپنے غم کا مداوا ڈھونڈ رہا ہے۔ ہر خض چاہتا ہے کہ اس سنا جائے۔ ہر خض چاہتا ہے کہ اس کے غم غلط ہوجا کیں۔ ہر خض کے ہاتھ خودا پنا گریمان چاک کررہے ہیں اور وہ منتظر ہے کہ کوئی ان ہاتھوں کو ہٹانے والاتو ہو۔ پڑھانے والے بہت ہیں، رٹا لگوانے والے بہت ہیں۔ بی ہوٹ میں۔ گلوانے والے بہت ہیں۔ بی بیت ہیں۔ پی اس کے دائے دائے بہت ہیں۔ بی بیت ہیں۔ کہت ہیں۔ بی سے دینے والی بہت ہیں۔ چرب زبائی کرنے والے بہت ہیں۔ بیز باغ دکھانے والے بہت ہیں۔

يس د حويز تا بهول كه زندگي كها ل كني؟ يس وه كندها تلاش كرتا بهول جو جيمها ب كنين نظر نيس آتا-

آج نوجوانوں کی فوج درفوج موجود ہے، لیکن سے ٹیل ہے۔ سکون کے ذرائع نیس ہیں۔ ہرطرف فرسٹریش ہے اوردہ اسے کہیں نہ کمیں تکال رہے
ہیں۔ دہ بس اپنا وقت کا ٹ کرکام چلارہے ہیں۔ اٹھیں گالیاں سٹنا پڑتی ہیں، کیوں کہ دہ آگر کام بھی کرتے ہیں توکسی کے کندھے پر سرد کھ کر، اپنا کندھا دیے کو
تیارٹیس ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ بیزاری اور الجھن پڑھتی جارتی ہے۔ ہر توجوان ڈندگی سے عاجز ہے اور سٹم کوکوس رہا ہے۔ اپنی فلطی شلیم کرنے کو تیارٹیس ہے۔
ہم کو یا کہ ایک بعنور ہیں ہیں اور وہ بعنور ہمیں دھنسا تا جارہا ہے۔ ہم ڈو بنے جارہے ہیں۔ ہمیں ادراک بی ٹیس کہ ہم کس قدر خطرات میں گھرتے جارہے
ہیں۔ اس کا حل کیا ہے؟

خدارا، اپنے ساتھ طلع ہوجائے۔ بیزندگی جوہیں بائیس ہزار دنوں پر مشتل ہے، ایک بار لی ہے، اسے پورے خلوص اور مجت کے ساتھ گزار ہے۔
خلوص اپنی ذات کے ساتھ، مجت اپنے آپ سے جس دن آپ نے اپنے ساتھ خلوص اور مجت اختیار کرلی، اس دن آپ کو کند حال جائے گا۔ ایکس شفک
اپنی کتاب '' مجت کے چالیس امول'' میں کہتی ہے کہ مجت ہمری ہوئی ہوتو کا نئات میں مجت نظر آتی ہے۔ اپنے اندر مجت ہوتو کس کو مجت دے سکتے
ہیں۔ جو چیز اپنے اندر ٹیس ہے، وہ دینا بہت مشکل ہے۔ اگر کس کی شفقت طے تو پھر بھی نہولیے کہ اب آپ کو بھی شفقت دینی ہے۔ اس طرح زندگی کا پہیا
گومتار ہے گا اور مجت وشفقت کھیلتی رہے گی۔ بیر مجت وشفقت دومروں کیلئے کندھ ابنے گی۔ (زیر طبح کتاب ''سوچ کا ہمالیہ'' سے)

# ا پنی تلاش

انسانی شخصیت کی چونیس خوبیاں... جنصیں جان کر اگرمضامین اور پھر کیریر کا انتخاب کیا جائے تو زندگی اور پروفیشن کو غیر معمولی بنایا جاسکتا ہے!

تخلیق، تحقیق، تحریک: قاسم علی شاه

كيا آپ واپنے اسكول يا كالح جانے بل مره آتا ہے؟ كيا آپ واپنى جاب كے دوران بل كام كرتے ہوئے توتى ہوتى ہے؟ آپ جو كچى پڑھر ہے يا جو كام كرد ہے ہيں، كيا آپ اے بہتر سے بہتر كرنے كيلئے بہت ذياده پُرجوش ہيں؟

آپ طالبعلم بیں یا کہیں پر ملازمت (Job) کرتے ہیں، کیا آپ اس سے خوش ہیں؟

بڑی برقسمتی ہے کہ ہم اپنی تعلیم کے دوران جو کچی تکھتے اور تربیت پاتے ہیں،اس سے ہم اپنی خامیوں اور کمزوریوں پر فوکس کرنا تکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، 🖈 اساتذہ ہماری رپورٹ کارڈ پر تنقید کرتے ہیں اوراس پر سرخ نشان لگاتے ہیں۔

اس پرخوش کا اظہار نیں رزلٹ والے دن سب سے پہلے ہو جھتے ہیں کہ میرا بچر کس پوزیشن پر ہے۔ جب انھیں اپنے بچے کی کلاس میں پوزیشن کا پتا جاتا ہے تو وہ اس پرخوش کا اظہار نہیں کرتے کہ وہ کتوں سے آ گے ہے، گراس پرغم اور خصہ ضرور دکھاتے ہیں کہ وہ کتوں سے پچھے ہے۔

اری جب ہم کی کمپنی یا ادارہ میں جاب کرنے جاتے ہیں تو دہاں ہمارا ہاس ہمارے اس کام پر تحریف کرنے کی بجائے کہ جوہم نے پورا سال کیا ہے، ہماری خامیوں ادر فلطیوں کی نشان دہی کرتے ہوئے رپورٹ میں کھتا ہے، ہماری معاصوں اور فلطیوں کی نشان دہی کرتے ہوئے رپورٹ میں کھتا ہے، poportunities for Improvement یعنی بہتری کی مجوائش موجود ہے۔

#### آپ کے ساتھ بھی ایسائی ہواہے نال؟

یقینا، آپ کا جواب یکی ہوگا۔ کیوں کہ ہم ایے ہی نظام تعلیم کی پیدادار ہیں۔ پیٹرانف ڈرکر جے Father of Management تا ہے، کہتا ہے، کہتا ہے، ''ہم میں سے اکثر کوا پی صلاحیتوں کے بارے میں معلوم بی نہیں ہوتا۔ اگر اُن سے بیروال کیا جائے کہ اُن کے اندر کیا صلاحیتیں ہیں تو وہ ہونقوں کی طرح گھورنا شروع کردیتے ہیں یا مجراح بیروں کے بارے میں بتانا شروع کردیتے ہیں جوقطعا فلاجواب ہے۔''

## تعلیم کے بارے میں غلطہی

ہم نے اپنی تعلیم کو اپنی زندگی کا سب سے بڑا کمال بچولیا ہے۔ ہمارے ذہنوں ہیں بچپن سے بیفلائی پیدا کی جاتی ہے کہ' ہم جنتازیا دہ اچھا گریڈ لیس گے، زندگی میں اتنازیا دہ کا میاب ہوں گے۔' اس غلط بھی کے سماتھ ایک اور غلط بھی بیدا ہوتی ہے کہ ہم اگرزیا دہ پڑھتے چلے جا میں گے تو ہم زندگی میں اتنازیا دہ کا میاب اور کا مران ہوتے چلے جا میں گے۔ چنا نچہ ہم اپنے گریڈ کو بہتر سے بہتر بنانے کیلئے زندگی کھیا دیتے ہیں، خود کو بہتر بنانے پر توجہ ہی نزدگی میں اس میں ہوتے چلے جا میں گے۔ چنا نچہ ہم اپنے گریڈ کو بہتر سے بہتر بنانے کیلئے دندگی کھیا دیتے ہیں، خود کو بہتر بنانے پر توجہ بن کی تحقیقات جو انسان کی پیدائش اور فطری صلاحیتوں (Strengths) پرفوکس کرتی ہیں ، بیتج پر کرتی ہیں ہم ہے۔ اندر پہلے سے ہیں کہ اپنی فامیوں کو دور کرنے کی بجائے یہ کہیں بہتر ہے کہ آپ اپنی اُن صلاحیتوں کو حرید بہتر کریں جو آپ کے اندر پہلے سے موجود ہیں۔ کیوں کہ آپ کی پیدائش صلاحیتوں اس بات کا جوت ہیں کہ اللہ تعالی نے آپ کو فاص اس کا م کیلئے بھیجا ہے اور آپ اپنی ان صلاحیتوں ہی ک

#### زندگی کے نوے ہزار گھنٹے

چین فلنی کنیوسٹس نے آج سے ڈھائی بزارسال پہلے ایک رازیبان کیا تھا،''وہ کام طاش کروجس سے تم محبت کرتے ہو جمہیں زندگی بھر کام نہیں کرنا پڑے گا۔'' ہم اپنی ملازمت کے دوران اپنی پوری زندگی میں تقریباً نوے ہزار گھنے گزارتے ہیں۔ یہ کم وقت نہیں، گرافسوں ہے کہ بہ مشکل پندرہ فیصد لوگ ایسے ہیں کہ وہ جب می اٹھے ہیں تو آخصیں اپنے دفتر یا کام پرجانے میں عزو آتا ہے۔ بہت بڑی اکثریت اپنے کام کے بارے میں سوچتی ہوتا سے اپنی ہوجا تا ہے۔ اپنے کام کا تصور کرتے ہی آفیس زندگی کوفت محسوں ہونے گئی ہے۔ خاص کر، پیرکی می ان لوگوں کیلئے پورے ہفتے میں سب سے بھاری ہوتی ہے۔

#### تم بڑے ہوکر کیا بنو گے؟

کین بی سے ہمارے والدین، ہمارے اساتذہ اور جس چاہنے والے ہم سے بیسوال کشت سے کرتے ہیں: "متم بڑے ہوکر کیا بنوگے؟" نو جوانوں کیلئے اس سوال کا جواب طاش کرنا نہایت مشکل اور خوفناک عمل ہوتا ہے۔ ہم پراکشر والدین اور معاشرے کا دباؤ ہوتا ہے جو ہمیں اپنی فطری ملاحیتوں کی بنیاد پراپنے کیر پر یا پروفیشن کا انتخاب نیس کرنے دیتا۔ ہم پریشان دہتے ہیں کہ ہم کیا کریں اور کیا نہ کریں۔ چنانچے ساتھ سے پہلی کی فیمدافراد زندگی میں کم از کم ایک بارا پنا کیر پرضرور تبدیل کرتے ہیں۔

اس میں کوئی مخک نیس کہ دمیں بڑے ہوکر کیا بنتا جا ہتا ہوں' کا انتخاب ایک کرب آگیز عمل ہے۔ آج نوجوانوں کی اکثریت اس کرب کا شکارہ، خاص کر نیکنالو بی کی انتہائی تیزر فاری کے باعث یہ انتخاب انسانی تاریخ میں پہلے ہے کہیں زیادہ مشکل ہوجلا ہے۔ تاہم ، پر حقیقت بھی تسلیم کرنی پڑے گی کہ یہ انتخاب جتنا مشکل ہے، اس ہے کہیں زیادہ اہم ترہے۔ ایسے بیس آپ کو اپنے اردگردعو با دوشتم کے لوگ ملیس کے۔ اول ، جو اِس انتخاب بر سے کی کوشش کرتے ہیں۔ دوسرے، اپنے والدین یا دوستوں کے کمچ پرعمل کرتے ہیں۔ پرنو جوان وہ نیس بن پاتے جو بننے کیلئے قدرت نے ان کا انتخاب کیا ہے؛ بلکدوہ بننے کی تا براتو ژکوشش کرتے ہیں جو اُن کے والدین یا حلقہ احباب نے نتخب کیا ہے۔ اور پھر۔۔۔زندگی غارت ہونا شروع ہوجاتی ہے۔

### کیریرکاانتخاب،زندگی کامعامله

ہم عموباً پنے کیریرکا انتخاب بہت الل شپ انداز ہے کرتے ہیں، حالا تکہ بیدہ فیصلہ ہے جس پر ہماری آئندہ موت تک کی زندگی کا انتخاب ہوتا ہے۔ بیا ہم
کلتہ بچے لیجے اور ذبن نشیں کر لیجے کہ کیریر وہ فتنب کرنا چاہیے جوآپ کی شخصیت یعنی فطری صلاحیتوں کے مطابق ہو۔ جب آپ ایسے کیریر کا انتخاب کرتے
ہیں جوآپ کی شخصیت اور فطری صلاحیتوں ہے ہم آ ہنگ ہوتا ہے تو آپ جو کام کرتے ہیں، وہ آپ کو کام نیس لگا۔ بیکام آپ کے اندر کا اصل انسان آپ کے
سامنے لاتا ہے اور آپ جتنازیادہ کام کرتے ہیں، اتنازیادہ آپ اپنے اندر کے انسان کے قریب ہوتے جاتے ہیں۔ یوں، آپ کو حقیقی خوشی ماتی ہے جو
باہر سے نہیں، آپ کے اندر سے رواں ہوتی ہے۔ بیوہ خوشی ہوتی ہے جس کیلئے نہ چسے کی ضرورت پڑتی ہے اور نہ کی آسائش کی۔ اس خوشی کو حالات کے
نشیب وفراز بھی آپ سے چین نہیں سکتے۔

ایک محقق کمپنی نے ستر سے آس برس کے خلف افراد کے ائٹر دیو کیے جن سے بیپتا چلا کہ جن لوگوں کا کام اُن کے شوق اور جنون کے مطابق تھا، انھیں کام کے دوران بیٹھوں ہوتا تھا کہ دہ بامتھمدزندگی گزار رہے ہیں۔ انھیں زندگی بھر پورگزار نے کا کیف بھی ملتا تھا۔ اس عمر بیس پینچی کر۔۔۔قطع نظراس سے کہ اُن کی معاشی کیفیت کیاتھی۔۔۔ انھیں بینوشی تھی کہ انھوں نے بہت اچھی زندگی گزاری ہے اورا سپنے کام سے دنیا کو پچھودیا ہے۔

#### كيرير ماصلاحيت؟

یدوہ سوال ہے جو ہر مخص کے ذہن میں آتا ہے۔ کیریر پر کام کرنے والے بین الاقوای مختفین کے مطابق ، جن لوگوں نے کی پروفیشن یا کیریر میں غیر معمولی نام کما یا، انھوں نے اکثر اپنے لیے ایسانیا کیریر گئلت کیا کہ جس میں ان کی صلاحیتیں اور مہارتیں بہترین طور پر استعال ہو سکیں۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ کی خاص جاب یا عہدے کے تائ نہیں دہے۔ اگر انھیں ایسا کوئی کیریر نہیں طاجوان کی فطری صلاحیتوں سے ہم آ ہنگ نہ تھا تو وہ دو سرے کیریر کی طرف متوجہ ہو گئے۔ وہ اس وقت تک ایسا کرتے رہے کہ جب تک انھیں اپنی شخصیت سے ہم آ ہنگ کیریز نہیں اُل گیا۔

وہ اوگ جنوں نے اپنی زندگی میں فیر معمولی کام کیے، وہ بہت ہی پُرامیدلوگ تھے۔انھوں نے ایک کیر پر پراکتفائیس کیا۔انھوں نے کیر پر یا عمر ایک کیر پر پراکتفائیس کیا۔انھوں نے کیر پر یا عمر عہدے کو ترج و سینے کی بجائے اپنی فطری صلاحیتوں کو فوکس کیا اور انھی صلاحیت یا شخصیت کے مطابق نیس تفاء انھوں نے اسے چھوڑ دیا۔وراصل، انھوں نے کسی کیر پر کے انتخاب میں بیجا شچنے کی کوشش کی کہوں سا کیر پر ایسا ہے جو اُن کی فطری صلاحیتوں کو بہتر سے بہتر اور تو می سے تو کی ترکرتا ہے۔جس کیر پر میں لطف آئے تو بیلطف اور سروراس بات کی علامت ہے کہ دیکر پر اُس کی فطری صلاحیتوں کے بہتر اور تو می سے تو کی ترکرتا ہے۔ جس کیر پر میں لطف آئے تو بیلطف اور سروراس بات کی علامت ہے کہ دیکر پر اُس فاطری صلاحیتوں کے مطابق ہے۔

اب ہم ای بات کواسٹوؤنٹس کے والے سے بیان کرتے ہیں۔ فرض کیجے، آپ ایک طالبعلم ہیں۔ ایے ہیں آپ کی ' واب' ایک اسٹوؤنٹ ہوتا ہے۔
آپ اس کر دار لین طالبعلم کی حیثیت سے اپنی صلاحیتوں کو کیے بہتر اور تو ی ترکریں گے؟ کیا آپ اُن مضابین پر فور کریں گے جو آپ اس وقت پڑھ رہے ہیں؟ کیا آپ اُروپ بدلنا چاہیں گے؟ کیا آپ اسکول بدلنا چاہیں گے؟ کیا آپ اپنے اسا تذہ سے بہتر سکوٹیس پاتے؟ کیا آپ اپنے سلمیس کے مطاوہ اپنے موضوع پر فیر نصافی کا ہیں بھی پڑھنا چاہیں گے؟ کیا آپ اپنی دلچیں کے مضابین سے دابت موضوع پر فیر نصافی کا ہیں بھی پڑھنا وابی گے؟

#### ثيكنالوجي كادهيكا

زندگی بہت تیز رفآر ہو چک ہے۔ آئ کی جاب ایس بیل جوآئ سے بارہ پندرہ برس پہلے وجودٹیس رکھی تھیں۔ ای طرح بارہ پندرہ برس پہلے وکی بہت تیز رفآر ہو چک ہے۔ آئ کی جاب ایس بیل جانب زندگی کو تیز تر اور آسان تر کردیا ہے تو کیر پر کے اعتبار سے کہیں زیادہ خطرات بھی پیدا کردیے ہیں۔ چنا نچہ آپ کے اسکول، کالج یا یو نیورٹی کی تعلیم کا مقصد قطعاً پیٹیں ہونا چاہیے کہ آپ کوئی خاص جاب حاصل کریں گھرات بھی پیدا کردیے ہیں۔ چنا نچہ آپ کے اسکول، کالج یا یو نیورٹی کی تعلیم کا مقصد ذندگی کیلئے خود کو تیار کرنا ہونا چاہیے۔ اور بیٹل پوری زندگی پر شتم ا ہے۔ جوآ دی زندگی کیلئے خود کو تیار کرنا ہونا چاہیے۔ اور میٹل پوری زندگی پر شتم ا ہے۔ جوآئی اس کا استخاب اگر اپنی فطری صلاحیوں کے مطابق ہوگا تو آپ کیلئے ہیں۔ ہر شتم کے حالات میں اپنے درکار معلومات اور مہارتوں کو حاصل کرتار بتا ہے۔ لبذا، کیر پر نظر آئیں گئے ہیں۔ بر شتم کے حالات میں اپنے درکار معلومات کیر پر خود کریں گئو آپ کیلئے ہیں۔ بر شتم کے حالات میں اپنے درکار ست کیر پر خود کریں گؤ آپ کیلئے ہیں۔ بر شتم کے حالات میں اپنے درکار معلومات کیر پر خود کریں گؤ آپ کیلئے ہیں۔ بہت سے کیر پر نظر آئیں گئرے میں ختی کر بر کے اس کو آپ کو اپنے بہت سے کیر پر نظر آئیں گ

## آپ ده سب چه بن سکتے بیں، جوآپ چاہتے بیں؟

یدوہ غلط بنی ہے جوعمو ما ہمارے ہاں پائی جاتی ہے۔ چنانچے نوجوان ای غلط بنی کے باعث دبنے کی کوشش کرتے ہیں جس کیلئے انھیں اللہ نے پیدا ہی نہیں کیا۔ ہمارامیڈیااوراکٹر کامیابی کے صنفین وماہرین بھی یہ بتاتے ہیں کہ''آپ وہ سب کچھ بن سکتے ہیں، جوآپ چاہتے ہیں۔'' چنانچہ ہرفض ملک کا وزیراعظم، بزنس بین، ٹریز، اداکار یا گلوکار بننے کی خواہش دوکشش کرتا ہے۔ لیکن یہاں یہ حقیقت انچی طرح سجھ لیجے کہ آپ دہی بہترین بن سکتے ہیں جس میں آپ پہلے سے بہتر ہیں۔۔۔ آپ اپنی فطری صلاحیتوں ہی کو بہتر کرسکتے ہیں۔۔۔ کرور یوں کو دور کرنے بی اپنی آواتا کیاں لگانا بے دقونی اور دہت کا زیاں ہے۔ بیت ہی ممکن ہے کہ جب آپ خود کو کھو جے ہیں اور خودشاک کے مل سے گزرتے ہوئے اپنی تلاش کرتے ہیں۔ آپ کے اندر چندخاص چیزیں آپ کی پیدائش سے یا شاید پیدائش سے پہلے سے موجود ہیں جن کی بنا پر آپ خاص چیزوں سے عبت کرتے ہیں، خاص انداز سے دنیا کود کھتے ہیں، خاص ماحول سے لطف اندوز ہوتے ہیں، اور خاص مواقع پر فطری اور مخصوص انداز سے عمل کرتے ہیں۔ اقبالؓ نے بڑی خوب صورت بات کی ہے:

جنمیں میں اوروزات نفا آسانوں میں، زمینوں میں وہ لکتے میرے ظلمت خانۂ ول کے کمینوں میں

جیسے نیم کا درخت مجور کے درخت میں تبریل نیس ہوسکا ، ای طرح آپ کو بھی قدرت نے جو بنا کر بھیجا ہے ، آپ اس کے سوا پھوا درنیس بن سکتے ۔ البذا ،

اگر آپ وہی بننے کی کوشش کریں کے جو آپ ہیں آ رائی ہے دہ بن جا کیں گے ، بذبت اس کے کہ آپ جو پھوٹیں ، السبنے کی کوشش کریں ۔ آپ جو نیس ، دہ بننے کی کوشش کریں ۔ آپ جو نیس ، دہ بننے کی کوشش کریں گے تو کہیں زیادہ پہنے بہانے اور مشقت کرنے کے باوجو دوہ نیس بن سکیں گے جو آپ نیس ہیں۔ فریڈرک بوچز کے بدقول جب '' آپ کی حقیق خوثی ، دنیا کی حقیق ضرورت' سے ل جاتی ہے تو وہ ما المدے۔

جب'' آپ کی حقیق خوثی ، دنیا کی حقیق ضرورت' سے ل جاتی ہے تو وہ کی آپ کا درست کیریر ، وہ بنے گی ضرورت ہے جس شخصیت کے ساتھ آپ کو بیدا اور ڈیز ائن کیا گیا ہے۔ یہ بہت ہی سادہ اور اثنائی و بھیدہ معاملہ ہے۔

### آپ کی شخصیت اور آپ کا کیریر

اگرآپ اپنی شخصیت اور فطری صلاحیتوں کے مطابق اپنے کام کا انتخاب کریں گےتو آپ کوتمام زندگی کام ٹیس کرنا پڑے گا، اپنا شوق ہی پورا کرتے رہیں گے اور شوق کی تخیل ہی آپ کی معاشی ودیگر دنیاوی ضروریات پوری کرنے کیلئے کا فی ہوگی۔

ڈراَچِتی پانچ یں کلاس کے دَورکو یاد کیجے اور ہتاہیے کہ کیا شے آپ کوئٹ سویرے اٹھادیتی تھی۔ آپ کیا کرنا بہت پسند کرتے ہے؟ آپ اپنے دن کا زیاد و تر وقت کہاں اور کیے گزارتے ہے؟ وہ کون سے کام شے جنسیں کرتے ہوئے آپ کواپنے وقت کا احساس ہی نہ ہوتا تھا۔ آپ دھارے کے ساتھ بہتے چلے جاتے ہے۔ آپ جس وقت اپنی توجہ اور دلچپی کی انتہاؤں پر ہوتے ہے۔

آپ یہ تونیس بتاسکتے کہ بیسب بچر کیے ہوا، لیکن کوئی ندکوئی کام ایبا ضرورتھا کہ جس کے دوران آپ کو گہراسکون محسوس ہوتا تھا۔ بیدہ حقیقی خوثی تھی جو اپٹی شخصیت اور فطری صلاحیت ہے ہم آ ہنگ کام کرنے کے باعث لی ۔اگر چہ آپ نے بیدالشعوری طور پر کیا،لیکن اس کے باوجود چونکہ آپ نے خودکو پایا، آپ کواللہ نے اس حقیقی خوثی سے نواز ا۔

سمجھی آپ نے پچوں کو کھیلتے کو دیے و یکھا ہے؟ بنچار وگر دیکے حالات سے بے خبرا پنی و نیا ہی گمن ہوتے ہیں۔ان کی حرکوں سے صاف پنا چانا ہے کہ اٹھیں کیا کرنا پیند ہے اور کیا کرنا پیند نیس ہے۔ بیرہ و قت ہوتا ہے کہ وہ اپنی فطری صلاحیتوں کی بنیا دیرا ہے مستقبل کا بی اور ہے ہوتے ہیں۔ بچیاں گڈے گڑیا کا کھیل کھیلتی ہیں، اُن کی شادی بیاہ کرتی ہیں یا لڑکے کھلونا گاڑیوں کا مقابلہ کرتے ہیں تو وہ اپنی شخصیت کا اظہار کرتے ہیں۔لیکن ، عموماً اُن کی اِن سرگرمیوں کو دیکھ کر بڑے ہیں کہ اس وقت تک اُن پر اپنے ای کی اِن سرگرمیوں کو دیکھ کر بڑے ہیں کہ ان میلئے کون سا کیر پر بہتر رہے گا۔ یہ بچے ایسا اس لیے کرتے ہیں کہ اس وقت تک اُن پر اپنے ای ابوکا و باؤنیس ہوتا کہ اُنھیں یہ کرنا ہے اور وہ نہیں کرنا۔ اُنھیں اب تک کی ٹیچر نے بھی کی کام سے دوکانیس ہوتا۔

اس لیے کہادت ہے کہ 'اگرتم اپنی ذہانت کو تلاش کرنا چاہتے ہوتو دوبارہ بھپن ش چلے جاؤ۔'' کیوں کہ بھپن ش ہم زیادہ تر اپنی فطری مہارتوں اور شانٹ کا استعال کررہے ہوتے ہیں۔ تنہائی ش بیشے جائے اورا پے بھپن کے بارے ش سوچنے کہ جب آپ کسی خوف کے بغیروہ سب پکھ کرجاتے تھے جو آپ چاہتے تھے۔ پھراپنے آپ سے اوچھنے ،''اگر جھے بیسہ کمانے کی گلرنہ ہواور ناکائی کا خوف نہ ہوتو میں کیا کرنا پند کروں گا؟'' آپ كاجواب آپ كائدركى هيتى خوشى كاسراخ آپكود كادرية پكيلئے زندگى كى بهت برى كاميانى ب-

یہ بیاد کی کی کاغذیا جرال پر لکھے لیجے۔اس کاغذ کو محفوظ رکھے اور اس پرگاہے گاہے فور کرتے رہے۔اس جواب کواپنے بیاروں اور خاص کر کیریر کاؤنسلرے ذکر کرکے مشورہ کرنے ہے آپ کواپنی شخصیت کے مطابق کیریر کے انتخاب میں بہت مددل سکتی ہے۔آپ کو بتا چل سکتا ہے کہ آپ کے اندر چھیا ہوا آپ کا اصل شوق کیا ہے اور آپ کیلئے کون ساکام مناسب ہوگا۔

تاہم، کیریراورزندگی ش کامیانی کابیا یک پہلوہے۔آئے،ہم دوسرے پہلوک طرف چلتے ہیں۔

#### آپ دنیا کوکیادے سکتے ہیں؟

ہماری صلاحییں اور مہارتیں اس وقت تک بے کار ہیں جب تک ان سے دنیا فائدہ ضائے۔ انسانی تاریخ میں وہی لوگ ذہین وفطین اور کامیاب انے کے ہیں جنوں نے اپنی فخصیت اور فطری صلاحیتوں کی دریا فائدہ کے بعد ان صلاحیتوں کے ذریعے دنیا کوفائدہ پہنچایا۔ البذاء آپ کی اپنی تلاش کے بعد آپ کا سب سے بڑا کام بیہونا جا ہے کہ آپ اس سوال پرخور کریں کہ دمیں اپنی صلاحیتوں کے ذریعے انسانیت کوکیا فائدہ پہنچا سکتا ہوں؟''

پہلے مرحلے میں جب آپ پی شخصیت کو کھوجتے ہیں تو آپ عقی خوشی کا المبح طاش کر لیتے ہیں۔ دوسرے مرحلے پر جب آپ دنیا کیلئے فا کدہ رسال بن جاتے ہیں تو آپ کی بیٹوشی کئی گنا بڑھنا شروع ہوجاتی ہے۔ اپنے آپ سے پوچھے کہ'' آپ دنیا کی ضرور یات کیوں کر پوری کر سکتے ہیں؟'' جب آپ کو اس سوال کا جواب مل جائے گا تو آپ کو احساس ہوگا کہ آپ اپٹی زندگی سی مقصد کے ساتھ گزار رہے ہیں۔ بیا حساس آپ کوتوانا کی فراہم کرے گا اور آپ خوشی خوشی زندگی کے مسائل و مشکلات سے نمٹنے کیلئے تیار رہیں گے۔

چلئے بغور کیجے کہ آپ دنیا کوکیا دینا چاہتے ہیں؟ اس دنیا میں کیا تبدیلی لانا چاہتے ہیں؟ آپ کی صلاحیتیں کیوں کرانسانوں کے کام آسکتی ہیں؟ موماً اسکول یا کالج کے زمانے میں اس قسم کے سوالات بہت ہی ہیز ارکن ہوتے ہیں۔ ٹیز ،اکٹر اس وقت تک جمیں اپٹی صلاحیتوں اور دلچ پییوں کا پتانہیں چلتا جب تک ہم کوئی کام ٹہیں کرتے۔

#### ماحول كاكردار

جب ہم علی زندگی میں قدم رکھتے ہیں تو کئی اداروں میں کام کرتے ہیں۔ فور کیجے کہ بعض اداروں کا ہا حول آپ کو بھلا لگئا ہے تو بعض ہا حول کوفت پیدا

کرتے ہیں۔ ہاحول ہمارے لیے ہماری شخصیت کی شاخت کا بہت بڑا بیجانہ بن سکتا ہے۔ بعض ہاحول ہمارے ٹیلنٹ کو تو اتا کرتے ہیں تو بعض کم زور کرتے

ہیں۔ اگر ماحول ہماری شخصیت اور فطری صلاحیت کے مطابق نہیں تو اس سے اکتاب ادراسٹریس پیدا ہوتا ہے۔ جس ماحول میں ہماری اقدار کو جلامتی ہے،

اس میں ہمارے ٹیلنٹ بھی پردان چڑھتے ہیں۔ برطانوی محقق سے دیک بٹلر کے مطابق، جب لوگ ایسے ماحول میں کام کرتے ہیں جہاں آئیس مزہ آتا ہے تو

ان کا برتا ذکہ ہم یں ہوجا تا ہے۔

چنانچ کیریرکاانتخاب کرتے ہوئے یکت بھی سامنے رکھے کہ آپ جس ماحول میں کام کریں،اس میں آپ کو اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کا بھر پور موقع مل سکے۔اگر آپ ایسے ادارہ میں کام کردہے ہیں جہاں اگر چہ آپ کو اچھی تخواہ ال دی ہے،لیکن ماحول اس تشم کا ہے کہ آپ کو اپنی فطری صلاحیتوں کو بہتر بنانے کا موقع نہیں مل یار ہاتو آپ کا دَم مگٹنا شروع ہوجائے گا اور آپ جلد اسٹریس کے مریض بن سکتے ہیں۔

اب بہاں ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایسے ماحول کا پتا کیے لگا یا جائے کہ جہاں اپنے ٹیلنٹ کو بہتر سے بہتر بنانے کے مواقع مل سکیں۔اس کا ایک آسان طریقہ تو یہ ہے کہ آپ نے اب تک جن اداروں میں معاوضہ پر یارضا کا رانہ طور پر کام کیا ہے، ان کے ماحول کا جائزہ لیجے فور سیجے کہ کس ادارہ میں آپ کوکام کرنے میں بہت زیادہ مزد آیا، کہاں کم لطف طا ادر کہاں بالکل ہی مزونیس آیا، بلکہ کوفت ہوئی۔ بیسائنسی طریقہ کارتونیس، البتہ اس کے ذریعے آپ برآسانی اپنی شخصیت اور فطری صلاحیت ہے ہم آ ہنگ ماحول کے بارے میں جائی ضرور کے ہیں۔ اس سے بہتر تفصیلی اور گرا تجزیہ لینے کیلئے ہماری رائے ہے کہ کسی کیریرکا وُنسلریا کیریرکوئی سے رابطہ ہی مفیدوموثر ہوگا۔

#### ایک اورا ہم سوال

اب ذراء ایک اور سوال کاجواب تودیجی:

" آب جہاں کام کرتے ہیں (وفتر یا فیکٹری میں،وکان پر) کیا آپ کواپنا کام بہترین معیار کے ساتھ کرنے کے خوب مواقع ملتے ہیں؟"

اگراس سوال کا جواب ہاں میں ہے تو آپ دنیا کے تینتیں فیصد اور پاکستان کے دی فیصد خوش قسمت انسانوں میں سے ہیں۔ کیول کداگر آپ کواپئی از درگی میں اپنی پندی جاب ہا جاتی ہے تو آپ کوزندگی بھر کام نیس کرتا ہے تھزئ جی کرتے ہیں یا پھر آ دام ۔ دراصل ،ہم جے تھکن کہتے ہیں ، یہ جسمانی سے زیادہ نفسیاتی اور جذباتی عامل ہے۔ چنا نور تھکن محسوس ہونے گئی سے زیادہ نوجاتا ہے اور اسے بے چینی اور تھکن محسوس ہونے گئی ہے۔ جبکہ اپنی پیند کا کام آپ کھنٹوں کریں ، آپ کو وقت کا پہائی نہیں چال اور نہ تھکن کا حساس ہوتا ہے۔ یاد تیجیے ، جب آپ ایس ہوتا ہے۔ جبکہ اپنی سے کرز رفے کا حساس ہوتا ہے۔ یاد تیجیے ، جب آپ ایس ہوتا ہے۔ جبکہ اپنی ہیں ہوتا ہے۔ ایک حالیہ تھیں میں ایک ہزار افراد جنوں نے درج بالا سوال کا جواب نبی میں دیا ، ان میں سے کوئی بھی ایپ کام (اور جاب ) سے جذباتی وابستی نہیں رکھتا تھا۔

ہمارے ہاں خوبیوں سے زیادہ خامیوں پر توجہ کی جاتی ہے۔ طلب نے جو کام بہتر کیا ہے، اس کی ستائش کرنے کی بھائے اس جھوٹی مخلطی پرسزادی جاتی ہے جو اُن سے سرز دہوگئی ہے۔ اواروں میں بہترین کار کردگی پر بھی انتظامیہ خاموش رہتی ہے، گر پکھ خلط ہوجائے تو فوراً نوٹس مل جاتا ہے۔ اس مزان نے ہماری کارکردگی کو ندم رف متاثر کیا ہے، بلکہ ملکوں اور قوموں کی ترتی کی رفتار بھی سبت پڑگئی ہے۔ جن اداروں میں مینچر اپنے طاز مین کی خامیوں اور کمزور یوں پر فوکس کرتے ہیں، اُن کی کارکردگی میں غیر معمولی بہتری یائی جاتی ہے۔ ذیل سے حقائل پر فور کی جورکیجے:

- 1 اگرآپ کامینجرآپ کونظرانداز کردیتا ہے توآپ اپنے کام سے 40% تک بیز ارمو سکتے ہیں۔
- 2 اگرآپ کامینجرآپ کی کزور ایل پرنوکس کرتا ہے تو آپ 22% تک اپنے کام سے بیز اربو سکتے ہیں۔
- 3 اگرآپ کامینجرآپ کی ملاحیوں (Strengths) پرفوکس کرتا ہے آپ بہ شکل ایک فیمدا پنے کام سے اکتا کی گے۔

جن اوگوں کواپنے کام کی جگہ پراپن شخصیت کےمطابق، فطری صلاحیتوں پرفو کس کرنے کا خوب موقع ملتا ہے، وہ ایسے ملاز بین کے مقابلے بیل جھے گنا زیادہ اپنے کام سے لطف اندوز ہوتے ہیں کہ جن کا کام اُن کی فطری صلاحیتوں سے ہم آ ہنگ نہیں ہوتا۔

#### چونتیس فطری شخصیات

انسان نے ہمیشہ سے اپنی شخصیت کو کھو جنے کی کوشش کی ہے۔اس کیلئے وہ طرح طرح کے نظریات بھی پیش کرتا رہا ہے۔ یہاں ہم شخصیت کی چوتئیں اقسام پریات کررہے ہیں جواب تک کی تمام تر تحقیقات ہیں سب سے جدید ہیں۔ بیآ پ کے اندر کی شخصیات وخصوصیات ہیں۔

یہ چوتیں اقسام ہرانسان کے اندر کی چوتیں صلاحییں (Strengths) ہیں جو ہرانسان میں کم دبیش پائی جاتی ہیں۔ تاہم ان میں سے پانچ خصوصیات میں فرد میں نمایاں ہوتی ہیں تو دیگر تمام خصوصیات د بی ہوئی ہوتی ہیں۔ آپ کا کام یہ ہے کہ ان چوتیں خصوصیات میں سے اپنی پانچ بنیادی صلاحییں دریافت کریں۔ جب آپ بیکام کرلیں گے تو آپ کے سامنے آپ کی ایک ٹی شخصیت آئے گی۔

اب ہم ان چنتیں صلاحیتوں کی بنیادی خصوصیات بیان کردی ہیں۔معلومات کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے ایک صلاحیت کے بارے میں بنیادی

معلومات فراہم کی گئی ہے۔ اس کے بعد اس شخصیت کیلئے جو کیریر یا پروفیش بہتر ہوسکتے ہیں، اُن کے بارے ہی مشورے دیے گئے ہیں۔ آپ ان چنتیں شخصیات یا صلاحیتوں کے بارے میں پڑھ کراپٹی فطری صلاحیت کا کھوج لگا سکتے ہیں۔ اس کے بعد اس کی مناسبت سے آپ اپنے لیے مناسب
کیریرکا انتخاب کر سکتے ہیں۔

آیئے ،ان چونیس ملاحیتوں کے بارے میں تفصیل سے جانے ہیں۔ ہماری رائے ہے کہ پہلے ان تمام صلاحیتوں کے بارے ش ان صفحات پردی گئ معلومات کا مطالعہ کر لیجیے۔ پھر دوبارہ اضمیں اس نیت سے پڑھئے کہ خود آپ اپنا جائزہ لیتے رہیں کہ آپ ان صلاحیتوں میں سے کون می صلاحیت رکھتے ہیں۔ اپنے ساتھ کا غذا کم رکھنا اور اہم فکات تحریر کرنامت بھول جائے گا۔

# مزيد كى تركب ركفے دالى شخصيت

بیافرادا پی کامیانی کیلئے ہفتہ بھر یامبینہ بھر انتظار نہیں کر سکتے۔ انھیں روزانہ پھی نہ پھیے حاصل کرنا ہی ہوتا ہے۔ ایسے لوگ کتنا ہی تھے ہوں، وہ کسی کل چین سے نہیں بیٹے پاتے اور ختکن کے باوجود پھیون کر کے رہتے ہیں، کیوں کہ اگر انھوں نے کوئی دن ختکن اتار نے بیں گزار دیا تو وہ بیھیون کریں گے کہ انھوں نے اپنی زندگی کا ایک دن ضائع کردیا۔ لبذا بھلے نظراس سے کہ کوئی کامیانی بڑی ہے یا چھوٹی ۔۔۔ انھیں پھی نہ بچھ حاصل کرنا ہی ہے۔

ان لوگوں کے اندر مزید کرنے اور مزید پانے کا آگ بھڑئی رہتی ہے۔ ہرکامیا بی کے بعد بیآگ وقتی طور پر ہلکی پڑتی ہے اور پھر بھڑک افتی ہے جو مزید کرنے اور مزید پانے پر مسلسل اکساتی رہتی ہے۔ مزید پانے کی تڑپ ضروری نیس کہ کوئی ظاہری سبب بی رکھتی ہو۔ ان لوگوں کیلئے کسی وجہ کی کوئی حیثیت نیس نیز بیخواہش اکٹر فو کس بھی نیس ہوتی جس کی وجہ سے دوا کڑکسی ایک کام یا پر دجیکٹ پرفوکس نیس کریائے۔

Achiever فخصیت رکھنے والوں میں ہمیشہ بے اطمینانی سرگوشیاں کرتی ہے۔ تاہم ، اس کے فوائد بھی جیں ، کیوں کہ ای بے جاتی کے باعث بیلوگ سے محلفوں تھے بغیرکام کرنے کے قابل رہتے ہیں۔ ای آگ کے باعث بیلوگ سے کام شروع کرنے کیلئے بے تاب ہوتے ہیں اور سے چیلنجز کو خوثی خوثی ، خوش آ مدید کہتے ہیں۔ بی خصیت رکھنے والافردگو یا اپنے اندر طاقت وَر یا ورسپلائی رکھتا ہے جواسے مسلسل تو انائی فراہم کرتی رہتی ہے۔ یوں ، وہ مسلسل آ کے بڑ صتار ہتا ہے۔

## مزید کی تؤپ رکھنے والول کیلئے مفید مشورے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Achiever شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تووہ کیریر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- Achiever ال شخصيت الداف كيك به جين ربتي ب-اپنے ليے الي جاب الل يجيجس بيل آپ وقا فوقا مخلف الداف كمل كرتے رايل اوروه واضح بحي بول ـ
- ا کیریر کے اختاب کے دوران جینے مراحل آسکتے ہیں، ان تمام مراحل کی فہرست بنائے۔ آپ کیلئے ہر مرحلہ ایک بدف ہوسکتا ہے۔ ضرورت پڑے تو کیریر کا دُنسلرے را بطے کو مجمل ایک مرسطے کے طور پر ثنائل تیجیے۔ ہر مرحلہ کمل کرنے پرآپ کو پچھے پانے کا احساس ہوگا اور آپ کی'' مزید پانے کی تؤپ'' کو قرار لے گا۔
  - 🖈 كامكاايياما حل الأس يجيي جهال آپ كوروزاندا پن كاركردگى كونمايال كرنے كااوراستيمتا بره حانے كاموقع ل سكے۔
  - السيشعب الأسيجيجن من آپ وسخت منت كرنا پڑے۔ان فيلاز من كام كرنے سے آپ كى يە تخصيت مطمئن موكى۔
    - 🖈 ال شخصيت كيليح مناسب كيرير: سيلز ، ماركيننگ ، ديورثر ، پرود يوم ، تدريس ، كاروبار ، فوجي افسر ــ

# عمل كيلئ ب چين شخصيت

می بی میں استانے رکھتا ہے۔ میراوگ عمل کیلئے ہے تاب رہتے ہیں۔ انھیں ہر پل میروال ستائے رکھتا ہے کہ کب نیا کام شروع کیا جاسکتا ہے۔ اس شخصیت کے حامل افراد میسلیم کرتے ہیں کہ تجزیرہ وختیق کے اپنے فوائد ہیں یا بحث و گفتگو سے مغید تکات سامنے آتے ہیں، لیکن عمل سب سے اہم ہے۔ صرف عمل ہی نتیجہ دیتا ہے۔ صرف عمل کر کے ہی کارگز ارکی ہڑ حائی جاسکتی ہے۔ بہترین سوچ بچار، اگر عمل نہ ہوتو ہے کار ہے۔

یداوگ عمل کے بغیر نیں رہ سکتے۔ Activator شخصیت والے عمل کیلئے انتہائی بے وہین ہوتے ہیں۔فرض کیجے،اس شخصیت والے ایک فرد کوشر کا چکر لگا تا ہے۔وہ فوراً شہر کا چکر لگا تا چاہے گا اور اس دوران راستے ہیں آنے والی سرخ بق پر تھم رتا بھی اس کیلئے مشکل ہوگا۔ بیلوگ سوج اور عمل کو مختلف نیمیں بجھتے، کیوں کہ ان کے زو یک عمل بی سکھنے کا بہترین ور بعد ہے۔ لہذا جو فیصلہ کرتے ہیں،اس پرفوری عمل کرنا چاہتے ہیں۔ عمل کے بغیر ہم مجلا خودکو کیسے بہتر کر سکتے ہیں؟ بیل، اٹھیں اس کے عمل سے واقف ہونے کا موقع ملاہے۔

بیافراد ہروقت عمل کیلئے خودکو تیار کھتے ہیں، کیوں کیمل ہی اٹھیں توانا اور چوکس رکھتا ہے۔ Activator صلاحیت رکھنے والے لوگ بیبنیا دی تکت جانتے ہیں کہ آ دمی کواس کی سوچ یا اس کی گفتگو (وگووں) سے نیس جانچا جاتا، بلکہ آ دمی کا بتا اس کے عمل سے چاتا ہے۔ وگو ہے تو بڑے بڑے کیے جاسکتے ہیں، محرحقیقت عمل ہی سے سائے آتی ہے۔

اس شخصیت کے حامل افراد کیلئے عمل اور اس سے حاصل ہونے والانتیجہ سب سے بڑا پتانہ ہے۔ یہ ایک سخت معیار ہے، لیکن یہ بات آپ کوخوف ذرہ نہیں کرتی، بلکہ آپ اس سے محظوظ ہوتے ہیں۔

#### عمل كيليح ب تاب افراد كيليح چندمفيرمشور ب

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Activator شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتقاب میں مدد گار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پر غور کریں تو دہ کیریر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- 🖈 الی جاب الاش کیجیے جہال آپ کوخود فیصلے کرنے اوران پر ممل کرنے کا اختیار ہو۔ آپ کواپینے فیصلوں کی منظوری کیلئے انتظار نہ کرنا پڑے۔
  - الم اليم ياكروب كي صورت من كام كرتے موئ الي عمل كى ذے دارى تبول يجير
- 🖈 پروسیس کے بارے بیس گفتگو کرنے کی بھائے نتائج پرخوراور گفتگو سیجھے۔ یوں، آپ خواہ ٹخواہ کی بحث مباحثہ سے دوررہ سکیس کے اور آپ کا وقت بیچے گا۔
- ا کہ آپ فلط نصلے بھی کریں گے، کیوں کر بیآپ کی شخصیت کا خاصہ ہے، اس لیے فلط فیصلہ ہوجائے تو گھبرانے کی بجائے اے قبول بجیے اور بتا ہے کہ اس فلط فیصلے سے آپ نے کیا نیا سیکھا۔
  - 🖈 برلمح، نظمل كيلند وجوش ديــ
  - 🖈 میجی سیجے کہ آپ کی عمل کیلئے بتانی دوسرول کے اندرخوف پیدا کرسکتی ہے۔
- ا پیونکہ آپ مل کیلئے ہے تاب رہتے ہیں، اس لیے سوچنے میں زیادہ وقت لگانے سے بیز ار ہوجاتے ہیں۔ یہ آپ کی بڑی کزوری ہے۔ البذا، جاب پر ایسے فرد کے ساتھ اشمنا بیشنازیادہ کیجیجے جو بہت سوچ بھیار کرنے والا ہو۔اس سے آپ کے آئیڈیاز کونیا ژخ ملے گا۔
  - 🖈 ال شخصيت كيليج مناسب كيرير: سيلز ، ماركيننگ ، فوجي افسر ، كاروباري ، كميني وائز يكشر ، فلم يا ثيوي وائز يكشر ـ

# لجيك اور قبوليت ركھنے والے لوگ

میشخصیت Adaptability کہلاتی ہے۔ بیلوگ موجود کے (Present moment) میں رہتے ہیں۔ اپنے معقبل کوایک طے شدہ ہدف کے طور پرنہیں ویصے مستقبل کوآئ کے عمل کا نتیجہ بھے ہیں، اس لیے اپنے '' آئ '' پر توجدر کے ہیں۔ جولوگ صرف مستقبل کے اہداف پر مرکوز رہتے ہیں وہ محر پورطور پر حال سے اطف اندوز نہیں ہو پاتے۔ جن لوگوں میں لچک اور تیولیت پائی جاتی ہے، وہ اپنی اس خوبی کے باعث تمام تر توجہ مستقبل کے اہداف پر مرکوز کرنے کی بجائے اس وقت جو پھر مور باہے، اس کے مطابق خودکوڈ حالتے ہیں۔ گویا، وہ یہ بھے ہیں کہ آپ کے آئ کے عمل کا نتیجہ آپ کے مستقبل یاکی خاص ہدف کی صورت میں آئے گا۔

لیکن، اس کا مطلب بینیں کہ دہ منصوبہ بندی نہیں کرتے۔اس مزاج کے باعث دہ اپنے ہدف کوسائے رکھتے ہوئے موجودہ کیے ہیں جس اقدام کی ضرورت ہے،اسے اختیار کرتے ہیں،خواہ دہ اقدام اُن کے پلان سے میل نہ کھا تا ہو۔

بہت سے افراد کے برخلاف،اس شخصیت کے حال افراد فیرمتوقع معاملات اور نا گہائی واقعات سے گھراتے فیس بیں، کیوں کہوہ پہلے سے ہرتم کے حالات کی توقع معاملات اور نا گہائی واقعات سے گھراتے فیس بیں ۔اس لیے دوسری شخصیات حالات کی توقع میں ۔اس لیے دوسری شخصیات کے مقابلے میں بیٹودکو پہلے سے مشکل حالات کیلئے تیار کرتے ہیں۔

ا پٹی جبلت کے اعتبارے میشخصیت رکھنے والے افر اوکیس زیادہ کیک دار ہوتے ہیں، خاص کر جب کا موں کی زیادتی افسیس کی اطراف سے معینی رہی ہو تو دہ بڑے تخل سے معاملات کود کیمتے اور عمل کالتین کرتے ہیں۔

#### لچک اور قبولیت والی شخصیت کیلئے مفیدمشور ہے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Adaptability شخصیت کے مطابق ورست کیریر کے انتخاب میں مددگارہو سکتے ہیں۔ جب آپ ان پرغور کریں آو دہ کیریر فتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- الى جاب الل كيجيج إلى حالات مسلس بدلتے رہتے ہيں۔آپ بدلتے حالات ميں نود كوتبديل كرنے كى خوب ملاحت ركتے ہيں۔
- بدلتے حالات میں مناسب وقت پرفوری روشل ظاہر کرنا سیکھے۔ای شخصیت والے کئی مرتبہ فوری عمل کی بجائے وقت سے پہلے عمل کر بیٹھتے ہیں جو یقینا نقصان دہ ہوتا ہے۔
- 🖈 شدیدحالات میں کہ جب دوسرے اسٹرلیس میں آجاتے ہیں، آپ عموماً مطمئن رہتے ہیں۔ ایسے میں اپنے ساتھیوں کوولاسا دیجیے اور اٹھیں کام کیلئے ترغیب دیجیے۔
  - 🖈 لوگوں کو بتا یے کہ موجودہ لیے میں رہ کرسوچنا کتنا مفید ہوتا ہے۔ اٹھیں کی بھی قتم کے حالات میں ما سنڈ فل ہونا سکھا ہے۔
    - الى جابجى من لكابندها كام موءآب كاندركونت بداكردكى
  - 🖈 فوكس والی هخصیت رکھنے والوں كے ساتھ آپ كی نشست و برخاست اور مشاورت آپ كے كاموں ميں مدد گار ہوسكتی ہے۔
  - الشخصيت كيليّ مناسب كيرير: صحافى ، سفرمروس كانمائنده ، ايم جنسي بين كام كرني والي جيسا يمولينس و را تيور و اكثر وغيره و

# منطقی تجزیه کرنے والی شخصیت

بی فضیت Analytical کہلاتی ہے۔ اس شخصیت والے لوگ دوسروں پر بہ شکل بھر وسا کرتے ہیں، بلکہ اگرکوئی بات سائے آئے تو بہلوگ دوسروں کو چینی کردیا تو وہ اسے درست مائے ہیں، ور شدر دکردیے ہیں۔ منطقی یا دوسروں کو چینی کردیا تو وہ اسے درست مائے ہیں، ور شدر دکردیے ہیں۔ منطقی یا عقلی ثبوت اپنے کا مقصد کی کی تذکیل نہیں ہوتا، بلکہ وہ شوس بنیا دوں پر محاملہ کرنا چاہتے ہیں۔ لہذا، جس بات کا منطقی تجزیہ نہ کیا گیا ہو، وہ اسے سنجیدگی سے نہیں لیتے۔

ان افراد کوشوں تھا کُل درکار ہوتے ہیں۔ اپنے معاملات میں دوٹوک ہوتے ہیں ادرافیس کی کام میں لطف سے کوئی غرض نہیں ہوتی۔ گر۔ احقیقت پہندانہ زندگی گزارنا پہند کرتے ہیں۔ افیس تھا کُل (اعداد دشار) کا کھیل بہت پہند ہوتا ہے، کیوں کہ یہ نی تکی پیائشوں پر مشتل ہوتا ہے اور آئوروہ بھی۔اس کا کوئی متبادل نہیں۔

جب کوئی معاملہ ہوتو بیا فراداس کا پیٹرن تھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ جاننا چاہتے ہیں کہ اس کا جنچہ کیا کیا تکل سکتا ہے؟ افراداور چیزوں کے درمیان ربط کو کھو جنے کی کوشش بھی کرتے ہیں؟ او حالات ووا قعات کے نشیب وفراز پر گھری نگاہ رکھنا چاہتے ہیں۔ ایسے افراد گویا ، ضرورت پڑنے پر بال کی کھال نکا سے بھی ٹیس بھی ٹیس بھی تھیں۔ ایسے بیاز کی پرتوں کی طرح معاملات کو کریدتے جلے جاتے ہیں۔ وہ سوالات کرتے ہیں۔ انھیں سوال کرتے ہوئے مورے مواد دسروں کا خوف ٹیس ہوتا کہ کون کہا کے گا، کیوں کہ اُن کا اطمیمان اس وقت تک ٹیس ہوتا جب تک انھیں اسپنے سوالات کے جوایات مثل جا تھیں۔

Analytical شخصیت رکھنے والے افراد معاملے کی بڑ تک پہنچنا چاہتے ہیں۔ بعض ادقات بیمزائ دوسروں کیلئے تکلیف کا باعث بھی ہوتا ہے اور ∎ اسے اکھڑین سے تعبیر کرتے ہیں۔ اس لیے ایسے افراد کو چاہیے کہ وہ دوسروں کے سامنے اپنی رائے اور تجزیہ شخت اور قشد دانداز میں بیش نہ کریں۔

## منطقی تجزید کرنے والی شخصیت کیلئے مفیدمشورے

درن ذیل بدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Analytical شخصیت کے مطابق درست کیرید کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پر غور کریں تو وہ کیریر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت کے سب سے ذیاد و قریب ہو۔

- الى جاب الأس كيجي جهال تحقيق اورجتوكاكام زياده بو-
- ا معلومات محصول اور محقیق کیلیمرف وه کتابین ، ویب سائنس اور رسائل و کیمنے جوستر مول -
- 🖈 منطق تجزيدكرنے والےدوست بنايخ تاكدآپ كوايخ جم حراج لوگوں سے خوس معلومات حاصل كرنے اوران سے شيئر كرنے ميں لطف آئے۔
  - اليے كورسز وقافو قاكرتے رہے جن سے آپ كى معلومات ش اضاف بواور آپ كے منطقى مزاج كوجلا لے۔
  - السيارة الماره من جن الوكون وتجزياتي كام زياده كرنا يرتاب، أفيس بيكام كمل كرفي من مدد يجيد
- 🖈 ال شخصیت دالوں کیلئے مناسب کیریر: مارکیٹ ریسرچ، فنانس، میڈیکل ایٹالیسس، کمایوں/رسالوں کی تدوین (ایڈیٹنگ)، رسک مینجنٹ۔

# ترتيب تنظيم يبندافراد

بیشخصیت Arranger کبلاتی ہے۔ مسائل کوسلیمانا، خواہ کتنے ہی پیچیدہ ہوں، ان کیلئے مشکل نہیں ہوتا۔ انھیں مختلف سرے ترتیب دینے اور انھیں سلیمانے میں بڑالطف آتا ہے۔ بیلوگ چاہتے ہیں کدوہ جو کچھ کریں، وہ اپنی جگہ بہترین ہو۔ چنا نچھ نفیس اپنی کارکردگی کو بہتر سے بہتر کرنے میں بہت مزہ آتا ہے۔ بیا فراد جو کچھ کرتے ہیں، اگر چیاں شمن میں ان کے سامنے کوئی خاص بدف یا منزل نہیں ہوتی کہ فلاں کام سے وہ کوئی بدف کھمل کرنا چاہتے ہیں، بلکہ وہ محض اپنے مزان سے جبور ہوتے ہیں کہ کوئی بھی کام ہو، اسے بہترین معیار کے ساتھ انجام دیا جائے۔

Arranger شخصیت والوں کی ایک اور فونی ہے کہ وہ اپنے ذہن میں ایک ساتھ کئی کام اور ان کی تضیلات محفوظ کر لیتے ہیں۔ چنانچہ دوسری شخصیت والے افراد جران ہوتے ہیں کہ بیلوگ اپنے دہن میں ایک ساتھ اتنی متفرق چیزیں کیوں کر سمولیتے ہیں۔ ترتیب و تظیم کی اس صلاحت کی وجہ سے بیلوگ ایک ساتھ کئی کام منظم ومرتب کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ تاہم ، ان لوگوں کی بیٹونی بعض اوقات خامی بھی بن جاتی ہے۔ سب سے بڑی خامی ہے کہ یہ لوگ کی اور انداز سے سوچنے کے قابل نہیں دیتے۔ چنانچہ اگر ایمر جنسی میں آخری منٹ پر اپنی پرواز کا شیڈ بول بدلنا پڑے یا کوئی میٹنگ منسوخ کرنا پڑے تو اس شخصیت کے حال افراد کیلئے یہ کوئی پریشان کن بات نہیں ہوتی۔ الی صورت میں بھی یہ افراد اس کوشش میں دیتے ہیں کہ بہترین معیار برقر اردکھا جائے۔ البتہ اگر انھیں وقت ال جائے تو کسی الیمن یا پریشانی کی صورت میں مسئلے کے حقیق بھلوؤں پر فورو خوش کر کے درست فیملہ کرنا اور متبادل حل اداش کرنا اور متبادل حل اداش کوئی کہا کے آسان ہوتا ہے۔

بیافراد جانے ہیں کہ اگر راسے میں کوئی مزاحمت یا رکاوٹ ہے تو اسے کیسے کم یا دور کیا جاسکتا ہے۔ یوں، وہ بہتر طور پر فیصلہ کرنے اور عمل کرنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔

بی فضیت رکھنے والے بھیشہ بہترین کرنے کی کوشش میں رہتے ہیں۔

# ترتيب وتظيم پهندافراد كيليح مفيدمشور \_

دری ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Arranger شخصیت کے مطابق درست کیر پر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تو وہ کیر پر فتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- اليه احول ياشيب مل كام يجيج جهال كلى بندحى رويمن سه مث كركام كرنے كاموقع ملے ، يعنى روز اند يكونيا كرنے كوسلے۔
  - اليه احل من كرجال وجيده معاملات بدورية آب كرساخة كي، آب كوكام كرفي من بهت لطف آسكاك-
- ا کے فہرست بنایے جس میں آپ اپنی کام کی جگہ کو بہتر بنانے کیلئے دوسروں سے جومشورے لیتے ہیں، وہتحر پر کرتے جائے۔
  - الساطريق الل يجيج بن كى مدائ وريكام كرنے كالى موكيس
  - 🖈 دوسرول نے اینے لیے جواہداف طے کیے ہیں، انھیں بھے اور پھران کے بارے میں گفتگو کیجے۔
  - ا قاعدگی سے فتلف پروگرام کرتے رہا کیجے۔اس سے آپ کی ترتیب وظیم کی فطری صلاحیت کوجلا ملے گ
    - ان افرادكيليّ مناسب كيرير: ثريول ايجنث الونث مينجر، بيومن ريسورس دُائر يكثر، ميروائزر، آدْيشر

# يقين والى شخصيت

بی خصیت Belief کہلاتی ہے۔ جن لوگول میں پی خصیت نمایاں ہوتی ہے، وہ اپنی اقدار (ویلیوز) کو بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ چنا نچہ وہ زیادہ با افلاق اور دوسروں کے مقابلے میں زیادہ با کردار ہوتے ہیں۔ ایسالوگ اپنی فیلی، انسان دوئی اورا چھے کردار کو اہمیت دیتے ہیں ادر دومانیت پہند ہوتے ہیں۔ بینیادی اقداران کے برتاؤ پراٹر انداز ہوتی ہیں۔ بیچیزیں ان کی زندگی کو بامعنی بناتی ہیں۔ Belief شخصیت والے افراد کی اقدارا کرچہ مختلف ہوتی ہیں۔ بینیادی اقدار بھی کرنے کیلے اگر ضرورت ہیں، تاہم سے جواقدار بھی رکھتے ہیں، اپنی زندگی کے بیش تر معاملات میں وہ نمیس بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ سابئی اقدار پر ممل کرنے کیلے اگر ضرورت بڑے اپنی ناقدار پر آئی نمیس آئے دیتے۔

اس مخصیت والے افراد کیلئے پہنے یا شہرت کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔ کیوں کہ ان کے خیال میں کامیابی کا تعلق پہنے یا شہرت سے نہیں، بلکہ کامیابی دولت اور شہرت سے کہیں بلندر شے ہے۔ زندگی میں جب کوئی مسائل ومشکلات پیش آئی بیں توبیلوگ دوسروں کے مقابلے میں کم گھراتے ہیں، کیوں کہ وہ اپنی اقدار سے رہ نمائی گیتے ہیں۔ زندگی کے نشیب وفراز میں بیا قداراُن کی درست سمت میں رہ نمائی کرتی ہیں۔ وہ جوا قدام بھی کرتے ہیں، انھیں اس پر پورا پیٹین ہوتا ہے اور یہ بیٹین آئیس اطمینان بخشا ہے۔ ان لوگوں کی اقداراُن کی ستفل ترجیحات بن جاتی ہیں۔ وہ کی کوشش کرتے ہیں جوان کی جوں جوا گھرا کے بڑھتے رہتے ہیں۔ جول جول دو آگے بڑھتے ہیں۔ وہ کی کوشش کرتے ہیں جوان کی اقدارا در مقصد حیات سے ہم آ ہنگ ہو۔

#### یقین والی شخصیت کیلئے مفید مشورے

درن ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Belief شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تووہ کیریر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- الى جاب طاش يجيج جبال كاماحول آپ كى اقدار كے مطابق مورمثلاً فى بى يافلا كى خدمات فراہم كرنے والا اداره۔
- 🖈 گا ہے گا ہے لوگوں کی مدداور خدمت کرتے رہے تا کہ آپ کی اقدار کو واٹائی طے۔اسے آپ کو عمانیت طے گ
  - اليمنعوب تفكيل ديجيجن من آپ واپن اقداركو پروان چرهان كاموقع لے۔
    - 🖈 كسى اسكول، يلتم خانه، جيتال وخيره مين رضا كارانه خدمت يجير
    - اليدوست بناييجن كاقدارآبكا قدارية مآ مك مول -
- 🖈 اپنی اقدار سے مخلف اقدار رکھنے والے افراد سے بھی میل جول بڑھا ہے تا کہ آپ کو دیگرا قدار کی اہمیت بھی پتا ہے۔
- ال شخصيت كيليم مناسب كيرير: قلاحي ياند بهي اداره بيل ملازمت، بهيتال بين خدمات، اسكول ميجير، يوليس يا فوج ـ

### حا كمانة مخصيت

ید خصیت Command کہلاتی ہے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ انھیں کا موں کی ذے داری دی جائے اور معدی کے انچاری ہوں۔ یہ لوگ اپنے خیالات دومروں پر مسلط کرنے سے نہیں بچکچاتے۔ نیز، جب کوئی رائے رکھتے ہیں تو اسے بلا ججک دومروں سے ذکر کردیتے ہیں۔ یہ لوگ جب اپنا ہدف مطے کہ لیتے ہیں تو اس وقت تک چین سے نیس میٹھتے، جب تک اس پر عمل شروع نیس کردیتے۔ یہ لوگ بحث کرنے سے جی نہیں گھبراتے، کیوں کہ یہ بچھتے ہیں کہ بحث کرنا کمی مسئلہ کوئی کرنے کہ بہلا قدم ہے۔

بیلوگ بہت پُراهتاد ہوتے ہیں۔ چنانچہ جب لوگ زندگی کی ناخوش گوار پوں کا سامنا کرنے سے تھبراتے ہیں تو بیلوگ ہنی خوشی ان کا سامنا کرتے ہیں۔ان لوگوں کے نز دیک زندگی کے مسائل اور تکنیاں زندگی کی حقیقتیں ہیں، بیتو زندگی میں ضرور پیش آئیس گے۔

حا کمانہ شخصیت رکھنے والے افرادا پنے علاوہ دوسرول سے بھی یہ توقع رکھتے ہیں کہ≡ زندگی کے مسائل ادر چیلنجز سے منوموڑنے کی بجائے انھیں تسلیم کریں۔لپذاوہ اپنے اردگر دموجو دافراد کو خطرات لینے پراکساتے ہیں۔انھیں ڈراتے بھی ہیں۔تاہم ، ڈرانے کا مقعد کمی کو چیچے کرنائییں ہوتا ، بلکہ اُن کے اندر جرات پیدا کرتا جا ہتے ہیں تا کہ وہ ذیادہ ہمت کے ساتھ مسائل حیات کا سامنا کرنے کے قابل ہوں۔

بیلوگ جانتے ہیں کہ ذندگی آسان نہیں ہے، بلکہ مشکلات کا آمیزہ ہے۔اگر کوئی اٹھیں اپٹی مرضی کے تالع کرنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ آسانی سے قالوئیس آتے ، البتہ کس سے کوئی شوس دلیل شاجاتے اس کی بات مان کراس کی پیروی کرنے میں دیر ٹییس لگاتے۔ کو یا، وہ اپنے حاکمانہ مزاج کو اپنی اٹا کا مسئلہ نہیں بناتے ، بلکہ حقیقت پہندر ہے ہوئے فیصلے کرتے ہیں۔ بعض لوگ حاکمانہ شخصیت والوں کوا کھڑا در سخت مزاج سمجھنے گلتے ہیں، لیکن وہ فطر قالیے نہیں ہوتے۔

#### حا کمان شخصیت رکھنے والوں کیلئے مفیدمشورے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Command شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب ش مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پر خورکریں تووہ کیریر فتخب کریں جو آپ کے عیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- الياكام الأش يجيجس من آپ كوزياده فمايال ربخكام وقع مطاور آپ دوسرول يراثرانداز موسكيل
- اپٹی آواز اور لیجے پرخور پیجےاوراگراس میں جارحانہ پن ہے تواہے کم کرنے کی کوشش پیجے۔ آپ کی گفتگو سے جارحانہ انداز جملکنے کی بجائے ترفیبی انداز محسوس ہو۔
- ا بنی دلیل پیش کیجے۔ ابنی دلیل پیش کیجے۔
  - اليا اليان والداف طرف اورانيس كمل كرف كيك وغيب ويجيد
- اپنی زندگی ش کوئی بڑا مقصد بناییج تا که آپ کی حا کمانه صلاحیت آپ کواس مقصد تک لے جانے کا ذریعہ بیٹے مقصد نیس ہوگا تو آپ اللہ کی عطا کردہ
   اتنی بڑی نعت سے بھر پور فائدہ اٹھا نہیں یا نیس گے۔
  - 🖈 ال شخصيت كيليّ مناسب كيرير: بوليس يافون من افسر كيني كاذائر يكثر بيلز فلم يا ثيوي دُائر يكثر، بيثيل اليّزيكو، تدريس

# ابلاغ کی ماہرشخصیت

بی شخصیت Communication کبلاتی ہے۔ بیلوگ عوام میں بات کرنا یالکھنا چاہتے ہیں۔ انھیں بیان کرنے اور چیزوں کو واضح کرنے کا شوق ہوتا ہے۔ بیا فرادا پنی اس مبارت کو کھار لیس توان کے الفاظ سامع اور قاری کی توجہ دیوج کیلتے ہیں۔ پھرلوگ ان کے الفاظ ( تقریراور تحریر) کی وجہ سے ان کی طرف مجنچے چلے آتے ہیں۔

انسانی ذہن میں ہروت خیالات کا طوفان ٹھا ٹھیں مارتار ہتا ہے۔ بین خیالات خشک ہوتے ہیں۔ کمیونیکیشن والی شخصیت رکھنے والے افراد میں بینخو بی پائی جاتی ہے کہ وہ خیالات اور واقعات کواس انداز سے ٹیش کرتے ہیں کہ لوگ ان میں دلچہی لینے لگتے ہیں۔ بیلوگ خشک معلومات کو کہانی میں تبدیل کردیتے ہیں اور کہانیاں لوگوں کو بڑی دلچپ گتی ہیں۔ ابلاغ کی ماہر شخصیت رکھنے والے افراد ایک خشک خیال لیتے ہیں اور پھراس میں مختلف تصویروں، مثالوں اور کہاوتوں کے ذریعے زندگی کارنگ بھرتے ہیں۔

یادگ معلومات سے بڑی دلچی رکھتے ہیں۔ ہروقت مختلف واقعات، خیالات، معنوعات، ایجادات، اسباق دخیرہ کی صورت میں معلومات جمع کرتے رہتے ہیں۔ یادگ بات کریں یاتحریر کھیں، بہترین جملے تخلیق کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔ یکن اٹھیں ڈرامائی جملوں اور موثر تراکیب کی طرف لے جاتی ہے۔ یہی دجہ ہے کہ لوگ اٹھیں سنزا اور پڑھنا چاہتے ہیں۔

#### ابلاغ کے ماہروں کیلئے مفیدمشورے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Communication شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب بیل مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تووہ کیریرمنخب کریں جو آپ کے خیال ہیں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- اليه يشيكا التفاب يجي جهالآب كولوكول سيميل جول اوربات چيت كاخوب موقع ال سك
  - 🖈 كمانيال،مضاين،الفاظ،اوركمادتس جمع كيجيان سات كوتح كيالتى ب
  - الم كابون كامطالعدري توبة وازبلند \_\_ يون آپى ابلاغ كى صلاحت بهتر موگى -
- 🖈 مختلکوكرتے ہوئے حاضرين كى طرف د كھنے اور جانچے كركيا بيلوگ آپ كى طرف متوجہ إلى؟
- المرجب موقع مع ، رضا كارانه يريز تثيث و يجيع الانتكويجيد آپ كى بات كرن كا برك كوتسكين مط كار
- اس هخصیت کیلیے مناسب کیریر: پلک ریلیشنزمینیجر، ٹیوی کا میز بان، سوشل میڈیا مینیجر، آنلائن کنٹینٹ دائٹر، بلاگر، سیاس رونما، کا بی دائٹر، سیلز ریپر پزشٹیو، برانڈمینیجر، تدریس، تصنیف و تالیف، ریپشنسٹ، کسٹمرسروس۔

## مقابله بإزلوگ

بی می دوسروں کی کارکردگی پرنظرر کھتے ہیں اور اس سے آگاہ رہنے کے ہروقت خواہش مندر بیتے ہیں۔ وہ کھون میں دیتے ہیں کہ ان کے مدمقائل اس وقت کی معام پر ہیں اور کی پرنظرر کھتے ہیں اور اس سے آگاہ رہنے کے ہروقت خواہش مندر بیتے ہیں۔ وہ کھون میں دیتے ہیں کہ ان کے مدمقائل اس وقت کس مقام پر ہیں اور کہا کر دگی کا دیکر دیکر کے ہیں۔

ان لوگوں کے اپنے سخت معیارات ہوتے ہیں اوراس وجہ سے اس شخصیت والے افرادا کش سخت محنت کرنے اور اپنے اہداف پانے کے باد جود فیر مطمئن رہتے ہیں۔ بیافراداپنے اہداف کھل بھی کرلیں، مگر کسی مجی لحاظ سے اپنے ساتھیوں سے بہتر کارکردگی ندد کھا پائی تو اسپنے کام سے لطف نہیں اٹھا پاتے۔ بلکہ ہوسکتا ہے، اگر یہ کیفیت بڑھ جائے تو وہ تو دکو بے کار بھے لکیس۔

مقابلہ بازلوگوں کو جب تک دوسروں سے مقابلہ کرنے اور موازنہ کرنے کا موقع نہ طے، انھیں کام کرنے کا لطف بی تین آتا۔ انھیں مدمقابل اچھے لکتے ہیں، کیوں اس سے انھیں تقویت ملتی ہے۔ انھیں مقابلہ بہت زیادہ پہندہوتا ہے، کیوں کہ ان کے نزدیک مقابلہ کے ابنیر فتح مکن تیں ہے۔ تاہم، بیلوگ مقابلہ کے دوران مدمقابل سے دھنی یا حسد نیں کرتے۔ ان کے ساتھ شفقت اورا خلاق سے پیش آتے ہیں۔ البتہ، اندر بی اندر بی اپنی فکست سے خوف زدہ ضرور رہتے ہیں۔ بیر متفاد کیفیات مقابلہ بازوں کو منفرد بناتی ہیں، لبندا دوسری قشم کی شخصیات والوں کیلئے اُن کی بیجذ باتی کیفیت مجمنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

مقابله بازلوك فق كيلي به چين دي بي اورا پني جيت كيلي برهكن جتن كرنے كى كوشش كرتے الل \_

#### مقابله باز شخصیت کیلئے مفیدمشورے

درن ذیل بدایات اورمشورے آپ کو آپ ک Competition فخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب ش مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرفور کریں تو دو کیریر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- المائن ش اید اول کا انتخاب یجیے جال آپ ایٹی کارکردگی کا جائزہ لیتے رہیں۔
- روزاندا پنی کارکردگی جا پیخ رہیےاور ہو سکے تواس کی پیائش کیلئے کوئی سٹم بنائے تا کہ جب آپ دوسروں سے اپنا مقابلہ و موازند کریں تو آپ کواس
   میں للاف آئے۔
  - اليدوست بناييج جنس مقابل ميس مرة كاوروه آب عدورُ لكا كير
  - المامول کو مقابلة رائى كانداز سي ليجياس الله الدوكام كرف كاموقع في كادرات كي مقابلة وتقويت بعى طيك
    - الم المست كي صورت مين اليي ذائن ورزشين يجيجن سے آپ كوسكون مع اور طبيعت مين قرار بيدا موس
      - الوكون كوبتاي كرآب كيون مقابله كرنا اورجيتنا جائي بير
    - الشخصيت كيلي مناسب كيرير: التعليث بملزر ييرين شيؤ، برنس ليور، بينكار ملى ليول ماركينك \_

## سب كوايك بجصنے والے افراد

ر شخصیت Connectedness کہلاتی ہے۔ یہ ایک باریک تکتہ ہے، جے عین ممکن ہے، آپ کیلئے جمعنا مشکل ہو۔ اس شخصیت کے حامل افراد یہ یعنی میں اس کے جمعنا مشکل ہو۔ اس شخصیت کے حامل افراد یہ یعنی در کھتے ہیں کہ ہم سب روحانی سطح پر ہم جو چاہیں، کر سکتے ہیں، اور اپنے کام کے خود ذے دار ہیں، طرکہیں بڑی سطح پر ہم سب ایک ہیں اور ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس "اجتاعی لاشعور" (Unconscious) بھی کہتے ہیں۔

اس شخصیت والوں کے نز دیک کوئی بھی انسان الگ تھلک ٹیمیں، بلکہ سب ایک دوسرے سے مر بوط ہیں۔ یہ بھین احساس ذمہ داری پیدا کرتا ہے۔اسے بوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ ہرفر دایک لکتہ ہے اور بہتمام گلتے ٹل کرایک پڑی تصویر بناتے ہیں۔اس طرح ہرانسان ایک بڑی تصویر کا حصہ ہے۔اس تصور کے تحت اگر ہم کمی دوسرے انسان کوفقسان پہنچا گیں گے تو در حقیقت ہم خود کوفقسان پہنچا گیں گے۔اگر ہم دوسروں کا احرّ ام کریں گے تواپنی ہی عزت میں اضافہ ہوگا۔

ایسے لوگ مختلف ثقافتوں کے درمیان مختلف افراد کے موثر رابطہ کا ذریعہ بنتے ہیں۔اس شخصیت دالے لوگ دومروں کو پورا آ رام دینے کی پوری کوشش کرتے ہیں، کیوں کہان کا فلسفہ ہوتا ہے کہ 'انسانی زندگی کا سب سے بڑا مقصد خودانسان' ہے۔

#### سب کوایک ہجھنے والی شخصیت کیلئے مفیدمشور ہے

درج زیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Connectedness شخصیت کے مطابق درست کیریر کے احتفاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخورکریں تو وہ کیریر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- اليه كيريكاا تخاب يجي جهالآب كوروز أندوسرول كى بهت زياده مدوكر في بوياره تمائى كاموقع ما اور
- انسان آپ سے جڑے ہیں منٹ نکال کرمراقبہ کیجیے اور اس مراقبہ جس تصور کیجیے کہ آپ تمام دنیا کے انسانوں سے جڑے ہوئے ہیں، اور دنیا ہمر کے انسان آپ سے جڑے ہیں۔
  - 🖈 ایسے واقعات و حالات اور چیزوں پرخور کیجیجن سے زندگی کے اعلیٰ تر مقعد کی طرف توجہ جاتی ہو۔ آپ کی نظر میں زندگی کی اہمیت مزید بڑھے گی۔
    - الم كسى رفاى تظيم ياكلب ياسوسائي كمبربنة تاكرآب كودوسرا انسانول عدابط كازياده موقع لسكا
    - الم ضرورت مندول كي مديجياور موسكتوميني من ايك مرتبر الماسينز جاكر مريضول عدال جال دريافت يجيد
    - 🖈 منطقی سوج رکھنے والوں کو بیمزائ بہت مشکل سے ہضم ہوتا ہے۔ انھیں اپنے مزاح کے بارے میں قائل کرنے یا پہی سمجمانے کی کوشش نہ سیجے۔
      - 🖈 ال شخصيت كيلي مناسب كيريد: كاونسلر جميرا پسك ،معالج ،روحاني پيشوا (مثلاً امام ، مفتى وغيره ) ،سوشل وركر ،فيلي كوي-

## توازن اورانصاف والي شخصيت

بیشخصیت Consistency کہلاتی ہے۔ اس شخصیت کیلئے توازن بہت اہم ہے۔ بیشخصیت رکھنے والے دوسروں کی ظاہر کی حالت سے متاثر نہیں ہوتے ، بلکہ اس بات کو بہنو بی بیجھتے ہیں کہ کسی کی ذاتی حیثیت جو بھی ہو، ہر فر د کے ساتھ یکساں برتا دُکر نے کی ضرورت ہے۔ چنا نچہ وہ کسی بحک فرد سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور ندانھیں سر پر بٹھاتے ہیں۔ وہ یہ بیچھتے ہیں کہ اس سے خود غرضی اور انفرادیت پندی کو ہوا ملتی ہے اور ہوں ، بعض لوگ نامنا سب اور ناجا نز فائدہ اٹھا جاتے ہیں۔ ان لوگوں کے نزدیک بیرم ہے۔ چنا نچہ بیلوگ اس کے خلاف رہتے ہیں اور اپنے تین کوئی ایسا ممل نہیں کرتے جس سے اس کو ہوا ہے۔

بدلوگ چاہتے ہیں کہ دنیا کے ہر فرد کے ساتھ مکسال اور طے شدہ اصول وقوا نین کے مطابق برتا دُکیا جائے بھی بیدد نیا حسین ہوسکتی ہے۔ ایسا ماحول عن ایک مثالی دنیا تخلیق کرسکتا ہے۔ ایسے ماحول میں ہرایک کواپنی خوبیاں دکھانے اور آ کے بڑھنے کے بکسال مواقع مل سکتے ہیں۔اس طرح ، دنیا کہیں بہتر اور پُرامن جگہ بن سکتی ہے۔

#### توازن اورانصاف والى شخصيت كيليح مفيدمشورے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Consistency شخصیت کے مطابق درست کیر پر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تووہ کیر پر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- 🖈 ایے کیریکا انتخاب آپ کیلئے مفید ہوگا جس میں آپ کودوسروں کی مردکرنے کا موقع لے اور آپ کے کام اور زندگی سے لوگ متاثر ہوں۔
- ایسے اصول وضوابط اور اقدار (ویلیوز) کی فہرست بنایے اور جن کے مطابق آپ اپنی زندگی گزار ناچاہیے ہیں۔ بیاصول واقدار الل ہوں اور کسی کو اِن میں تبدیلی یا کی بیشی کا اختیار ٹیس ہونا چاہیے۔
  - 🖈 اگرکوئی اچی کارکردگی دکھائے تو بلاکلف اس کی تحریف تیجے اوراس سے بہتر کرنے یرائے کسائے۔
- ہے جولوگ ادارہ میں ٹانگلیں تھینچنے کا کام کرتے ہیں یا دفتری سیاست میں طوث ہیں، اٹھیں اپنے اخلاق سے رام بجیجے۔ان سے برتاؤ کیلئے اپنا معیار مقرر بچیجے۔تا ہم،اس کا خیال رکھے کہ آپ کا برتاؤا تنازم نہ ہو کہ بیاوگ آپ کیلئے بھی تھلرہ بن جا کیں یا آپ کی خوش اخلاقی کو آپ کی ہے وقو فی بھنے لگیں ۔توازن اصل ہے۔
  - 🖈 اپٹی اور دوسروں کی کارکردگی پرفوکس بجیے۔ مختاط رہیے کہ آپ کی خوش اخلاقی دوسروں کی کارکردگی کو کم کرنے کا ذریعہ نہ نہ جائے۔
  - 🖈 اس فخصیت کیلئے مناسب کیریر: پالیسی میکرز ، کوالٹی ایشورنس میں خدمات ، اکاؤ کٹنگ یا ٹیکس سے وابستدا فراد، رسک پنجنث، پولیس ، فوج۔

# پس منظر کود کھنے والے افراد

ر پی کشورت Context کہلاتی ہے۔ بیلوگ پیچے کی طرف دیکھتے ہیں، کیوں کدان کے نزدیک گزرے ہوئے وقت سے کی اہم سوالات کے جوابات ملتے ہیں۔ عموماً ہم یہ پڑھتے اور سنتے ہیں کہ ماضی گزرچکا، منتقبل ابھی معلوم ہیں، اس لیے حال پر توجہ رکھو، لیکن اس شخصیت کے حال افراداس مکتہ کے برخلاف، حال کے فیملوں کیلئے بھی ماضی کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

ان اوگوں کا نقطہ نظریہ ہوتا ہے کہ حال فیر متحکم ہے جس میں بہت زیادہ آوازوں کا بے بھم شورہے۔ چنا نچہ دہ حال کو درست طور پر جا چنے کیلئے ماضی پرغور کرتے ہیں، کیوں کہ آج کا حال دراصل نتیجہ ہے ماضی کی پلانگ اور منصوبہ بندی کا۔ ماضی میں جو عمل کیا گیا، اس کے نتیج میں آج '' حال'' ہمارے سامنے ہے۔

مر شدہ وقت (ماضی) نششہ شی کا تھا۔ جب بیلوگ پیچے کی طرف دیکھتے ہیں تو وہ اس نقشہ کو بیجھنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔ ماضی کی طرف دیکھنے پر بیہ می انداز وہوتا ہے کہ جس نقشہ اور نیت کے ساتھ فلاں کام شروع کیا گیا تھا، وہ اب کتنا بدل چکا ہے۔ چنانچہ اسے دوبارہ اصل پر لا نااس وقت تک ممکن نہیں ہوتا، جب تک بنیادی نقشے کو ند دیکھا جائے۔ اور یہ ماضی پر نوکس کر کے ہی ممکن ہوتا ہے۔ اس خوبی کی وجہ سے بیلوگ مستقبل کو بھی بہتر جا چیخے کے قابل ہوتے ہیں، کیوں کہ وہ اس وقت سے واقف ہوتے ہیں جہاں متعقبل کا بھی جہاں متعقبل کا بھی لیا گیا ہے، لینی ماضی۔

اس شخصیت کی بیخونی ان افراد کے اعد داختی دلاتی ہے، کیوں کہ دہ کہیں بہتر تجزیہ کرنے اور پھر فیصلہ کرنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔ اس شخصیت کے صافی افراد سفر کے ایسے ساتھی ہجی ٹابت ہوتے ہیں، کیوں کہ آخیں پتا ہوتا ہے کہ اس کے ہم سفر کیے شخصادر کہاں سے سفر شروع کر کے بہاں تک پہنچے ہیں۔ البتہ یہ شخصیت رکھنے دالے نئے افراد کو بھنے ہیں وقت لگاتے ہیں اور اس کی دجہ بھی بیہ ہے کہ دہ کی بھی فرد کی موجودہ اور ظاہری حالت پراس کے بارے میں کوئی دائے قائم نہیں کرتے۔ وہ اس کے ماضی اور حال دونوں کو دیکھتے ہوئے اس فرد کو جانچے ہیں۔ ان کے نزد یک اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آن کون کیا ہے، اصل بیہ کہ ماضی کی کس حالت سے موجودہ حالت تک کیا تبدیلی کی گئے ہے۔

### پس منظرد مکھنے والی شخصیت کیلئے مفیدمشورے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Context شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تووہ کیریز فتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- ایا کریرآپ کیلے بہر موگاجس میں گزشته احداد د شارکا تجربہ کثرت سے کیاجا تا مو۔
  - 🖈 ماضى كى يادىي، مثلاً فوثو كراف بتحريري وفيره جمّ يجيئة اكرآپ كوتريك في
- 🖈 تاریخی تاول، آپ بیتیاں، سوانح وغیرہ پڑھئے۔ تاریخ کامطالعہ حال کو بہتر طور پر بیجھنے میں مددگار ہوتا ہے۔
- 🖈 دفتر میں کوئی مسئلہ پھنس جائے تواپنے ساتھیوں کواس کیس کی پرانی فائلیں اور تاریخ پڑھنے کی ترغیب دیجیے۔انھیں بتایئے کہ کیس کی تاریخ کا مطالعہ اس کیس کو کہیں بہتر بچھنے میں مدد گار ہوسکتا ہے۔
- اركان وتحريك وترغيب دين كيليم اضى كى كامياني كهانيان، غير معمولى واقعات وغيره سنات رها تيجيهاس سان ميس كام كاجذبه بيدار موكار
- اس شخصیت کیلئے مناسب کیریر: استاد، تاریخ دال، عجائب گھریس گائیڈ، دستاویزی فلموں کا پروڈیوسر، صحافی، ، ماہر آثاریات، پرانے نوادرات کا کاروبار۔

## غور وفكر كرنے والى شخصيت

ر فضیت Deliberative کہلاتی ہے۔ بدلوگ بہت مخاط اور ہوشیار ہوتے ہیں۔ وہ زیادہ تر پرائیویٹ رہتے ہیں۔ بدلوگ جانے ہیں کہ بددنیا ایک فیر متوقع ، فیریقینی جگہ ہے۔ ہرشے بہ ظاہر ترتیب سے دکھائی دیتی ہے، گراس کے بیٹیے گہرائی میں فود کیا جائے تو بہت سے خطرات چھے ہوئے ہیں۔ بعض لوگ ان خطرات سے صرف نظر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'دیکھا جائے گا'' ،کیکن بدلوگ ان پرفوکس کرتے ہیں۔ پھر ہرمتوقع خطرے کود کچھتے اور بر کھتے ہیں۔ ان خطرات کو کم کرنے کیلئے وہ فور کرتے ہیں کہ کیوں کران سے بچاجا سکتا ہے یا کم کیا جا سکتا ہے۔

غور ولکر والی شخصیت رکھنے والے بہت سنجیرہ ہوتے ہیں اور بہت زیادہ تخفظات کے ساتھ زندگی گزارتے ہیں۔ چنانچہ بہت زیادہ وقت لگا کر منصوبہ بندی کرتے ہیں، مگراس کے باوجودخوف ن∎رہنے ہیں کہ پکھ ہوگیا تو کیا ہوگا۔ پیلوگ تے دوست بناتے ہیں، مگراُن سے بے تکلف ہوتے ہیں اور شاخیس بے تکلف ہونے دیتے ہیں، خاص کربات ذاتیات تک وینینے گلے تو فوراً لوگ دیتے ہیں۔

اس شخصیت والے افراد بہت زیادہ تحریف وتوصیف نہیں کرتے ، بلکہ مجمانے کو زیادہ اہم بھتے ہیں۔بعض اوقات یہ برتا ذبر طرح اے تو لوگ اسے روکھا پن یاغرورسے تشبید دینے گلتے ہیں لیکن ، حقیقا ایانہیں ہوتا ، بلکہ بیلوگ ایٹی فطرت سے مجبود ہوتے ہیں۔ چنا نچہ بیلوگ اس بات کی پروا نہیں کرتے کہلوگ کیا کہیں گے۔

ان افراد کے نزدیک ہردل عزیزی یامقبولیت کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ بیلوگ دوسردل کے دائے ، مزائ ادراہداف کی پردا کیے بغیرا پٹی چال چلتے ہیں۔ بیلوگ اپنی دنیا میں جیستے ہیں جہال کی اپنی اقدار ادراہداف ہیں۔ بیلوگ خطرات کا تھین آخری صد تک کرتے ہیں ادر پھر پھونک پھونک کرقدم رکھتے ہیں۔

# غور وفكروالي شخصيت كيلئے مفيدمشورے

درج ذیل بدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Deliberative شخصیت کے مطابق درست کیر پر کے انتخاب میں مددگار ہو سکتے ہیں۔ جب آپ ان پرفور کریں تو دو کیر پر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- ايداكريرآب كيلي بهتررب كاجس ش قانوني موشكافيان اوركاره بارى كفت وشنيد مويا قانون سازى وفيره كاكام كرنامو
- ا این فیملوں میں پراحتا در ہے، کیوں کرا گرکوئی اختلاف مجی کرے توآپ کی معاطے کاوہ پیلود کھنے کے قابل ہوتے ہیں جودوسرے نہیں دیکھ سکتے۔
- جبدوس کوئی مشکل فیعلہ کرنے لگیس اور انھیں مدد کی ضرورت ہوتو فیعلہ سازی ہیں ان کی مدد کیجیے۔ آپ کی معاطع کا بہترین منطقی تجزیہ کرنے کی
   قابلیت رکھتے ہیں۔
- ا کا اور ایک آپ کی شخصیت کو مجھ نیس یا کیں میے اور آپ کو موسکتا ہے، غلط القابات سے نوازیں۔ آپ ان کی پرواند کریں۔ آپ کی شخصیت اپنے تنیں بہت می خوبیاں رکھتی ہے اور آپ کو دوسروں سے ممتاز کرتی ہے۔
  - الم الوكون كوبتاية كرآب خطرات كالتجزيرك في اورتبديلي كمنفي اثرات كوكم كرفي كونوب صلاحت ركعة بين-
  - الشخصيت كيلي مناسب كيرير: سياى يادفاى تجزيد كار، ايدير، محقق، مائنس دال، رسك اينالست، جج، فنانس آفيسر

# تغميرى شخصيت

یر خصیت Developer کہلاتی ہے۔ بیلوگ دوسروں میں چھی خوبیاں تلاش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تا ہم ، ان کے نزدیک ،کوئی بھی فرد بہترین نہیں ہوتا۔اس کے برخلاف،ان کے نزدیک برفرد میں بہتری کی گنجائش ہمیشہ موجود ہوتی ہےاوران خوبیوں کو پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔

تعمیری شخصیت رکھنے والے افرادلوگوں کی طرف بہت جمکا دُر کھتے ہیں۔ بیلوگ چاہتے ہیں کہ دوسرے کامیاب ہوں۔ چنانچہ وہ اپنی حد تک پوری
کوشش کرتے ہیں کہ لوگوں کیلئے آ کے بڑھنے کے شئے مواقع پیدا کیے جا تھیں۔ بیلوگ جا نچتے ہیں کہ کون سے لوگ کیوں آ گے نہیں بڑھ پار ہے اور پھران کی
بڑھوتری میں جائل رکاوٹوں کو دور کرتے اور انھیں آ کے بڑھنے میں معاونت کرتے ہیں تھیری شخصیت رکھنے والوں کو دوسروں کی مدد کرکے اور انھیں آ گے
بڑھنے کیلئے رہ نمائی کرکے خوشی ہوتی ہے۔ ساری خوبیوں کو جان کرآ گے بڑھتے ہیں تو انھیں بھی قوت اور طمانیت کمتی ہے۔

ان لوگوں کی بیٹو بی ہوتی ہے کہ چند چھوٹے اقدامات جود دسروں کی نظروں سے ادجمل ہوتے ہیں، وہ خیس دیکھ لینے ہیں۔ای طرح، دوسروں میں چپی ہوئی فطری خوبیوں اور صلاحیتوں کو دریافت کرنے کا بھی ملکہ رکھتے ہیں۔ان کی اس خوبی کی دجہ سے بیلوگ ہردل عزیز بنتے چلے جاتے ہیں۔لوگوں کو یہ نقین ہوتا جا تا ہے کہ یہ فخصیت رکھنے دالے ان کے ساتھ مخلص ہیں۔

#### تغميري شخصيت كيلئ مفيدمشورك

دری ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Developer فخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پر خور کریں تو وہ کیریر نتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیاد وقریب ہو۔

- 🖈 ایے کیریکا انتخاب آپ کیلئے ہم ہوگا جس میں آپ دوسروں کے سائل حل کرنے اور افھیں آ مے بڑھنے میں مدد کرسکیں۔
- 🖈 ان افراد کی فہرست بنایئے جنس آپ نے متاثر کیا تا کہ آپ کو یہ یادر ہے کہ آپ ایک متاثر کن فرد ہیں۔ اس سے آپ کو تحریک (موٹیویٹن) ملے گ
  - 🖈 اپنی کہنی کیلئے ایسے وال پرفور سجیے جواس کی ترقی اور برموتری میں بہت معادن ہو سکتے ہیں فور سجیے کہ اٹھیں کول کر مملی شکل دی جاسکتی ہے۔
    - اليادكون علاقات كيج جوآب ساتعاون لينااورآب كى رونمائى ش آكے بر هناچا جن إلى -
    - ا کے کے اساتذہ اور میغورز نے آپ کو جومشور سے اوررہ نمائی دی ہے، اس کی روشن میں اپنی بہتری کیلئے کام سیجیے۔
- ا ایسے لوگوں سے بچتے جومسلسل مشقت میں گے ہوئے ہیں یا بہت زیادہ تنقید و تنقیص کرنے دالے ہیں۔ان کے مزاح اور گفتگو سے آپ کو کوفت ہوگی اور ما بوی۔
  - الفخصيت كيليح مناسب كيرير: كوچ،استاد، يلك الهيكر،ميغور،معالي،مينجر-

# وسيلن كيليع جنوني شخصيت

بیشین گوئی ہو۔ای وجہ سے بدلوگ ہے۔ بیٹخصیت رکھنے والوں میں نظم (ڈسپلن) بہت زیادہ ہوتا ہے۔ بدلوگ چاہتے ہیں کہ ہرشے پہلے سے قابل پیشین گوئی ہو۔ای وجہ سے بدلوگ اپنے معاملات اور کاموں کو بہت ہی مرتب ومنظم اور منصوبہ بندر کھنا چاہتے ہیں۔ بدلوگ جبلی طور پر چاہتے ہیں کہ دنیا پر (اور سب سے پہلے اپنے قریب ترین لوگوں پر)ایک منظم نظام مسلط کردیا جائے تا کہتما م لوگ اس کے مطابق ہی ممل کریں۔

یرلوگ روٹین کےمطابق کام کے خواہش مندر ہتے ہیں۔اہداف کے معاطے میں حساس ہوتے ہیں ادر تاریخوں پر فاص تو جدر کھتے ہیں۔ بیلوگ پہلے طویل مدتی منصوبے بناتے ہیں اور پھرانھیں مختصر مدتی اہداف میں تقتیم کرکے ان پرتن دہی سے کام کرتے ہیں۔

یہ اور معمولات اور نا کہانی حادثات ہے بہت تھبراتے ہیں۔ نلطی پریخ یا ہوتے ہیں اور معمولات سے ہٹ کر پچھ کیا جائے تو برا مانتے ہیں۔ کیوں کہان کے خیال ہیں اگرآ دی ڈسپلن اختیار کرلے تو بیسب چیزین ختم ہوسکتی ہیں۔

لیکن، اس دنیا میں مکن نیس کرسب کھی ترب کے مطابق اور اپنی مرضی کے تالع ہو۔ بیاللہ کے خلیق کردہ نظام قدرت کے خلاف ہے۔ تاہم اس حقیقت کو جاننے کے باوجود ید شخصیت رکھنے والے افراد حالات کو کمل طور پر کنٹرول کرتا چاہتے ہیں۔ جولوگ ڈسپلن کی صلاحیت نیس رکھتے ، ۱۵۱ لیے افراد کی بات چیت کو بعض اوقات اپنے او پر بھم بھے نگتے ہیں۔

دسپان کیلئے جنونی شخصیت رکنے دالوں کو بیاحساس کرنا چاہیے کہ برخض ڈسپان کی بہت زیادہ پابندی پہند نہیں کرتا، بلکدا کشر کوقیدی محسوس ہوسکتی ہے۔ ڈسپلن دالوں کو بیشعور ہونا بھی بہت ضروری ہے کہ کام کرنے کا ہرفر دکا انداز جدا جدا ہے اور ہرفر دجب اپنے انداز کےمطابق کام کرتا ہے جبی سے بہتر کارکردگی دکھانے کے قابل ہوسکتا ہے۔

# ڈسپلن والی شخصیت کیلئے مفیدمشورے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Discipline شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پر غور کریں تو وہ کیریر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- اليادار على جاب الله كيج جهال كقوانين اورفطام بهت بى نياطا موايااداره جبال كى پالىسى بهت واضح موس
  - 🖈 این کامول اور چیز ول کودو سے جارمرتبہ چیک کیجے اور تینی بنایئ کہ ہر شے سوفیصدی درست جل رہی ہے۔
    - الم الم منجنث كانن سيك تاكرآب موجوده وقت مي اورزياده كام كرسكيس
  - ان الله الله الله المنظام تكليل ويجيجس كذريع آب كيله متوقع نتائج عاصل كرف كامكان زياده سازياده ووسد
- 🖈 پتسلیم کیجے کہآپ کی میم کے دیگر افرادات اوسی وسیان کے مطابق کام نیس کریں گے ، لہذا اُن کے طریقہ کار پر جزیز ہونے کی بجائے اپنی توجہ متائج پر رکھیے۔
  - الوكون كوآب كى صلاحيت كو يجعنے كاموقع ديجياوراس حوالے سے ان كى كاركرد كى كو بہتر بنانے ميں أن كى مدد يجيے۔
- 🖈 اس حقیقت کوجی تسلیم کیجیے کہ آپ اپنے حزان کی وجہ سے چھوٹی غلطی پر بھی ضعے میں آسکتے ہیں۔ادارہ میں دیگرافراد آپ کی سی مخصیت نہیں رکھتے ،البذا اپنے اندرخل اور مبرکی عادت پیدا کیجیے۔
  - 🖈 ال شخصيت كيلي مناسب كيرير: جوالي جهاز كا يا كلك، دل ياد ماغ كاسرجن، اكادَ تنينك، آذيرُ، ثريفك كنشرول بميس اسپيشلسك، فوح-

# ېم د لي اور دل جو ئي والي شخصيت

می بین کہ وہ دومروں کی رائے ہے۔ اس شخصیت کے حال افرادا پنے اردگر دموجودافراد کے جذبات کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ دومرے حیسامحسوس کرتے ہیں، وہ خود بھی ایسائی محسوس کرتے ہیں۔ جبلی طور پر، بیلوگ دومروں کے زاویہ نظر سے دنیا کود کھنے اور بھینے کے قابل ہوتے ہیں۔ تاہم اس کا مطلب بینیں کہ وہ دومروں کی رائے سے متنق بھی ہوں ہے۔

لوگوں سے دل جوئی کا مطلب بیٹیں کہوہ اُن کی جذباتی گہرائی میں بیاتریں۔ البتہ، دوسروں کے مسائل کا ادراک ضرور کرسکتے ہیں۔ جذبات کو سیجھنے کی جبلی صلاحیت بہت ہی بڑی خوبی ہے۔ بیلوگ اس صلاحیت کے ذریعے اُن کیے سوالات سننے کے قابل ہوتے ہیں۔ چنا نچہ بیلوگ انسانی ضروریات کو کمیں بہتر طور پر بجھ یاتے ہیں۔

جہاں لوگ الفاظ کی تلاش میں رہتے ہیں، وہاں آپ درست الفاظ اور درست انداز کا انتخاب بہآ سانی کر لیتے ہیں۔ دوسرے بھی ان کی اس ملاحیت سے قائد واٹھاتے ہیں۔ چنانچہ وہ دوسروں کے جذبات کوآ واز اور الفاظ کا روپ دیتے ہیں۔ان محال کے باحث لوگ آپ کی طرف کمنچے چلے آتے ہیں۔

## ہم دلی اور دل جوئی والی شخصیت کیلئے مفید مشورے

درج ذیل بدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Empathy شخصیت کے مطابق درست کیر پر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تو وہ کیر پرمنخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- 🖈 ایسے کیریر کا انتخاب آپ کیلئے مفید ہوگا جس بیس آپ کو دوسرول کے جذبات کو بھنے کا زیادہ موقع ملے۔ آپ دوسروں کو ان کے احساسات کو جاننے اور ان کے گروموجود دیگرافراد کے احساسات کو جائے بیل مدوکر سکتے ہیں۔
  - ا جس ماحول میں آپ کے جذبات کواظہار کا موقع نال یائے ، دہاں آپ محمن محسوں کریں محادرا ہی مہارتوں کا بہتر استعال آپ کیلیے مشکل ہوگا۔
    - اس دوروں کے بارے میں آپ کا جوجذ باتی تجربیہ،اسے اُن سے شیر کیجیے۔اس سے آپ پران کا اعماد بڑھے گا۔
- ا ہم دلی رکنے والے دیگرافراد کے ساتھ ل کرکام بجیے۔ اس کا طریقہ سے کہ جس ادارہ یس آپ کام کرتے ہیں، وہاں ایسے لوگ تلاش کریں یا آپ کا بنا کاروبار ہے تواپنی فیم میں ای شخصیت والے لوگ ملازم رکھیے۔
  - 🖈 خاموثی کی اجمیت کو بھے اور دومروں کی بات سنے ۔اس ہے آپ کو دومروں کے احساسات کو بھے میں زیادہ مدد ملے گی۔
    - 🖈 جولوگ اہے منفی یا تخریجی جذبات کی بنیاد پرکوئی برتاؤ کرتے ہیں،ان سے کل اور پیار سے برتاؤ کیجے۔
- 🖈 اینےاس مزاج کومتوازن رکھنا بہت ضروری ہے، کیوں کہ ہوسکتا ہے کہ آپ کی ہم دلی اور دل جوئی سے بعض لوگ تا جائز فائدہ اٹھا تا چاہیں۔ایسے لوگوں کواپنے سے ایک حد تک دورر کھیے۔ان کی قربت آپ کیلئے نقصان دہ ہوسکتی ہے۔
  - ان کیریر کے ماہرین کے مطابق 2020 وتک روملاحیت کی بھی جاب میں سب سے زیادہ اہم ملاحیت مانی جائے گی۔
    - الشخصيت كيلي مناسب كيرير: تدريس، كوچتك، كا ونسلنك -

## فوكس ركضے والی شخصیت

بی خصیت Focus کہلاتی ہے۔ یہ خصیت رکھنے والے اپنے اہداف اور منزل کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ وہ روز انداپنے سے الشعوری طور پر بیسوال کرتے ہیں کہ وہ کد هر جارہے ہیں۔ چنانچے انھیں ہر دَم واضح منزل کی ضرورت رہتی ہے جس پر فیوکس کرسکیس۔ اگر وہ کس جانب فوکس نہ کرسکیس تو اُن کے اندر بے چینی پیدا ہونے لگتی ہے۔

فوکس شخصیت والے افراد ہرسال، ہر ماہ جتی کہ ہردن کیلئے بچھاہداف طے کرتے ہیں۔ بیاہداف اُن کیلئے مقتاطیس کا کام کرتے ہیں۔ ان اہداف کے لئین سے انھیں کہ انھیں کرتا بہت آ سان ہوجا تا ہے۔ جب کسی کے سامنے ترجیات واضح ہوں تو اس کیلئے عملی اقدامات ہمیں واضح ہوجاتے ہیں۔ پھرووان اقدامات پربآ سانی عمل کرتے ہیں۔

ان لوگوں کے فوکس کی صلاحیت بہت توی ہوتی ہے جس کے باعث اُن کاعمل بھی عمو ما خوب موثر ہوتا ہے۔ بیلوگ اپنے فوکس کی خولی کی وجہ سے اپنے کا موں کو اُن کی اہمیت کے اعتبار سے فلٹر کر تا بھی جانتے ہیں۔ چنا نچے اضیں بیادراک ہوتا ہے کہ کون ساکام ضروری ہے ، کون سابہت ضروری ، اور کون ساکام فیر ضروری ہے۔ جو کام اہداف تک وین نے بیل معاون ہو، دوسب سے ضروری ہوتا ہے۔ اس کے سوایاتی سب کونظرا نداز کردیا جائے۔ چنا نچہان کے نزدیک، جوشے اُنسی منزل کی طرف بڑھنے میں مدونہ کررہی ہوتو اس پر فوکس کرتا اور سرکھیا تا وقت اور تو انائی ضائع کرتا ہے۔

فوکس کی صلاحیت کے باعث بیلوگ اپنی کارکردگی کو بہتر سے بہترین بناتے چلے جاتے ہیں۔ بیلوگ ندصرف کام کوفوکس کرتے ہیں، بلکہ افراد اوراشیا کو بھی فوکس کرتے ہیں۔ یوں،اشیا ہوں یاافراد، بیان سے بہتر استفادہ کے قابل ہوتے ہیں۔

اس شخصیت کے سکے کا دوسرا اُرخ میے کہ تا خیر یا رکاوٹ بیش آنے پر بیلوگ بے مبرے ہوجاتے ہیں۔اس بے مبری کی وجہ سے ہوتا میے کہ ٹیم کے دیگرمبرا بھی کام کوشروع کرنے کے بارے بیل فورکردہے ہوتے ہیں اور بیلوگ کام شروع بھی کر چکے ہوتے ہیں۔

#### فوكس ركضنے والی شخصیت كیلئے مفیدمشورے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Focus شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تو وہ کیریر شخب کریں جوآپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- 🖈 ایسے شعبے میں کام کرنا آپ کیلے بہتر ہوگا جہاں آپ کوکسی کی مداخلت کے بغیر آزاداندکام کرنے اور متعیزابداف کو کمل کرنے کاماحول میسر ہو۔
- 🖈 ایساہدان کالتین کیجے جوواضح تاریخ محیل (Deadline) کے ساتھ ہوں اور چیسے جیسے آپ اس میں آ کے بڑھیں ، آپ کواپٹی ٹموکا پتا چاکارہے۔
- ا ہے چوٹے بڑے تمام اہداف کاغذ پر لکھے اور اٹھیں اکثر دیکھتے رہے تا کہ آپ کو بیا حساس ہو کہ آپ اہداف اور مقاصد کے تحت زندگی گزار رہے بیں۔اس فضیت کیلئے بیا حساس بہت ذیادہ اہمیت رکھتا ہے۔
- 🖈 مختررتی اوروسط مدتی اہداف اپنے مینجرے ذکر سیجیتا کہ وہ آپ کو آپ کے اہداف کی تحکیل کیلئے زیادہ آزادی دے۔ آپ سلسل محرانی میں کا مہیں کر پاتے۔
  - ا اے کام اور محر، دونوں کیلئے گا ہے گا ہے اہداف طے کرتے رہے۔ یوں، آپ متوازن زندگی گزارنے کے قابل ہول گے۔
    - 🖈 اس شخصیت کیلئے مناسب کیریر: اکاؤنٹس، ماہ نامہ یاروز نامہ کا ایڈیٹر، جاسوس، جمارتوں کی تعمیر کرنے والا شمیکے دار۔

# مستقبل كيلئے يُرجوش افراد

ر پی بین اس ملاحیت کہلاتی ہے۔ اس تنم کے افراد کو متعقبل بہت ہی للچا تا ہے۔ بیلوگ اپنی اس ملاحیت کی وجہ سے متعقبل کی تصویر کشی خوب کر لیتے ہیں۔ یہ وہ چاہتے ہیں کہ آنے والے وقتوں کیلئے خوب کر لیتے ہیں۔ یہ وہ چاہتے ہیں کہ آنے والے وقتوں کیلئے بہتر پروڈ کٹ، بہتر فیم، بہتر زندگی اور بہتر دنیا تھکیل دی جائے۔

بیاوگ خواب خوب و کیمتے ہیں اور ان کے ویژن بھی بہت واضح اور وسیع ہوتے ہیں۔ ان افراد کی متنقبل ہیں خوبی اس وقت بہت نمایا ل ہوکر سامنے آتی ہے کہ جب حال پریشان کن ہواورلوگ ناامیدی میں دھنے ہوئے ہول تو بیڈ خصیت رکھنے والے دوسروں کواپنے ویژن سے نہ صرف توانا کی ویتے ہیں بلکدان کے اندرامید بھی پیدا کرتے ہیں۔

یدافراد ندصرف اینے مستقبل کوروش دیکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، بلکہ دوسروں کو بھی ان کے ستقبل کے روش اور شبت پہلود کھاتے ہیں۔ یوں ان کے گر دموجودلوگوں کی بصیرت کوجلالمتی ہے اورا یک ان دیکھی مسرت نصیب ہوتی ہے۔

زندگی کونوش حال بنانے کیلئے امیداصل ہے۔ جس شخص میں امیدنیں، اس کا مستنقبل نہیں۔ مستقبل کو دیکھنے والے افراد امید سے بہرہ مند ہوتے ہیں۔ان میں امید کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ نیز، •• دوسروں کو بھی امید دلانے میں ماہر ہوتے ہیں۔البندا لیے افراد کواپنے الفاظ کے امتخاب اورانداز پر ضرور توجہ کرنی جاہیے، کیوں کہ الفاظ کا غلا استعال سننے والے کوا مید سے دور بھی کرسکتا ہے۔ بیدہ مہارت ہے جواس شخصیت کے حامل افراد کو سیکھنا ضروری ہے۔

# مستقبل كيليج إجوش شخصيت كيليح مفيدمشورك

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Futuristic شخصیت کے مطابق درست کیر بر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پر خور کریں تو وہ کیر پر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- اليه كيريكا انتخاب آب كيلي مناسب موكاجس يس آب كوايي معتقبل كاويزن شيئر كرن كاموقع طيد مثال كيطورير ، من كاروباريول كيرونمائي -
- 🖈 ایسے افراد الل سیجے جوآپ کی منتقبل ہیں صلاحیت کو بچھ سکتے ہوں۔ بیلوگ آپ کے ویژن کے مطابق آپ کومو ٹیویٹ کرنے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔
- 🖈 ایسے افراد سے دورر ہے جوآپ کے دیژن اورآپ کی منتقبل کود کھنے کی صلاحیت کو بچنے سے قاصر بیوں۔ بیلوگ آپ کی مختلو پر ہنسیں مے اور
- اسے'' دیوانے کی بڑ'' قراردیں گے۔ان لوگوں کی بیٹھک سے آپ مایوس ہوسکتے ہیں۔آپ کی بیصلاحیت بہت عی منفرد ہے اور بہت کم افراد میں میر میں دیک ت
  - خوبی پائی جاتی ہے۔
- ا ہے دیژن کو حقیقت کا روپ دیے کیلئے Activator شخصیت والے افراد سے مدد کیجی، کیوں کہ بیلوگ عمل کے بادشاہ ہوتے ہیں۔ان لوگوں سے دوئی آپ کے منتقبل کے تصور (خواب/ ویژن) کوٹمل کے ذریعے حقیقت بنانے میں مددگار ہوسکتی ہے۔
  - ال فخصيت كيليّ مناسب كيرير: پبلك اسيكنك اللم كار/تصنيف وتاليف،سياست،ايد ورثائزتك ويروكل زروموجد ياسائنس دال-

# ميل ملاپ دالى شخصيت

ی شخصیت Harmony کہلاتی ہے۔ بدلوگ میل ملاپ اور لوگوں سے محلنے ملنے کے بہت رَسیا ہوتے ہیں۔ چنانچ پڑائی جھڑے سے آخری صدتک بچنے کی کوشش کرتے ہیں، کیوں کہ ان کے نزدیک، تصادم سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسے موقع پر کہ جہاں ایک معاملے پر مختلف آرار کھنے والے افراد موجود ہوں، بر مخصیت رکھنے والے کوشش کرتے ہیں کہ ایک عمومی رائے تلاش کی جائے جس پرسب بی شغق ہوں۔

ان افراد کیلے''دوئی' سب سے اہم قدر ہوتی ہے۔ بیافرادا پنی رائے دوسروں پر مسلط کرنے کوجما قت اور وقت کا نریاں تھے ہیں۔ بیاوگ تھے ہیں کہ اپنی رائے اسلط ہیں کہ اپنی رائے اسلط ہیں کہ اپنی رائے اور دوسروں کی رائے کواٹھی کے پاس رہنے دیا جائے قد ہماری کا رکردگی بڑھ مکتی ہے، کیوں کہ ہم رائے مسلط کرنے اور دوسروں کی جمایت چاہے ہیں اپنا بہت ساوقت اور توانائی ضائع کردیتے ہیں۔ اس وقت اور توانائی کواگر اپنے کا م ہی لگا یا جائے تو ہماری کا رکردگی بہتر ہوسکتی ہے۔

یاوگ اس حقیقت کوتسلیم کرتے ہیں کہ رائے کا اختلاف فطری ہے اور جمیں دوسروں پر اپٹی رائے تھو نینے کا کوئی حق فییں۔ جب دوسرے دعوے کرتے ہیں تو یہ کسی دعوے سے متاثر ہوئے بغیر اپٹی رائے کے مطابق آ رام سے زندگی گزارتے ہیں۔ بلکہ کوشش کرتے ہیں کہافیس ان کے دعووں کے باوجودا ہے ساتھ کیوں کرشامل کیا جاسکتا ہے۔ بیافراد اپنا حلقہ ہر ممکن حد تک بڑھانے کی کوشش میں رہے ہیں تا کہ وہ جو پکھ چاہتے ہیں ، اس ک بخیل میں درکار صلاحیتوں کے حامل افراد سے مدد کی جاسکے ، خواہ ان کی رائے گئی ہی مختلف کیوں نہ ہو۔

یرافرادسب کوایک ہی کشتی کے سوار بھتے ہیں۔سب کوکشتی کی ضرورت ہے،خواہ کی کوکییں بھی جانا ہو، کوئی کی بھی گلر کا حال ہو۔۔۔کشتی ہرایک کی مجوری ہے۔میل ملاپ رکنے والے افراد شور کرنے ، تماشاد کھانے اور فعرے لگانے کی بجائے ممل کوا جمیت دیتے ہیں۔

### میل ملاپ والی شخصیت کیلئے مفیدمشورے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Harmony شخصیت کے مطابق ورست کیریر کے انتقاب بیل مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پر فورکریں تووہ کیریر نتخب کریں جو آپ کے خیال بیل آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- 🖈 كى بى معالى كالي كالوكود كمية جرعملى اورمنفقه بو-
- ا میم میں اختلاف رائے رکنے والوں کے فقطہ نظر کو بچھئے۔ یوں پروجیکٹ میں شامل افراد کا رکی مختلف صلاحیتیں اس کام کو بہتر سے بہتر بنانے میں معاون ہوں گی۔
- 🛠 کسی معالمے میں اختلاف زیادہ پڑھ جائے تو اپنی صبر اور ملاپ والی صلاحیت کوضر وراستعال کیجیے۔ آپ کی میڈو بی معاملات کو برٹسن وخو بی عل کرنے میں بہت مددگار ہوگی۔
  - ہے۔ الیم میکنیکس سکھتے جن سے اختلاف رائے اور تصادم کوئم کرنے (Conflict resolution) میں مرداتی ہو۔
  - اليه كيريرجس من بهت زياده بحث ومباحثه كرنايزك يا مختف لوكول سه الجمناموء آب كيلي قطعا غير مناسب ب-
    - ال فخصيت كيلية مناسب كيرير: الونث مينجر بمكس الكهرث، فنانشل السيورش كوج ومينجر، پروجيك مينجر-

## نت نشخ أئيرُ ما والى شخصيت

ر شخصیت Ideation کہلاتی ہے۔اس شخصیت کے حال افراد کوئے نئے خیالات اور آئیڈیاز میں بہت مرہ آتا ہے۔ آئیڈیا کیا ہے؟ آئیڈیا ایک خیال ہوتا ہے جوکسی واقعہ یا معاملہ کی بہترین وضاحت کرتا ہے۔ان لوگوں کواس وقت بہت لطف آتا ہے جب وہ کسی ویجیدہ شے کے بیچ چھے سادہ تصور کو جانچ لیتے ہیں۔انھیں اس سادہ تصور سے بتا جاتا ہے کہ بیرو بیجیدگی کیوں ہے؟

آئیڈیا کی مدد ہے، ہم مسائل کومل کرنے ہیں مدد لتی ہے، کیوں کہ آئیڈیا کی مسئلے کے چند نے پہلو کھو جنے ہی مدد کرتا ہے۔ آئیڈیا نہ ہوتو نے پہلو سامنے ہیں آسکتے۔ آئیڈیا کچھ نیا تخلیق کرنے پر بھی اکسا تا ہے جو اِس شخصیت کیلئے نیا چیلئے بھی بڑا ہے۔

نت نے آئیڈیاز پر کام کرنے والی شخصیت رکھنے والے افراد عام می دنیا کوئی روپ میں دیکھنے اور بچھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ چنانچہ وہ مسائل کوالگ ہی انداز سے طل کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔اس میں انھیں بہت لطف ملتا ہے۔ان کی اس خو ٹی کی وجہ سے لوگ، خاص کراوار سے انھیں بہت اہمیت دیتے ہیں۔

یر مخصیت رکھنے والے افراد آئیڈیاز پر بہت نورکرتے ہیں، کیوں کہ ان کے خیال یں کوئی بھی آئیڈیا فضول نہیں ہوتا۔ ہرمنفر دخیال پراگرخوراور کام کیا جائے تو بہت پکے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ بیلوگ نے خیالات سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ گویا، ان کے جسم میں کرنٹ سادوڑ جا تا ہے اور انھیں اس سے نی تو انائی ملتی ہے۔

بعض لوگ ideation شخصیت رکھنے والول کوان کی اس خولی کی وجہ سے بلا کا ذبین اور دُور اندیش بھتے ہیں۔ تاہم ،اس شخصیت کے حال افراد کیلئے ریکوئی خاص بات نیس ، عام می بات ہے۔

#### في تنير يازوالى شخصيت كيلي مفيدمشورك

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Ideation شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تو وہ کیریر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- اليه كيريكا الخاب يجيج من آب كوشة تيذياذ يركام كرن كاموقع ط
- 🖈 آپ بہت جلد بیز ار ہوجاتے ہیں،اس لیےا پنی زندگی میں چھوٹی تجوٹی تبدیلیاں اکثر کرتے رہا کیجے۔ یوں،آپ متحرک رہیں گے۔
- الله خودکومزید بہتر بنانے کیلئے شے خیالات پر بھیشفورکرتے رہے۔اس سے آپ کی فطری صلاحیت کوجلا ملے گی اور آپ کی کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔
- ا روزانہ کچھودت مطالعہ کیلئے رکھے۔مطالعہ سے نہ صرف معلومات میں اضافہ ہوتا ہے، بلکہ دوسروں کے خیالات وتجربات سے بھی واقنیت ہوتی ہے۔ ایوں،آپ کے خیالات میں وسعت آئے گی۔
  - 🖈 اینے خیالات کواپنے ساتھیوں سے ذکر کیجیے۔اس سے آپ کے خیالات یس بہتری آئے گی اور جہاں کہیں جمول ہوگا، وہ ختم کرنا آسان ہوگا۔
    - 🖈 ال هخصيت كيليم مناسب كيرير: ماركينتك، جرنازم، ويزائن يايروو كث ويوليسن ايدورا ارتك ميانر

## سب كوساتندر كھنے والے افراد

یشخصیت Includer کہلاتی ہے۔ بیلوگ اپنی زندگی بیل زیادہ سے زیادہ افرادکوشامل کرناچا ہے ہیں۔ ان کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کا حلقہ اثر ممکنہ حد تک وسیع ہو۔ بیافراد زیادہ سے زیادہ لوگوں کواپے گروپ بیل شامل کرنا چاہتے ہیں تا کہ انھیں گئے کہ دہ اُن کے ساتھ ہیں۔ اس شخصیت کو ایسے لوگ بالکل پندئیس آتے جومعمولی باتوں پر دوسروں کواپے گروپ سے الگ کردیتے ہیں۔ اس کے برخلاف، Includer شخصیت والے افراد اینا گروپ وسیع سے وسیع ترکرنا چاہتے ہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں سے استفادہ کیا جاستے۔

اس مخصیت کے افراد جبلی طور پر ہرایک کو تبول کرنے والے اور اپنے ساتھ شال کرنے والے ہوتے ہیں۔ افھیں کسی فرد کے ذہب، نسل، زبان، قومیت یا مخصیت سے کوئی غرض نہیں ہوتی۔ وہ بس اسے اپنے ساتھ رکھنا چاہتے ہیں۔ بیشخصیت دوسروں کو اپنے ساتھ اس لیے بھی کھڑا کرنا چاہتی ہے کہ اسے دوسروں کے ساتھ رہ کرتوانا کی کمتی ہے۔

ان افراد کی سب سے بڑی خوبی بیہوتی ہے کہ وہ کی کے بارے یس کوئی اندازہ قائم ٹیس کرتے ، یعنی Judgemental نہیں ہوتے ، کیول کہ ان کے خیال بیں اس سے کوئی فائدہ ٹیس ہوتا۔انسان جب کس کے بارے بیں اندازے لگا ٹا شروع کرتا ہے تو اس سے دوسرول کے جذبات کو خیس پہنچتی ہے اور تعلقات بیں دراڑ پڑنے کی سب سے بڑی وجہ کہی ہے۔

تا ہم بدلوگ ہرایک کو تبول تو کرتے ہیں، مرضروری نیس کرسب سے متنق بھی ہوں۔ بددوا لگ الگ چیزیں ہیں۔ان افراد کے نزد یک سب برابر ہیں اورسب اپنی جگہ اہم ہیں۔ چنا نچیکی کو نظرا عداز نیس کیا جاسکتا۔ ہرایک کواس کے مطابق اس کاحق دینا ضروری ہے۔

#### سب كوساته ركھنے والی شخصیت كيلئے مفیدمشورے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Includer شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تو وہ کیریر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- اليه كيريكانتاب كيج جبالآب ومسلس ببت ساوكون سے مخاموق طے ۔ انھيں محسوں كرائے كرآپ كيك = ببت اہم إلى -
  - ايها كيرير فاص كرآب كيلي بهت مغيد ب كاجس من آب كوفتا جون اور بدز بانون كى ترجماني كاموقع ليه-
- الله جس ادارہ میں مختلف ثقافتوں والے افراد کام کرتے ہوں، وہاں آپ کی پیصلاحیت بہت کام آسکتی ہے۔۔۔ خاص طور پر، الحتلاف رائے یا تصادم کے موقع پر۔
  - اد شان کو کمین کے ماحول اور افرادے وشاس کرانے ش آپ بہت اہم کرواراوا کر سکتے ہیں۔
- ال فخصیت کیلے مناسب کیریر: مہمانوں کا استقبال کرنے والاعملہ، نوجوانوں کا رضا کار، او کیوپیشنل تھیراپسٹ، سوشل ورکر، رفائی یا خیراتی اوارہ پس خدمات، انشورنس ایجنٹ، ریسشپنسٹ، کسٹر سرول۔

### انفرادي سطح پرجاننے والے افراد

بی است کے مامل افر ادا ہے ارد گرداوگوں کو گوئی ہے۔ ایسے افراد ہرفر دکواس کی منفر دخصوصیات سے جا شیخے ہیں ادراس میں خوب مہارت رکھتے ہیں۔ اس مخصیت کے مامل افر ادا ہے ارد گرداوگوں کو گوئی طور پر جانے یا اُن کی شخصیت کی بنیاد پر جا شیخے میں دلچی ٹہیں رکھتے۔ وہ بچھتے ہیں کہ اس طرح اوگوں کی مہم مخصیت سامنے آتی ہے۔ اس دھند لی تصویر کے باعث اوگوں کے بارے میں غلط رائے قائم ہو سکتی ہے جو خطر ناک ہے۔ اس کی بجائے بیا فراد مختلف اوگوں کے درمیان فرق پر فوکس کرتے ہیں۔

جبلی طور پر، پیخصیت ہرفرد کے اسٹائل، موٹیویش، موجی کے انداز کا مشاہدہ کرتی ہے۔ اس سے ہرفرد کے بارے میں الگ الگ کہانیوں کا پتا چاتا ہے۔

Individualization شخصیت والے اپنی اس خاص صلاحیت کی بنا پرلوگوں کو کئیں گہرائی اور تفصیل میں جانے کے قابل ہوجاتے ہیں۔ بیلوگ چونکہ
لوگوں کو بہترسطی پرجانے ہیں، اس لیے ان کیلئے درست لوگوں سے دوئی کرنا بھی آسمان ہوتا ہے۔ بیلوگ جانے ہیں کہ کس کو جمع میں تعریف پہند ہے، اور کون
اے برا بھتا ہے۔ بیلوگ اگر تدریس اور تربیت سے وابت ہوجا کی تو کہیں بہتر استاداور مرنی ثابت ہوتے ہیں۔

اس شخصیت والے افراداہے اردگر دموجودلوگوں کوفر دا فر دا مجھے کیلئے بے تاب رہتے ہیں۔ان لوگوں بیسٹیم بنانے کی بہترین مہارت ہوتی ہے اور وہ ہر فر دسے اس کی شخصیت کے مطابق کام لینے کا ہنر بھی جانے ہیں۔

# انفرادی سطح پرجانے والوں کیلئے مفیدمشورے

دری ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Individualization شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخورکریں تو وہ کیریر فتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- النى فيلذي بيترين بن جائي اورمسلسل بيجافية ري كرآب ال شعب يل عزيد بيتر كيول كرموسكة بيل-
  - اے دوستوں اور قلیق کود مصے کدو اے کام کو بہترین بنانے کیلئے کیا کرتے ہیں۔
- 🦈 اینے ساتھیوں کی انفرادی خصوصیات کوبہترین بنائے میں ان کی مدد سیجیے۔اگرانھیں کہیں آپ کی ضرورت پڑے توخوشی خوشی اُن کی رونمائی سیجیے۔
  - اتنامنفردبنايا- كامطالعه يجياورد يكي كمانيس كن چيزول في اتنامنفردبنايا-
- ا مخلف لوگ مخلف انداز سے تحریک پاتے ہیں۔آپ دوسروں کو بیہ تا کے ہیں کہ ایسا کیوں ہے اور کیوں کر جرفر دکواس کی شخصیت کے اعتبار سے تحریک ایسا دینازیادہ موثر ہوتا ہے۔
  - الشخصيت كيليم مناسب كيريد كاونسلر ميروائزر ،استاد ،معنف ،يلز ،كار يوريث ريز

### معلومات لينے والى شخصيت

پی الفاظ ، تقائل، کتابی، اقوال وغیرہ) جمع کرتے ہیں۔ یہ معلومات (الفاظ ، تقائق ، کتابیں ، اقوال وغیرہ) جمع کرتے ہیں یا پھر ٹھوں چیزیں (کلٹ ، تتلیال ، کارڈز ، کھلونے ، تصادیر وغیرہ)۔ دراصل ، ان افراد کوان چیز ول سے بہت زیادہ دلچہی ہوتی ہے۔

اس مخصیت کے حال افراد و نیا کے توع اور پیچیدگی کو بڑی دلچین سے دیکھتے ہیں۔ان کے مطالعے کا مقصد اپنی بہتری نہیں ہوتا، بلکدوہ زیادہ سے
زیادہ معلومات جمع کرنا چاہتے ہیں۔ حتیٰ کہ کسی مقام کا سنر کرتے ہیں تو وہاں بھی سیر سپاٹا مقصود نہیں ہوتا، بلکداس علاقے کے بارے ہیں نت نئی
معلومات اکھٹی کرنا چاہتے ہیں۔ان معلومات کو اپنے ذہن میں ذخیرہ کرنے کا مقصد نیلام گھر سے انعام جینتا نہیں ہوتا، بس ایک نشہ ہوتا ہے کہ مزید
معلومات ۔۔۔ پھراس سے زیادہ معلومات حاصل کی جا تھی۔تا ہم، یہ معلومات زندگی کے کسی نہی موڑ پر بہمی نہمی کام آئی جاتی ہیں۔

معلومات کے پیچے دوڑ ناان کی مجوری ہوتی ہے۔ یہی چیز انھیں تو انااور چوکس رکھتی ہے۔ انھیں بھین ہوتا ہے کہ اگر چہوہ انجی کسی مقصد کے بغیریہ سب معلومات حاصل کررہے ہیں بلیکن کی نہ کسی دن بیرمعلومات کا م آئی جا تھیں گی۔

### معلومات میں دلچیسی رکھنے والوں کیلئے مفیدمشورے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Input شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخورکریں تووہ کیریز نتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے ذیا دہ قریب ہو۔

🖈 ایسے کیریر کا انتخاب سیجیے جہاں آپ کوروز اندی معلومات ملتی رہیں۔

ان ہرموضوع پرمعلومات بھن کرنا آپ کیلئے فائدہ مندنیں ہوگا۔ اپنی مہارت کا ایک خاص موضوع فتخب سیجے اور گارای کے مطابق اپنا مطالعہ جاری کے مطابق اپنا مطالعہ جاری کے۔ آپ کے پاس اس موضوع پرمعلومات کا بیذ خیرہ آپ کودوسروں ہیں ٹمایاں مقام دےگا۔

🖈 دن کا کچو حصد کتابوں کے مطالع اور مختیق کیلئے ضرور رکھیے تا کہ آپ کے ذہن کو جلا المتی رہے۔

ا بنی دلیس کے موضوع پر ذخیر و الفاظ مجی بڑھاتے رہیے۔ یوں بلوگ آپ کی مبارت کے جلد قائل ہوں گے۔

🖈 مفتة دس دن ميس لغات، انسائيكوپيا يا اورديگرمعلومات افزاكتب ضرور پائيم -

المراقبين الرايك أب كي المرافز المرافز

ایسے مواقع طاش کیچیے جہاں آپ اپنی حاصل کردہ معلومات دوسروں تک پہنچا سکیس۔ آپ کواس سے تحریک ملے گی اور حزید پڑھنے اور معلومات حاصل کرنے کا شوق بیدار ہوگا۔

الشخصيت كيلي مناسب كيرير: جزائزم، تدريس، تربيت، جخيق، سائنس دال، لاجريرين-

# سوچنے والی شخصیت

یہ خصیت Intellection کہلاتی ہے۔ بدلوگ ذہنی سرگری چاہتے ہیں۔ ہوں، اُن کے دما فی عضلات کوتھ بیت ملتی ہے۔ وہ زیادہ سے زیادہ سوچنا چاہتے ہیں تا کہ اُن کے دما فی عضلات تو می ہوتے رہیں۔ اس کیلئے اُنھیں فو کس کی ضرورت ہوتی ہے۔ چنا نچہ بدلوگ ہر وفت پکھے نہ پکھ سوچ رہے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، وہ کی مسئلہ کو طل کررہے ہوں گے یا کوئی آئیڈ یا بہتر بنارہے ہوں گے یا کسی فرد کے احساسات کو بھنے کی کوشش کررہے ہوں گے۔ تا ہم، بہتر فوکس کیلئے صرف سوینے کی صلاحیت کافی نہیں ہوتی ، انھیں اپنی دیگر مہارتوں کو بھی بہتر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس کے برعکس، بیعی ہوسکتا ہے کہ سوچنے کی صلاحیت کی وجہ سے ان کی فوکس کی مہارت کم ہوجائے۔ بیلوگ سوچنا چاہتے ہیں، قطع نظراس سے کہ بات کتنی اہم ہے یا غیر اہم ۔ چونکہ انھیں کسی معاطے کی اہمیت کا اوراک بہت زیادہ نہیں ہوتا تو بعض اوقات وہ کسی غیر اہم شے کوسوچنا شروع کر دیتے ہیں اور اہم تر معاملہ پرفوکس نہیں کریاتے۔

intellection فخصیت دالوں کوسو پینے میں بہت مزہ آتا ہے۔ بیلوگ خود میں (Introspective) ہوتے ہیں، لبندا اپنے بہترین ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ لبندا اپنے بہترین ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ بیلوگ خود میں۔ ہوتے ہیں۔ بیلوگ موجود کا ان کی شخصیت کا لازی ہزئن جاتی ہے۔ اس وجہ سے انھیں بے اطمینا ٹی بھی ہوسکتی ہے، کیول کد اُن کے سوچنے سے جب شے شئے خیالات آتے ہیں تو بین خیالات کی بار اُن کے موجود و کام سے کراتے ہیں۔ ایسے میں بید افراد پریٹان ہوسکتے ہیں کہ جو بکھ دو کررہے ہیں، کیا بید درست ہے یا کیا اسے چوڑ دینا چاہیے؟

چونکہ بیلوگ زیادہ سوچتے ہیں، اس لیے زیادہ حقیقت پیندانہ سوج رکھتے ہیں۔البتہ بعض لوگ ان کے زیادہ سوچنے پر غصے میں آسکتے ہیں کہ دوسروں کوکوئی بھی فیملہ کرنے کی جلدی ہوتی ہے اور بیلوگ پورے اطمیمان سے سوچتے ہیں، پھرکوئی فیملہ کرتے ہیں۔اس مخصیت کے حامل افراد ہر چھوٹے بڑے معاطع پر سوچتے ہیں، بلکہ کہنا جاہیے کہ ہروقت سوچتے رہتے ہیں۔

### سوچنے والوں كيلئے مفيدمشورے

درے ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Intellection شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تووہ کیریر متخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- اليكيريركاا مخاب آب كيلي بهر موكاجهال آب فلفدادب يانفسات كموضوع براينا مطالعه جارى ركوكيس
  - الله دن كا كي ودت وين اور فور فركر في كيلي ضرور كيد يول آب توانا في يا كي كي
- 🖈 اپنے ساتھ ڈائری رکھے اور ذہن میں جوآئیڈیاز آئیں، اٹھیں اس پر لکھتے جائے۔ اٹھیں باربار پڑھنے سے آپ کے دماغ کی چکی کام کرےگی۔
  - السافراد سے ملئے جوآپ کی دلچس کے موضوعات پر مختلو کرنا چاہیں۔
  - 🖈 سوچنے والی خصیت رکھنے والے دیگر افراد سے میل جول بڑھائے۔آپ کوان کی محبت سے توانا کی اور تحریک ملے گ
    - الشخصيت كيلي مناسب كيرير: فلفي ، تدريس جميّن ، تجويد كار، شاعر

# سكيضے والی شخصیت

بی خصیت Learner کہلاتی ہے۔ بیافراد سکھنے سے بہت ذیادہ محبت رکھتے ہیں۔ سوال بیہے کہ بیلوگ کس موضوع پر سکھنا چاہتے ہیں؟ اس کا تعلق ان کے تجربہاور دیگر شانٹ سے ہے۔ بیلوگ اپنی موجودہ مہارت اور تجربہ کوکانی نہیں بچھتے بلکہ بمیشہ سکھنے کے عمل سے گزرنا چاہتے ہیں۔ سکھنے کاعمل ان لوگوں کیلئے سکھنے سے ذیادہ ابمیت رکھتا ہے۔

بدلاگ سکھنے کے پروسیں پر بہت توجہ کرتے ہیں، کیوں کہ انھیں سکھنے کے اس سنر کے دوران بہت لطف آتا ہے۔ جیسے جیسے بدلوگ بڑے ہوتے ہیں، سکھنے کا جذبہ بھی بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اگر انھیں ایساماحول مل جائے جہاں انھیں چوٹے چوٹے پر جیکٹس کرنے کو کہا جائے توبیہ نے مواقع ان کیلئے بہت ہی پُرجوش اور معلومات افزا ہوتے ہیں۔ کام اگر آسان ہے، گراس ہیں سکھنے کاموقع نہیں ہے وان افراد کواس کام سے اکتا ہے، ہونے گئی ہے۔

چونکہ بدلوگ سیکھنے کے شیدائی ہوتے ہیں، اس لیے کوئی نیا کام کہیں جیزی سے سیکہ جاتے ہیں۔ایسے افراد کی معلومات اور مہارت دوسروں سے بہتر ہوتی ہے۔اگرچہ بیضروری نہیں کہ وہ جوکام کرتے ہیں، اس میں بھی ان کی مہارت بہترین ہو، کیوں کہان کے سیکھنے کا مقصدا پنے کام کو بہتر کر تاثمیں ہوتا، بلکہ وہ تو بس، سیکھنا چاہتے ہیں، خواہ وہ سیکھنا ان کے کام سے میل کھا تا ہو یا نہ کھا تا ہو۔اس وجہ سے بیافراد عموماً کسی خاص موضوع کے ماہر نہیں ہو پاتے۔ اگر ان کے سامنے کوئی خاص موضوع ، کوئی خاص ہدف ہوتو وہ اپنے کام میں کہیں بہتر ہوسکتے ہیں۔ تا ہم، اس کے باوجودان کی مسلسل حکھتے رہنے کی جہتر انھیں دوسروں سے تو نمایاں ضرور کردیتی ہے۔

# سکھنے والوں کیلئے مفیدمشورے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Learner فخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تو وہ کیریر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- ایا کریرالاش بجیبس مین کمکنی مهارت کی ضرورت مورایاوگ این سیمنے والے مزان کے باعث بہت جلد جاب الاش کر لیتے ہیں۔
  - اس المعارض يرى سيك كاجال موقع طى ال شعب كورج ويجد
- 🖈 خور کیجے کہ آپ کیے تکھتے ہیں۔۔۔ پڑھا کر، خاموش خورو فکرے یا گفت وشنیدے۔جوجمی انداز ہے،اپنے سکھنے کے انداز کومزید بہتر سیجیے۔
  - السکینے کے اہداف مقرر سیجے۔اس سے آپ کی سکھنے کی رفنار تیز ہوگی اور آپ فوس بھی رہیں گ۔

  - 🖈 جولوگ اپنی جاب پر پچھ نیا تھکتے ہوئے گھراتے ہیں، افھیں تحریک دیجیے کہ ان کے پچھے نیا سکھنے سے افھیں کیا کیا فوائد ہوسکتے ہیں۔
    - المخصيت كيليمناسب كيرير: تدريس، قانوني مشير، نيوزايد يرمحاني، رضاكار

# بہترین کی کوشش کرنے والی شخصیت

یے میں۔وہ احسان (Excellence) کہلاتی ہے۔ بیلوگ ہرکام اس کے بہترین معیار پرکرنے کی کوشش کرتے ہیں۔وہ احسان (Excellence) سے کم پر راضی نہیں ہوتے۔اوسط یا اوسط سے کم پچھ کرنے کو تیارٹیس ہوتے۔ کسی بہتر شے کو بہترین شے میں تبدیل کرنا اُن کیلئے بہت بی جوشیلا کمل ہے۔

اگراُن سے گزارے کا کام کرنے کو کہا جائے تو وہ ایسانیس کر پائیں گے۔وہ اپنا کام کریں یا کسی اور کا ،وہ کاموں کوان کے اعلیٰ ترین معیار پر بن کرنا چاہتے ہیں۔ان کیلئے کسی کام کوآخری معیار تک لے جانا ، بہت ہی جوشیلا مرحلہ ہوتا ہے۔ جیسے ایک غوطہ ٹورسمندر کی گہرائی ہیں جاکرموتی تلاش کرتا ہے، اسی طرح اس شخصیت والے لوگوں کی گفتگو کو جانچ کر اُن کی صلاحیتوں کا اندازہ لگا یا جاسکتا ہے۔ جب ان افراد کو اپنی کسی صلاحیت کا پتا چاتا ہے تو وہ اس کی آب یاری کرتے ہیں ،اسے بہتر سے بہترین بناتے ہیں اور اسے احسان تک لے جانا چاہتے ہیں۔

بیافراد دوسروں کے اندرموجود صلاحیتوں کو بھی خوب جانچتے اور انھیں ہیروں کی طرح تراشتے ہیں۔وہ چاہتے ہیں کہ دوسرے بھی اپنی صلاحیتوں کا بہترین استعال کریں تا کہ وہ بھی زندگی میں بہترین نتائج دے سکیں۔اس وجہ سے لوگ انھیں بہت پسند کرتے ہیں اور خاص کرجولوگ اپنی نمو چاہتے ہیں، ان کے قریب رہنا چاہتے ہیں۔

بیافرادانیانوں کوخوب کشش کرتے ہیں۔ بیشخصیت رکھنے والے اپنی کمزور یوں پر زندگی گزارنانہیں چاہیے۔اس کی بجائے وہ اپنی خدا وا دخو بیوں کوسنوارتے ہوئے زندگی کو بہتر سے بہترین بناتے ہیں۔وہ اس پراللہ کے شکر گزار بھی ہوتے ہیں۔جب اُن کی کارکروگی بڑھتی ہے تو اٹھیں بہت لطف آتا ہے۔

# بہترین کی کوشش کرنے والوں کیلئے مفیدمشورے

درے ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Maximizer شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔جب آپ ان پر غور کریں تو وہ کیریر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- ایا کام طاش کیجیجس میں دوسروں کوکامیاب کرنے میں مدد کاموقع السکے۔
- 🖈 کارکردگی کوجا شخینے اور ناپنے کے پیانے مقرر سیجیے۔ یوں ،آپ کواپٹی اور دومروں کی کارکردگی جا شیختے ہیں مدد ملے گی۔
  - ا بن ملاحیتوں برفوس کیجے۔ نی معلومات حاصل کرتے رہیادرا پن مبارتوں کی مشق جاری رکھے۔
- الداف طے بیجے۔ اپن صلاحیتوں کوایے دفتری ساتھیوں ، معاشرہ اور الل خاند کی بہتری اور تموکیلئے استعال کرنے کے طریقے سوچے۔
  - 🖈 كامياني كلريج كامطالعة يجير جولوگ ببل ساري صلاحيتون كودريافت كركي بهتركر يك بين ان كى زند يون كامشابده يجير
    - 🖈 اپٹی کمزوریوں پر قابو پائے۔ایے احباب الآش کیجیے جوآپ کی کمزوریوں کودور کرنے میں آپ کی رہ نمائی کر سکیں۔
      - الشخصيت كيليم مناسب كيرير: كوني ميفور مينير، استاد، كالأرى

# مثبت پہلوؤں پرنظر

بی بخصیت Positivity کہلاتی ہے۔اس شخصیت کے حال افراد تعریف کے معاطع میں بہت ٹی ہوتے ہیں، جلد مسکراتے ہیں اور ہمیشہ ہر صورت حال میں شبت پہلود کیمتے ہیں بعض لوگ آخیں'' بے فکرا'' سجھتے ہیں اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ گلاس کا بھر اہوا حصد دکھتے ہیں۔ آخیس پھر ہی کہا جائے ، سد ان باتوں کی بروانہیں کرتے بلکہ انسانوں کے قریب دہنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اس مخصیت والوں کو دنیا بہت بہتر اور روثن دکھائی دیتی ہے اور چونکہ ان کا بیر مزاج متعدی ہے، اس کیے ان کے گرد جولوگ ہوتے ہیں، وہ بھی انھی کی طرح سوچنا شروع کر دیتے ہیں، لینی دوسرے لوگ بھی ان سے امید اور شبت زاوید نظر لیتے ہیں۔ اس شخصیت کی خوبی بی بھی ہے کہ بیہ بہت جیزی ہے لوگوں کومتا شرکرتی ہے۔

ا کشر زندگی کے حالات یا توانائی کی کی کے باحث لوگوں کواپٹی دنیا بوجمل اور تاریک کگفتگتی ہے اور وہ مایوی کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ثبت شخصیت رکھنے والے ان سے ملیں تو ان کی روح کو تازگی فراہم کرتے ہیں جن سے بےلوگ دوبارہ گو یا کہ زندہ ہوجاتے ہیں۔ان سے لیکرلگتا ہے کہ دنیا ہی زندہ رہے کے ٹی مواقع موجود ہیں۔

بیافراد ہرشے کوزیادہ پُرجوش اورزیادہ حیات آور بنانے کا طریقہ جانے ہیں۔ بعض لوگ ان کی توانائی اورزندہ دلی پراعتراض بھی کرتے ہیں، مگر پرلوگ ان باتوں سے پریشان ہوتے ہیں اور نہ اپنارو یہ بدلتے ہیں۔Positivity شخصیت کا حزاج اٹھیں کی کل بیٹے ٹیس دیتا۔ چنا ٹچہ حالات مشکل موں یا آسان ، بیافراوا پے عزاج کے مطابق کام کرتے رہے ہیں اور ہرة م پورے جوش اور ولو لے سے زندگی کے کاموں ہیں معروف ہوتے ہیں۔

## مثبت پہلووں پرنظرر کھنے والوں کیلئے مفیدمشورے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Positivity فخصیت کے مطابق درست کیر بر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پر غور کریں تو وہ کیر پر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- ایا کام ال کی بیات کے جہال آپ کو اپنی شبت شخصیت کے اظہار کا زیادہ سوقع ملے۔ اپنے دفتر یا سوسائی بیل آپ کے گردجولوگ موجود ہیں، انھیں اپنے مزاج کی مدد سے تحریک دیجیے اور جولوگ ایوی یا ناتوانی کا شکار ہوں، انھیں جوش دلا سے ۔ آپ بیکام انھیں ان کے معاملات کے شبت کیلودکھا کر بہنونی کر سکتے ہیں۔
  - السے افراد کی تلاش میں رہے جوسلسل شبت اور تغیری نتائج حاصل کررہے ہیں۔ان سے آپ کوتحریک ملے گی۔
- 🖈 آپ کی تفتگویس آپ کی شبت مخصیت جملکن چاہیے۔ آپ کے پاس شبت اور تحریک انگیز کھانیوں ، تاریخی واقعات اور لطیغوں وغیرہ کا ذخیرہ ہونا چاہیے۔
  - الية ما تعيول كى كاميا يول كى تعريف يجيادر مريداً كريد صنى كر غيب ديجيد
- اگرآپ طالبعلم ہیں توآپ اپنی کلاس میں اپنے ہم جماعتوں کو جواچھانہیں پڑھتے یا کسی گھر بلومسلد کی وجہ سے پریشان ہیں ، ماہوی سے نکا لئے اور کچھے بڑا کرنے کی ترغیب دینے کے طریقے سوچھے۔ اپنے دوستوں کو جوشنی کیلو پرفو کس کے ہوئے ہیں ، انھیں زندگی کے مثبت کیلو پرفو کس کرائے۔ آپ یہ کام بہت خوب کر سکتے ہیں۔
   آپ یہ کام بہت خوب کر سکتے ہیں۔
  - 🖈 منفی سوج والول سے دورر ہے۔ نیوز چینل آپ کی شبت شخصیت کومتا اثر کر سکتے ہیں۔
  - 🖈 الشخصيت كيليّ مناسب كيرير: تدريس، ماركيتنك بيلز، كاروبار بمينجر، ليررشب، كوي-

### مخاط تعلقات ركھنے والے افراد

ی شخصیت Relator کہلاتی ہے۔ بی شخصیت ان افراد کے اس روبی کوظاہر کرتی ہے جو الدوسروں سے تعلقات رکھنے کیلیے استعال کرتے ہیں۔ چنانچہ اسٹے افراد سے تعلقات بنانے میں خاصی صدتک گریز کرتے ہیں تواقعی کوتر جج دیتے ہیں جنسیں الم پہلے سے جانتے ہیں۔ تاہم ، اس کا مطلب قطعاً پنہیں کہ وہ شے افراد سے ملتے بی نہیں ، بلکہ اس معالمے میں بہت گرم جوش نہیں ہوتے ، احتیاط برشتے ہیں۔

یہ افراد نے لوگوں کے مقابلے میں پرانے دوستوں سے کھلٹا ملٹا اور گپ شپ کرنا چاہتے ہیں۔ پیٹخصیت بے ٹکلفانہ ماحول میں پُرسکون رہتی ہے۔اس کے علاوہ جب ایک تعلق بن جاتا ہے اور وہ کی حد تک پرانا بھی ہوجاتا ہے توخود ہی اسے گرا کرنے کیلئے بے تاب رہتے ہیں۔

بیدا فراد اپنے تعلق داروں سے بھن ظاہری تعلق نہیں رکھتے ، بلکہ اُن کے احساسات ، اہدا ف ،خوف اورخواب بھی بھمنا چاہتے ہیں۔اس کے بدلے وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ افھیں سمجھا جائے۔

یافرادا پے تعلق داروں کواپے قربت سے فائدہ دینا چاہتے ہیں۔ان کے نزدیک ای تعلق یارشنے کی اہمیت ہے جوظوم پر بٹی ہو۔اوراس کا واحد طریقہ

یہ ہے کہ ایک دوسرے پر مجروسا کیا جائے۔ قلک کی بنیاد پر کوئی رشتہ پنپ نہیں سکتا۔ بیافراد چاہتے ہیں کہ ایک دوسرے پر مجروسا کیا جائے۔اس کاعملی طریقہ

یہ ہے کہ اپنی چیزیں ایک دوسرے سے شیئر کی جانمیں اور تخفے تھا کف کا تبادلہ کیا جائے۔اس طرح ،قربت اور بھروسا بڑھتے ہیں اور خلوص میں اضافہ ہوتا ہے۔

یہ افرادا ہے عام سے تعلق کوشیقی دوتی میں تبدیل کرنا خوب جانتے ہیں۔

## مخاط تعلقات والول كيلئة مفيدمشورك

درج ذیل بدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Relator شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تو وہ کیریر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیاد و قریب ہو۔

- ايما ايما احل الأش يجيج جهال كار بوريث كلجرين دوستول ستعلقات نابيني حوصله افزائى كى جاتى موسك
  - المنافقات بنانے كامش يجيد بيكام آب كيليد مشكل موكا الكن مش عابترى آئى
    - 🖈 جن لوگول سے لمیس ، ان سے زیادہ سے زیادہ سیکسیں۔
- ا دوسروں کو پتا چلتا چاہے کہ آپ ان کی جاب یا عہدے سے زیادہ ان کے کردار اور شخصیت میں دلچین رکھتے ہیں۔ یہ آپ کا وہ بہترین ٹیلنٹ ہے جو آپ کو ایک فیرمعمولی فرد کی حیثیت سے لوگوں کے سامنے لاتا ہے۔
- ا پنی فیلی اور دوستوں کے ساتھ وقت گزار ہے۔ اپنی relator شخصیت کوقوی کرنے کیلئے آپ کواپنے فیتی کھات اپنے قریبی اور محبت کرنے والے افراد کے ساتھ گزار نے کا موقع سلے جوآپ افراد کے ساتھ گزار نے کا موقع سلے جوآپ کی خوثی کا ذریعہ بنتے ہیں۔ کی خوثی کا ذریعہ بنتے ہیں۔
  - ال فخصيت كيلي مناسب كيرير: ميتال من فدمت، كوچ ، كا دُنسلر، اسكول ايد منشريش، يوين ريسور دُارُكُرْ-

### ذمے داری والی شخصیت

بی خصیت Responsibility کہلاتی ہے۔اس شخصیت والے افراد کا موں پرنفیاتی برتری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔کام چھوٹا ہو یا بڑا، جب تک وہ ممل نہ کرلیں،خودکو پابنداور قیر محسوس کرتے ہیں۔ بیذے داری کا احساس ہے جوانھیں اس پر مجبور کرتا ہے، لیکن بعض اوقات بھی احساس اگر بڑھ جائے تو طبیعت پر غیر ضروری ہوجد پڑنا شروع ہوجا تا ہے۔ تاہم ،اس احساس ذمہداری کی وجہ سے لوگ آخیں جانتے ہیں۔

اگراس فرد ہے کوئی کام نہ ہوسکے تو وہ کوئی تاویل یا معذرت پیش نہیں کرتا، کیوں کہ اس کے نزدیک کام ہونا چاہیے۔ لہذا، عداییا آدمی تلاش کرنا شروع کردیتے ہیں جو بیکام کرسکے۔ بیافراد کوئی عذر یا دلیل پیندٹین کرتے۔ بلکہ اس وقت تک چین سے ٹیس بیٹے جب تک کھمل تلائی نہ ہوجائے۔ اس مزان کے باصف جب کسی اہم پروجیکٹ کی بات آئے گی تواقعی افراد کووہ کام سونینے کی دائے دی جائے گے۔ کاموں کی پخیل کے حوالے سے اس شخصیت پرسب کو احتیان ہوتا ہے۔

اس خصیت والے افرادایے پاس مدکیلے آنے والوں کی مدفوری کرنا چاہتے ہیں۔اس کیے اپنے طفتہ احباب میں بیلوگ بہت مقبول ہوتے ہیں۔اپنے اس مزاج کی وجہ سے بہت سے کام رضا کارانہ طور پر بھی کرنے کو ہروقت تیار دہنے ہیں۔اکثر بیلوگ اپنی ہمت اور مہارت سے ذیاوہ ہی کرجاتے ہیں۔

#### ذے داری والوں کیلئے مفیدمشورے

درے 3 بل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Responsibility فخصیت کے مطابق درست کیریر کے امتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرفور کریں تو وہ کیریر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- اليےكام ياداره كانتخاب يجيے جہالآپ كونوداىكام كرنا موادرآپ كى كے جوابده فدمول \_\_\_اگرمول توايك فردكو\_
- ا عروبو کے دوران اپنی اس خوبی کے بارے میں بتایے کہ آپ کسی پروجیکٹ کی ناکامی یا کامیابی کی ذھے داری بلاتکلف، بلا پس و پیش قبول کرنے کی جرات رکھتے ہیں۔
  - 🖈 رضا كاراند فدمات يجيادر شكل كامول كالمبلغ قبول يجير
  - 🖈 تسمینی میں ایسے ساتھی چنیں جن میں احساس ذمیداری پایاجا تا ہو۔
  - 🖈 اليدينيركوبتاية كرآب كى كالكرانى كے بغير بينونى كام كرسكتے بي اورآب كوكى يوچ چركى كامرورت نيال-
- - 🖈 ایسے افراد میں نوکس کی کی ہوتی ہے، لبذا کام کرتے ہوئے اس مہارت پر بھی کام بجیے۔ یوں، آپ بہتر نتائج حاصل کرنے کے قابل ہوں گے۔
    - الشخصيت كيليم مناسب كيرير: قانوني مشيرة لائبريرين ، يوليس افسر، والريكشر، واكثر-

## حل پيندشخصيت

یر خصیت Restorative کبلاتی ہے۔ بیافراد مسائل کو حل کرنا بہت پند کرتے ہیں۔ عموماً لوگوں کے سامنے جب کوئی رکاوٹ آتی ہے تو وہ خوف زوہ ہونے ہیں۔ انھیں علامات کا تجزیہ کرنے منطلی کی نشان دہی کرنے اور حل زوہ ہوجاتے ہیں، لیکن یہ خصیت رکھنے والے الیک کسی محالت میں پُرجوش ہوتے ہیں۔ انھیں علامات کا تجزیہ کرنے منطلی کی نشان دہی کرنے اور انھیں حل کرنے میں بہت مزو آتا ہے۔ وہ ہر تسم کے مسائل کا سامنا کرنے اور انھیں حل کرنے کیلئے بے تاب دہ جے ہیں۔ جب مسائل کو حل کرتے ہیں تو آھیں گئا ہے کہ وہ آگے ہوئے میں۔

بیافرادا پنی دیگر مبارتوں اور تجر یوں کا استعال کرتے ہوئے اپنے لیے ترجیات کا تعین کرتے ہیں۔ بیافرادا پنے طل پندمزان کے ذریعے دنیا کو ایک بہتر جگہ بنانے کی خواہش رکھتے ہیں اور اس کوشش میں آئیس بہت سرور آتا ہے۔ کی فض کی کوئی کمزور کی دور کرنے میں آئیس بڑا عرب آتا ہے اور جب دہ اپنی کمزور کی کودور کر ڈالٹا ہے تو افعیں بھی تو انائی ملتی ہے۔ آئیس برگٹا ہے کہ دہ اس دنیا اور اس دنیا میں رہنے دالے انسانوں کیلئے چھے کرنے کے قابل ہیں۔ یہ احساس ان کیلئے بہت ہی دل کش ہوتا ہے۔ جبلی طور پر ، آئیس گٹا ہے کہ اگر انھوں نے کسی معاملہ میں مداخلت نہ کی تو۔۔ بیشے ، بیشین ، بیشین کی ہوئی ہی ہوگئی ہوتا ہے۔ اگر انھیں کسی کام میں میں ہے۔ انہوں کی مداخلت ہے۔ اگر انھیں بہت خوشی ہوتی ہے اور کھنی ڈسپلن کے خلاف جاسکتی ہے۔ اگر انھیں کسی کام میں شامل کمیا جائے اور ان کی خدمات سے استفادہ کمیا جائے تو آئیس بہت خوشی ہوتی ہے اور ان کا خون بڑھ جاتا ہے۔

#### حل پیند شخصیت والوں کیلئے مفیدمشورے

درج ذیل بدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Restorative شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تو وہ کیریر نتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- ایا کرینقب یجیس من آب کوسائل کمل کا خوب موقع لے۔
- ایک اوارہ میں ایک بی تئم کے مسائل مل کرتے ہوئے کیساں عوال کونظر میں رکھے۔اس سے آپ کی بیصلاحیت نمو پائے گی اور آپ کی کارکردگی کی رفتار بہت تیز ہوجائے گی۔
- ﴿ لوگوں کو یہ بتانے سے گریز نہ سیجیے کہ آپ مسائل کوحل کرنا بہت پند کرتے ہیں اور کسی کی مدد کیلئے ہروقت تیار دہتے ہیں۔ آپ کی بیخو بی آپ کو ہردل عزیز بناسکتی ہے۔ ہردل عزیز بناسکتی ہے۔
  - الم ابول کے مطالعہ کورمز اور سیمینارز میں شرکت سے اپنی معلومات اور مہارت بڑھائے۔ یول ، آپ کی اس ملاحیت میں مجی کھار پیدا ہوگا۔
  - المران الموريكي رفاى ادار كوا پنافالتوونت ديجيتاك آپكى ال ملاحيت سفرورت مندجى فائدوا محاسكين بيربت برى نيكى موگ -
    - 🖈 دومروں کے مسائل ہروت مل ند سیجھے۔ انھیں پہلے کوشش کرنے دیجے۔ یوں، انھیں بھی سیکھنے اور آ سے بڑھنے کا موقع ملے گا۔
      - الشخصيت كيليمناسب كيرير: ميذيكل، كهيوثر پروگرامر، كمشرمروس، كوچ-

# خود پر بھین رکھنے والے

ی فضیت Self-Assurance کہلاتی ہے۔ سلف ایشورٹس یا Self-Assurance کے دو خطرہ لینے، نے چیلنجز کا سامنا کرنے، نے فیط کرنے اور اپنے کا موں کو پورا کرنے تاری کی ماند ہے۔ ان افراد کو اِس بات پراطمیتان ہوتا ہے کہ وہ خطرہ لینے، نے چیلنجز کا سامنا کرنے، نے فیط کرنے اور اپنے کا موں کو پورا کرنے نے قابل ہیں۔ Self assurance کی فعمت کے ساتھ آئھیں نہ صرف اپنی قابلیتوں پراخا د ہوتا ہے بلکہ اپنے انداز وں پر بھی بھر وسا ہوتا ہے۔ یہ فیصیت رکھنے والے دنیا کو بہت ہی مختلف انداز سے دیکھتے ہیں۔ گویا، دنیا کو دیکھنے کا اُن کا ذاویہ نظر اکثر بت سے منفر د ہوتا ہے۔ اس وجہت اس وجہت اس وجہت اس وجہت اس وجہت اس وجہت اللات ہوتے ہیں۔ خوداُن افراد کو بھی اپنی ان انفراد بیت کا ادراک ہوتا ہے۔ دوسرے لوگ اگر چہ انجی سرتھ کی توضر ورد سے ہیں، کو بی میں مول صلاحیت مرف آئمی کے پاس ہوتی ہے۔ فیصلہ کرنے کی فیر معمولی صلاحیت کی بنا

۔ پیافرادکس سے جلدمتا ٹرنیس ہوتے ، خواہ اس کی شخصیت اور رائے کتنی ہی جان داراور قابل قبول ہو۔ کیوں کہ دہ سب سے پہلے اپنی رائے کے مطابق ہر دوسری رائے کوجا نیچے ہیں، پھر تعین کرتے ہیں کہ آیا اس رائے پڑمل کیا جانا جا ہے یانہیں۔

سلف ایشورنس والی شخصیت بهت مضبوط شخصیت بوتی ہے۔ تاہم ،اس کی وجہ سے ان پردباؤ پر بھی بہت ہوتا ہے، کین کی دباؤ انھیں مشکل حالات میں کھڑا ہونے کے تابل بھی کرتا ہے۔ اس کی مثال ہوں لیجے کہ بحری جہاز کے وسطی پیندے پر جہاز کا بیش تر دباؤ ہوتا ہے، گر بھی دباؤ جہاز کو پانی میں کھڑا رکھتا اوراسے ڈو بے سے بچا تا ہے۔

# اخود پر یقین رکھنے والوں کیلئے مفیدمشورے

درج ذیل بدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Self-Assurance فخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔جب آپ ان پرغور کریں تووہ کیریرمنتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- ہے آپ کیلئے ایسا کیریراور ماحول بہتر ہے جہاں آپ پر نیسلے مسلط نہ کیے جائیں، بلکہ آپ کواسٹے کام کے زیادہ تر فیسلے خود کرنے کا اختیار ہو۔ آپ کو یہاں کام کرنے میں لطف آئے گا۔
  - ا نے خداداد دوبدان پر بھروسا کرتے ہوئے لوگوں کو نصلے کرنے میں معاونت کیجے۔ لوگ آپ کی خود بھنی پرجران روجا کی گے۔
  - 🖈 موسکتا ہے، بعض اوگ آپ کو مغرور مجھیں یا آڑنے والا ؛ بدأن کا اپناا ندازہ ہے، آپ کواس سے اپنے مزاج میں تبدیلی کا سوچنے کی ضرورت نہیں۔
- اوگوں پر میدواضح کیجے کہ آپ دوسروں کی رائے کو جمی سنتے اور اسے احرّ ام دیتے ہیں۔ تاہم ، کی بھی معالمے کو بھنے کا آپ کا اپنا ایک انداز ہے جود وسروں ہے جدا ہے۔
  - 🖈 ال شخصيت كيلية مناسب كيرير: مينجنث، قانون، يلز، ذاتى كاروبار، دُراما ياقلم دُائر يكثر/ پروديسر-

#### نمايال اوراتهم تر

میشخصیت Significance کہلاتی ہے۔اس شخصیت کے حال افرادلوگوں کی نظر میں اہم اور نمایاں ہونا چاہتے ہیں۔ بدالفاظ دیگر، بیر چاہتے ہیں کہ ان میں منظر ذھنو میات ہیں اور ان ان میں منظر ذھنو میات ہیں اور ان میں منظر ذھنو میات ہیں اور ان خصوصیات کی دجہ سے ان کی ان میں منظر دھنو میات ہیں کہ ان کی الگ شاخت نمایاں ہو۔ انھیں مانا اور مراہا جائے۔ خصوصیات کی دجہ سے ان کی ان گا لگ شاخت نمایاں ہو۔ انھیں مانا اور مراہا جائے۔

اس شخصیت کے حال افراد کے اندر بیاحساس ہوتا ہے کہ قابل بھر وسا، ماہراور کامیاب انسان کی حیثیت سے ماننا جاننا اُن کی ضرورت ہے۔وہ ایسے ہی افراد کے ساتھ کام بھی کرنا چاہیے ہیں۔اگرایسے لوگ انھیں اپنے ادارہ میں نہلیں تو وہ اپنے ساتھیوں کو ایسا بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔اگر اس کوشش میں وہ کامیاب نہ ہوں تو ان سے دُور ہوجاتے ہیں۔

سیافرادا پی جاب کو 9 to 5 lob فیل بھتے، بلکہ اپنی زندگی کا ایک اہم حصہ مانتے ہیں۔ لہذا، اپنی مبارتوں کا بہترین اپنے کام میں صرف کرتے ہیں۔اس کا نتیجہ بیر کلتا ہے کہ ان افراد کی زندگی بڑے اہداف، کامیا بیوں اور ترقیوں سے پُر ہوتی ہے۔ آخیس ان چیزوں کا'' ہوگا ہے۔ چتا نچہ سیافراد اوسط لوگوں سے کہیں آ کے نکل جاتے ہیں۔ پھرایک وقت آتا ہے کہ غیر معمولی بن جاتے ہیں۔

#### نما یا ن شخصیت والول کیلئے مفیدمشورے

درج ذیل بدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Significance شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہو سکتے ہیں۔ جب آپ ان پرغور کریں تو وہ کیریز متخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیاد و قریب ہو۔

اليے كيريركا احتاب كيجي جس ميس آپ وآزاداندكام كرنے ادرا بنى رفاركالقين كرنے كاموقع السكے۔

اپنی مہارت اور تجربہ کی بنیاد پرایسے مواقع الاش سیجیے کہ آپ کولوگوں سے بات کرنے ، مضامین لکھنے اور اپنی بات دوسروں تک پہنچانے کا موقع طے۔ بیٹمام چیزیں آپ کودوسروں میں نمایاں ہونے کا ذریع فراہم کرتی ہیں۔

ا بنی بڑی خواہشات کی فہرست بنایے اوراسے اپنے سامنے رکھے۔ اگر بھی مایوی یا پستی طاری ہوتو اپنی خواہشات کی بیفہرست و یکھ لینے سے آپ کے اعرد وبار ورز تک پیدا ہوگی۔

اینے خواب اور اہداف اپنی فیلی ، اپنے قریبی دوستوں اور ساتھیوں سے ذکر کیجیے۔ یوں ، آپ کوتحریک ملے گا۔

ا کہ آپ کی صلاحیتیں اور مہارتیں ایسے ماحول میں خوب پروان چرحتی ہیں جہاں خوب لچک اور وسعت ہو۔جس ادارہ کے قوانین میں تھی اور سختی ہوگی، آپ کا دَم گھٹا شروع ہوجائے گا۔ آپ دہاں اپنے جو ہر نہیں دکھا سکیں گے۔

ال فضيت كيليّ مناسب كيرير: والريكش، پروفيس، واكثر، موسيقار، معداكار، منفردكاروبار

# حكمت عملي والي شخصيت

یہ خصیت Strategic کہلاتی ہے۔ یہ خصیت رکھنے والے افراد انتثاریا ویجیدگی کی صورت میں بہترین مل یاراستہ تلاش کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ یہ خوبی خداداد ہے جو سکھائی نہیں جا سکتی۔ یہ افراد منفردانداز سے سوچتے ہیں جس کے باعث ید نیا کوایک سے انداز اور نے زاویہ نظر سے دیکھتے ہیں۔ جہاں لوگ مسائل میں پھنس جاتے ہیں، وہاں یہ افراد واستہ تلاش کر لیتے ہیں۔

ان کے سوچنے اور معاملات کو بیھنے کا انداز (Thought Pattern) سب سے جدا ہوتا ہے۔ یہ افراوز ندگی کے ہر کمے اور ہر معالمے میں ، ما مُنڈ فل ہوتے ہیں۔ ہیں۔ چنانچہوہ چیزوں کو ویساد مکھنے کے قابل ہوتے ہیں، ہیسی کہ وہ حقیقاً ہوتے ہیں۔ چنانچہوہ چیزوں کو ویسے ٹیس و کھتے ، جیسی ان کے سامنے پیش کی جاتی ہیں، بلکہ وہ چیزوں کو ویساد مکھنے کے قابل ہوتے ہیں، جیسی کہ وہ حقیقاً ہیں۔ یہ افراد خواہشات کی بھائے حقیقت پر جنی متباول راستے تلاش کر لیتے ہیں۔

ان افراد کی سوچ ہروت ایک فاص سوال کے گرد گھوتی ہے: ''اگراییا ہوگیا تو کیا ہوگا؟ شیک۔۔۔اگر دییا ہوگیا تو کیا ہوگا؟'' بیسوال جب دہ اسٹوں ہے بار بارکرتے ہیں تو انھیں آگے تک دیکھوٹی ہے۔اس خوبی کی وجہ سے بیا فراد اُن راستوں سے اپنی توجہ ہٹانے کے بھی قابل ہوتے ہیں جو انھیں کہیں لے بنی توجہ ہٹانے کے بھی قابل ہوتے ہیں جو انھیں کہیں لے بار بارکرتے ہیں اور اس لا تحکمل سے لیس ہوکرا پنے ہون کی طرف تملہ آور ہوتے ہیں۔اس دوران بھی بیافراد ''اگر ایسا ہوگیا تو کیا ہوگا؟ شھیک۔۔۔اگر دیسا ہوگیا تو کیا ہوگا؟'' کا سوال اپنے آپ سے دہراتے رہے ہیں۔یسوال انھیں ہر بار کچھ نے متباول فراہم کرتا ہے اور وہ اپنے لاکھ کمل ترتیب دینے کے قابل ہوتے ہیں۔

بیا فراد فطری طور پر دوراندیش ہوتے ہیں اوراپیٹ منتقبل کو کہیں واضح اور بہتر جاشچنے کے قابل ہوتے ہیں۔ یوں ، ان کی اس ملاحیت سے لوگ بہت متاثر ہوتے ہیں۔

#### حكمت عملى والى شخصيت كيلئے مفيد مشورے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Strategic شخصیت کے مطابق درست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخور کریں تو دہ کیریر منتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

- 🖈 ایسے کیریر کا نتاب سجیے جہاں آپ کواہداف مل جائیں جمران کی تکیل کا طریقہ کا رآپ خود طے کرنے کا اختیار دکھتے ہوں۔
  - ا بنایان بوری تفصیل سے تیار یجیادردوسروں کو جی اس تفصیل سے آگاہ سجیتا کدوہ آپ کے کام سے مطمئن ہوں۔
- اپنے وجدان پر بھروسار کھے۔آپ کے اندر دُور اندیش کی صفت پائی جاتی ہے جوآپ کوستقبل کو کھیں بہتر اور واضح طور پر دیکھنے کے قابل کرتی ہے۔ اس سے آپ کے اندراعتاد پیدا ہوتا ہے۔
  - الياوكول كريبدي جواجم كام كرت بي اورليدرشيك صلاحت ركع بي-
    - الفخصيت كيلي مناسب كيرير: نفسيات، قانون ، كنسائينث ، سول الجينر -

### دل جيتنے والے افراد

یہ خصیت Woo کہلاتی ہے۔ یہ نظامخفف ہے، Winning Others Over کا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس شخصیت کے حال افرادلوگوں کے دل جینا چاہتے ہیں۔ انسین نے لوگوں سے ملنا اور ان سے تعلقات بنا نا بہت پند ہے۔ اس وجہ سے یہ بہت جلد گہر نے تعلقات بنا لیتے ہیں اور اپنے برتا وَ کے باعث نے افراد بھی ان سے جلد گھل مل جاتے ہیں۔ بلکہ وہ ان سے مل کراپنے اندر تو انائی پاتے ہیں۔ بعض لوگ نے لوگوں سے بات کرتے ہوئے شرماتے ہیں، کوں کہ وہ اس سے پریشان رہتے ہیں کہ کیابات کی جائے۔ گریدا فراداس معاطے میں شرماتے ہیں اور ند گھراتے ہیں۔

سیافراددوسروں کے نام یادر کھنا،ان سے سوال کرنا اور یکسال دلیس کے سوالات کرنا چاہتے ہیں تا کہ گفتگوشروع کی جاسکے۔ بیصلاحیت رکھنے والوں کو بیات شروع کرنے کیلئے الفاظ کی تلاش میں وقت لگنا ہے اور نہ موضوع کے انتخاب میں وقت ہوتی ہے۔ بیچھٹ پٹ لوگوں سے کھل مل جاتے ہیں۔اس شخصیت کولوگوں سے ملئا، نے کام تلاش کرنا اور نے شخصیت کولوگوں سے ملئے، نے کام تلاش کرنا اور نے شخصیت کولوگوں سے ملئے، نے کام تلاش کرنا اور نے گروپ میں شامل ہونا بہت آسان ہوتا ہے۔

منیں اس کام میں بہت مزوآ تا ہے۔ان کی دنیا میں کوئی اجنی نہیں۔ ہاں، ایسے بہت سے دوست ہیں جن سے وہ پہلے بھی نہیں طے۔

### ول جيتنے والوں كيلي مفيدمشورے

درج ذیل ہدایات اورمشورے آپ کو آپ کی Woo شخصیت کے مطابق ورست کیریر کے انتخاب میں مددگار ہوسکتے ہیں۔ جب آپ ان پرخورکریں تو دو کیریر نتخب کریں جو آپ کے خیال میں آپ کی شخصیت سے سب سے زیادہ قریب ہو۔

الى جاب الش تجييب من آپ كودن بحريل بهت سے في اور برانے افراد سے ملئے كاموقع ل سكے۔

🖈 آپ جن لوگوں کو جانتے ہیں ، اُن کا مضبوط نیٹورک بنا ہے اور میننے بھر میں وقت نکال کراُن سے ملتے رہے۔

ا مقامی رضا کارتظیموں میں شامل ہوں اور اپنے علاقے کی ساجی تقریبات میں شرکت سیجھے۔ آپ کو آپ کی صلاحیت کو موثر تر بنانے کا خوب موقع لے گا۔

رب یں سے دو الوں کے بارے میں معلومات بھتا تھے، جیسے ان کی تاریخ پیدائش، مشاغل اور دلچیپیاں وغیرہ۔موقع بہموقع انھیں ان سے اس حوالے سے دابطہ کیجیے۔

ال فخصيت كيلي مناسب كيرير: الونث مينيور اداكار معداكار كار بوريث فريز ميلزرييريز نشيو كمثر سروس بلك ريليش آفيسر

ہم جس نظام تعلیم وتربیت سے گزر کر بڑے ہوتے اور عملی زندگی میں قدم رکھتے ہیں، وہاں ہمیں بیسکھایا جاتا ہے کہ اگرتم جو چاہو، بن سکتے ہو؛ حتہیں کا میاب ہونا ہے تو دوسر سے کا میاب لوگوں کی طرح کرو؛ نیز، تمہارے اندرفلاں فلاں خامیاں ہیں، اس لیے تم فلاں فلاں کا مہیں کر سکتے ۔ جبکہ حقیقت بیہے کہ ...

## آپ جيبا کوئي دوسرانېيس!

یدوہ بنیادی کتہ ہے کہ اگر آپ اسے بچھ لیے ہیں تو آپ کا پئی تلاش کا سفر بہت آسان ہوسکتا ہے۔ دنیا بہت آ کے بڑھ پکی ہے، لیکن انسان انجی تک یہ سپھے نہیں پایا کہ اگر وہ دنیا ہیں کا میاب ہونا، پکھ فیر معمولی کرنا اور توثی کے ساتھ وزندگی گزار نا چاہتا ہے تو اسے سب نے یادہ ضرورت خود کو تلاش کر کے سب ہے۔ یہ بات قدیم یونائی وائش ہیں بھی ملتی ہے اور اسلامی تاریخ اٹھا کر دیکھیں تو اولیائے کرام کی تعلیمات سے بھی بہی پیغام عیاں ہوتا ہے۔ اس لیے سب سے ایم آپ کیلئے خود آپ کی 'ناپئی تلاش'' ہے۔۔۔ آپ کو اللہ تعالی نے کن خوبول کے ساتھ پیدا کیا ہے اور آپ کن خدا دادخصوصیات سے لیس ہیں۔ ''اپنی تلاش'' کا یہ اگر چہ آخری صفحہ ہے، گر اس کے بعد آپ کے اندر کے سفر کا آغاز ہور ہا ہے۔ اگر آپ فیسبک اور یوٹیوب پر Self کی تاریخ صفر کا تھاز ہور ہا ہے۔ اگر آپ فیسبک اور یوٹیوب پر اداروں کر مورضوع پر میر سے لیکی خود میں ہوگا کہ میں طویل عرصہ سے یو نیورٹی اور اسکول کی سطح پر ، کار پوریٹ اداروں میں جی کہ مورشوع پر میر سے کہ کی اور اسکول کی سطح پر ، کار پوریٹ اداروں بیس بھی جی تا چلا کہ ہمار سے برا اسکاری یہ ہے کہ ہم انٹر نیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے و نیا جہاں کا صال جان جا تیں بھی اس کو بیا ہے نے نیا جہاں کا صال جان جا تیں بھی ہی تھی نے نے نے اس کا سب سے برا اسکاری یہ ہے کہ ہم انٹر نیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے و نیا جہاں کا صاب اس جا بیں بھی ہم انٹر نیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے و نیا جہاں کا صال جان جا تیں بھی ہی نے نے نے اور مورشوع بیں۔

" اپنی اللہ اللہ کا انعام ہے۔۔۔یدایک سفر کا آغاز ہے۔۔۔ینی سے میں روشن کی پہلی کرن ہے۔ ایسی بہت کی کرنیں آپ آ مے دیکھنے اور تجربہ کرنے والے ہیں۔ آپ ان مطالعہ کرلیں گے تو جھے بقین ہے کہ آپ کے اثر من ہوئے ہیں۔ جب آپ اس کا مطالعہ کرلیں گے تو جھے بقین ہے کہ آپ کے اثر کی یافت آپ کو بچھن اور اندی کا در ہے اندر کی یافت آپ کو بے چین اور بے بتاب کردے گی۔۔ جیسے انسانی تاریخ میں ہر فیر معمولی منص کے ساتھ اپنی تلاش کے بعد ہوا ہے۔ یہ بے چینی اور بے تابی اللہ کا انعام ہے۔ اس فعت پر اُس رب کا شکر اوا سے جے اور اس کتاب کے بعد ای سلط کی آئندہ آنے والی کتاب کا انتظار کیجے۔وہ کتاب اِن شاء اللہ، آپ کواس سفر کی آگلی منزل تک پہنچانے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

قاسم على شاه